بہ تفضلات خالق ارض و سما و آفریدگار
صبح و مسی طلوع نیر فیض هدایت

باهزاران سود منفعت یعنی طبع نسخهٔ نجیبه در علم نجوم موسوم به

# اسرار النجوم

تالیف کرده حسین ف سید علی حسن ساکن قصبه ردولی استاد کامل علم نجوم

در مطبع نیٹو کرشچن آرفن پریس لکھنؤ طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خدای پاک خالق افلاک کہ جسنے قدرت کاملہ اپنی سے چار فرشتگان کو بصور مختلفہ حاملان عرش سے واسطے آرایش سطح مسطح ششش جہت کے پیدا کیا اور رحمت شاملہ اپنی سے پانچ سبحان ملا اعلی اسرافیل کے تئیں چار سوے عالم کا اختیار دیا فقط

نظم

بچھایا ہے پانی پہ فرش زمین
ستاروں سے زیبا کیا آسمان

ہوا پر کیا آسمان کو مکین
زمین کو کیا مسکن انس و جان

حمد چرخ برین کو فرش زمین پر بے ستون و بے طناب مثل حباب کے استاد کیا اور چراغان ثوابت سیارہ کو تجلیات انوار سے روشن فرمایا کہ جنکی خاصیات اور تاثیرات بانواع و اقسام ہر خاص و عام و ہر محل و مقام پر ظاہر و ہویدا ہے اور ہر ایک شئی جداگانہ ایک نئی کیفیت اور ایک نئی صورت سے پیدا کیا ہے

گاہ گرمی سی ہے گاہ سردی ہے + ارض قایم ہے چرخ گردی ہے
اگر شعاع نیستان مہر سے قلم کریے اور چشمہ نورانی حروف ثلاثہ قمر سے سیاہی
اور صفحہ ہفت وراق افلاک سے توبھی تعریف منشی لوح محفوظ کی ایک زرہ بھی
لکھنا محال ہی اور منصوبہ کرنا محض خیال سبحان اللہ کیا اعلی مقام پرانوار ہے
کہ جسمین چون وچرا مطلق بیجا وبیکار ہے اوسکی وحدانیت کا بیان حد بشر سے
دور ہے اور دریافت کرنے مین اوسکی صانع رنگارنگ سے عقل عاجز وبی شعور ہے
نعت ودرود نامحدود اوپر ارواح مطہرات انبیا ومرسلین کہ رہنماے دین ودنیا ہے
حق ویقین ہین خصوصا اشرف المرسلین وائمۃ المعصومین صلوۃ اللہ علیہم اجمعین
وعلی اصحابہ الطاہرین فقط بیچ توصیف جناب مستطاب فیض مآب جناب ملکہ
معظمہ دامت اقبالہا وشاہزادہ جناب پرنس اف ویلز صاحب ولیعہد بہادر دام اقبالہ کہ سرتاج
شاہان نامدار وتاج بخش سلاطین روزگار جناب ملکہ معظمہ دامت اقبالہا کہ اونکی
قلمرو حکومت وظل عاطفت مین کافہ انام خاص وعام بہ پرورش پاتی ہین اور ہزارہا
غربا ومساکین وفقرا ومحتاجین صدہا طرح کی راحت اوٹھاتے ہین نظم ہی سایہ تیرا
بھر عالم پناہ + نہ کیونکر کہے خلق ظل الہ + یہہ ملکہ ہے ثانی مریم ضرور + دم عیسوی کا
سخن مین ظہور + فلک پر جو ہے مشتری جلوہ گر + زمین پر ولیعہد انصاف پر +
جو چار حاملان عرش برین خداوند حقیقی جہان آفرین سے ہین تو یہان بھی چار
وزیر صایب تدبیر خاوند مجازی مالک روے زمین سے ہین اگر عرش پر
کراما کاتبین ہین تو یہان بھی صاحبان محکمہ پارلیمنٹ کرسی نشین ہین وہان
افلاک پر قطب جنوبی بمقابلہ قطب شمالی کے طالع ہے تو یہان بھی لفٹنٹ گورنر

## جنرل بہادر بمقابلہ لاٹ گورنر مغربی کے واقع ہین نظم

جو ہے رعد اور برق کا وہان پہ میل
تو یہان تار برقی ہے ہمراہ ریل

ہی پہلے فلک پر قمر جلوہ گر
تو ہے روشنی عدل کی بہی ادہر

عطارد دوم آسمان پر ہے جو
ہین یہان چیف صاحب ہے انصاف کو

ہی زہرہ اگر تیسرے چرخ پر
تو ہی رقص و شادی کا عالم ادہر

جو ہے چرخ چارم پہ مہر منیر
تو یہان نور انصاف ہے جلوہ گیر

مسیحائی چرخ چارم پہ جا
دیا اونکو سررشتہ انصاف کا

ہی مریخ پنجم فلک پر عیان
جو دیشل کا ہی محکمہ ہے یہان

جو ہندوستان کا ہی مالک زحل
فنانشل کا یہان محکمہ بر محل

ہین صاحب کمشنر بہادر جو یہان
ہی انصاف اونکا جہان مین عیان

جو ڈپٹی کمشنر کا ہے حکما
ہی سب محکمون سے یہہ انصاف کا

جو پنشن کی مالک ہین مختار ہین
وہ صاحب ثنا کی سزاوار ہین

نگاہ کرم ہر بشر پر ہے لیک
وثیقہ و خیرات و پنشن ہے ایک

زبس عدل سی خلق ہے شاد شاد
ہی احکام ایزد نہ کم نے زیاد

یہہ ہیچمدان بے جایداد مال دنیا سے بری اور آزاد نام سید حسین عرف علی حسن ولد مولوی غلام علی عرف بلا غلام مخدوم مرحوم ساکن قصبہ ردولی ضلع صوبہ اودہ اور شاگرد میر احمد علی مغفر اللہ ذنوبہ ولد میر اسد علی مغفور قوم سادات خاندان مولوی رفیع الدین محدث غفر اللہ ذنوبہ کا ہون اور

مختار خاص و عام شاہزادہ بہرام شوکت سپہر صولت صاحب عالم میرزا محمد مصطفے علی حیدر
بہادر دام اجلالہ خلف اکبر حضرت محمد امجد علی شاہ جنت مکان جعل اللہ جنتہ مثواہ
و برادر کلان محمد واجد علی شاہ بادشاہ غازی عادل عاد اللہ ملکہ کا ہون
کہ جنکی تحریر صفت فلک رفعت مین نوک قلم معذور ہیت ہی زمین سخت آسمان
ہی دور + سب پہ روشن ہی کیا کرون مسطور + اگر سپہر بی مہر بیچ خطاب
شاہزادہ معلی القاب کے باریاب نہ ہوتا تو اس صولت و رفعت کو نہ پہنچتا
اور بہرام مرتبت شوکت و منزلت کا اوپر فلک ششم کی تیغ بکف نہ پاتا اور
شل زحل کے بردباری قبول نکرتا ہیچون شمس و قمر کی سرگردان و پریشان
خونریزی مین رہتا نظم سخاوت متانت مین مشہور ہین + نہ خود مال
دنیا سے مغرور ہین + جو چاہی کرے روشنی اونکی ماند + چھپی ہے کہین
خاک ڈالی سے چاند کہ بتاریخ ساتوین دن جمعہ مہینہ جنوری ۱۸۶۳ء کا تھا
کہ بحضوری خدام عالی مقام شاہزادہ گردون تبار کی حاضر تھا زبان
الہام بیان سی ارشاد فرمایا کہ ملاحظہ کتب سابقین سے ثابت ہوتا ہے
کہ یہہ علم نجوم سبتھہ ابن آدم صفی اللہ علیہم السلام قبل نزول توریت
و انجیل و زبور و فرقان سے ہی کہ اسی علم نجوم کی تائید پر جملہ امورات دنیا کے
منحصر تھے اکثر منجمان نے خبر ظہور انبیا و افراط و تفریط زمانہ کی یعنی پیدایش حضرت موسے
کلیم اللہ علیہم السلام و حضرت عیسی روح اللہ علیہ السلام تا خاتم المرسلین دیا ہے
علم نجوم ابدان سے ہے مگر مسدود ہو گیا ہے اگر قواعد اسکی بیان کیے جاتے
تو واسطے باقیات صالحات کی بہتر ہے علی الخصوص نواب علی محمد خان و نواب

علی امجد خان پنڈت سنداران و عزیزان شاہی و بابو رام نرائن صاحب و بابو بالکرشن صاحب
محکمہ چیف کمشنری و میرزا جانصاحب و مسٹر سمویل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ صاحب
ونشی قدرت علی صاحب و کیدار لال صاحب موکد ہوئے کہ اگر اس فن علم نجوم مین کوئی رسالہ مختصر بزبان اردو بموجب
اشتہار گورنمنٹ ہند مغربی کے واسطے ملاحظہ رفع ضرورت
رؤسای راجگان ارباب ممبران کمیٹی انجمن ہند صوبہ اودہ کے
لکھا جاوے تو اول یہہ کہ صلہ اور فائدہ روزگار سے خالی نہ ہوگا
دوسرے واسطے تعلیم صاحبزادگان راجگان موصوفین کے کہ اس علم کی
تعلیم پاوینگی اور مطبوع ہوکے مدارس سرکاری مین رواج پائیگا بیت
رہیگا قلمرو مین مشہور نام ✤ جو مطبوع ہو جائیگا یہہ کلام اور حق تو یہہ ہے
کہ اگر اس لیل و نہار مین ارسطو اور کل حکماء و علماء ہر فنون کی زندہ ہوتے
اور پیوند زمین یونان کے نہ ہوتے تو بجنوری نجم الملوک نہ وکیل صاحب
بہادر کہ حاضر پائین تخت انگلستان ہین کان پکڑ لیتے اور غمناک ہوکے زانوی صحرائی
اور شاگردی کا تہہ کرتے ہرچند در عذرات کی کہولی اور دست انابت کی باندہی کہ مجھکو کیا لیاقت
کہ پیشگاہ جناب فیض انتساب ہزہائی نس مہاراجہ درگبجی سنگہ بہادر ملقب خطاب
نائٹ کمانڈر ولاور اعظم طبقہ اعلی ستارہ ہند دام اقبالہ والی بلرام پور
و امیر الدولہ سعید الملک راجہ امیر حسن خان بہادر ممتاز جنگ
و دپٹی مرزا عباس بیگ صاحب و دیگر صاحبان عالیشان
و افسران راجگان ممبران کمیٹی انجمن ہند اودہ کہ ہر یک آفتاب
افلاک اودہ کے ہین کہ دقایق و نکات کسی علم کے بیان کری محض

بقدر دانی و فیض رسانی راجگان محمد وجیہ الامر فوق الادب لاچار ہو کی چند قواعد نظر اوپر
کاتب قدرت کی کرکے بزبان اُردو و فن نجوم کو سات بابون اور چند فصلونمین
تحریر کیا اور رسالہ کو بہ التحفۃ الفخریہ موسوم کیا اب اخلاق و اشفاق ناظرین
والا تمکین صاحبان عالیشان و افسران ارباب کمیٹی انجمن ہند سے امیدوار
ہون کہ نظر عیب پوشی سے دریغ نفرمادین اور بدعائے خیر یاد کرین فقط
بیت نہ تالیف ناچیز پر ہو نظر بجز عاجزی ہو میرے حال پر باب اول
مشتمل بارہ فصلون پر ہے فصل اول بیچ بیان شرح ساتون کواکب کے
فصل دویم بیچ بیان خلاصہ لگنون و چوبیس ۲۴ ساعتون کی فصل سیوم
بیچ بیان مذکر و مونث بارہ بروج فصل چہارم بیچ بیان رخ بروج و منقلب
و ثابت و ذو جسدین فصل پنجم بیچ بیان تقسیم بارہ اعضاے حیوان ناطق
و غیر ناطق اور خسوف و کسوف و ذو زوابہ فصل ششم بیچ بیان سلسلہ کے
سات ساتون کواکب کا اور نقشہ اونکا فصل ہفتم بیچ حال راس و ذنب
فصل ہشتم بیچ بیان سبعہ سیارہ کی جو تعلق ہر ملک کے ہین فصل نہم
بیچ بیان نظرات کامل و نصف و ربع و ثلث کے فصل دہم بیچ بیان
ستائیس نچھترون مع عربی و فارسی و جوگ و رنگ و توابع و خاصیت
و نقشہ اونکا فصل یازدہم بیچ بیان کہانتک ہر کواکب جس جس راس کو ہوتا ہے
اور نقشہ اوسکا فصل دوازدہم بیچ بیان بارہ خانے اور جس جس خانونسے
منکشف دعا کرتے ہین نقشہ و زایچہ اوسکا باب دوم مشتمل گیارہ فصلون پر
ہے فصل اول بیچ بیان حالات مولود فصل دوم بیچ بیان حالات حاملہ

استخراج ایام فصل پنجم مین بیان رجال الغیب کا فصل ششم مین بیان
هفت اقالیم فصل هفتم بیچ بیان ایام گردش آفتاب دوازده خانه و کمی و افزونی
دن رات و خاتمه کتاب اوپر زایچه جناب ملکه معظمه دامت اقبالها
و ولیعهد بهادر دام اقبالهٗ استخراج جدول نو گرهون. کا باب اول
فصل اول بیچ شرح ساتون ستارے کی تعلق اوپر فلک اعلی کے هے اور فلک
اعلی کو تقسیم متساوی کیا اوپر باره ۱۲ حصون کی اور هر حصه کا نام برج رکها اب نام باره
برجون کے جدا جدا فارسی و هندی مین بیان کئے جاتے هین فقط نقشه یهه هے

| نام برج بزبان فارسی | نام برج بزبان هندی | نام برج بزبان فارسی | نام برج بزبان هندی | نام برج بزبان فارسی | نام برج بزبان هندی | نام برج بزبان فارسی | نام برج بزبان هندی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ حمل | میکهه | ۴ سرطان | کرک | ۷ میزان | تلا | ۱۰ جدی | مکر |
| ۲ ثور | برکهه | ۵ اسد | سنگه | ۸ عقرب | برچهک | ۱۱ دلو | کمبهه |
| ۳ جوزا | متهن | ۶ سنبله | کینا | ۹ قوس | دهن | ۱۲ حوت | مین |

اب بارہ برجون کو اوپر ساتون ستارے کے تقسیم کر کے نام ہر ستارے کا فارسی وہندی مین کہ جو سامی اور مالک برجون سطور کی ہین اور تعریف سامی و مالک کے نقشہ ہذا مین درج ہے

نقشہ یہہ ہے

| نام کواکب فارسی | نام کواکب ہندی | نام بروج فارسی | نام بروج ہندی |
|---|---|---|---|
| شمس | سورج | اسد | سنگھ |
| قمر | چندرما | سرطان | کرک |
| زہرہ | سکر | میزان ثور | برکھہ تلا |
| مریخ | منگل | عقرب حمل | میکھہ برچیک |
| مشتری | برسبت | قوس حوت | دھن مین |
| عطارد | بدھ | جوزا سنبلہ | متھن کینا |
| زحل | سنیچر | جدی دلو | مکر کمبھہ |
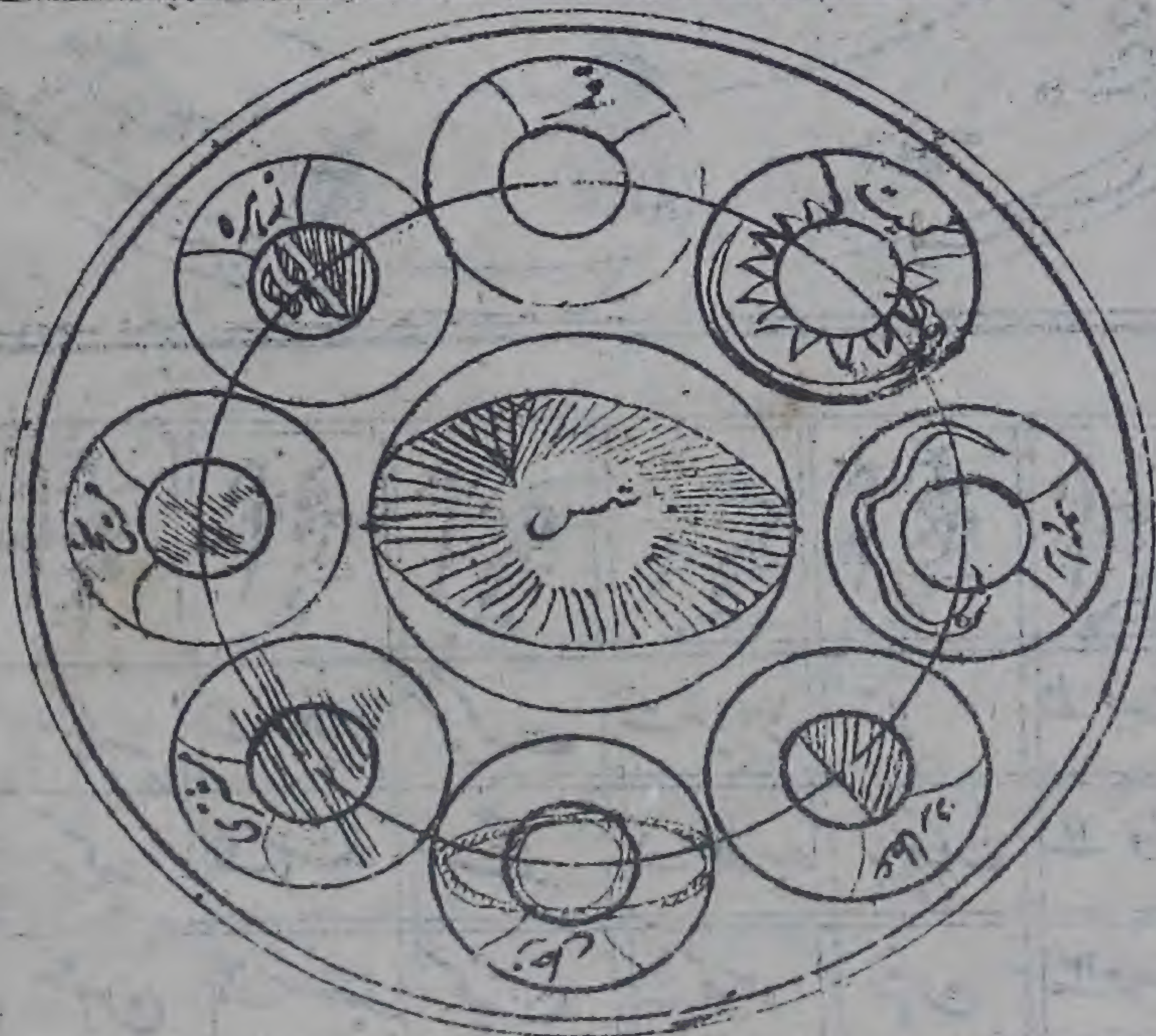
جو مولف کو اختصار کتاب کا منظور ہی اسواسطے کہ فہم مبتدی کی عاری نہ ہو بیان راس کا کیا
جاتا ہی اور مراد راس سے حروف تہجے فارسی و ہندی ہی یعنی اٹھائیس ۲۸ حرفونکو اوپر بارہ برجونکی
تقسیم کیا جو حروف متعلق بروج کی برآمد ہوتا ہے اوسکا نام راس ہاے یعنے فلان کس
یہہ راس ہے فقط

**نقشہ**

| حروف فارسی | حروف ہندی | نام راس فارسی | نام راس ہندی |
| --- | --- | --- | --- |
| عین و ہمزہ لام یای | اولا | حمل | میکہہ |
| بی و واو | او با | ثور | برکہہ |
| کاف و قاف | کاو جہا | جوزا | متہن |
| حی و ہی | داو ڈہا | سرطان | کرک |
| میم | ماو ٹہا | اسد | سنگہہ |
| نی و غین | باو تہا | سنبلہ | کنیا |
| تی و ری و طو | او تہا | میزان | تلا |
| جیم و ذال و زی و ضاد و ظو | نو و جا | عقرب | برچہک |
| سے فے | بہاٹہا | قوس | دہن |
| سے خے | کہا کہا | جدی | مکر |
| صاد و سین و شین | کوسا | دلو | کنبہہ |
| دال | داجا | حوت | مین |

اب رنگ اور صورت برجون کی مبتدی کو یاد کرنا ضرور ہے کہ ما قبل اوسکی ایک نتیجہ پیدا ہوگا فقط    نقشہ یہہ ہے

| صورت بروج | رنگ برجون کا | نام بروج فارسی وہندی |
|---|---|---|
| میڈہا | سرخ | حمل میکہہ |
| گاو | سفید | ثور برکہہ |
| دو کوکب توام ہین ایک ہاتہہ اپنی گواوپر کتف دوسری پر رکہے ہوے | سبز | جوزا متہن |
| خرچنگ یعنی کیکڑا | زرد سفید | سرطان کرک |
| صورت شیر | سرخ زرد | اسد سنگہہ |
| عورتی کہ آتش بدست افروختہ خوشہ در من | سرخ سیاہ | سنبلہ کنیا |
| ترازو | سفید سیاہ | میزان تلا |
| صورت کژدم بچہو | رنگ فاختہ وار وسفید وسیاہ وزرد | عقرب برچہک |
| نصف اول فیل نصف ثانی اسپ | سیاہ وسبز وسرخ وزرد | قوس دہن |
| صورت آہو | زرد وسیاہ | جدی مکر |
| سبوچہ گہڑا | سفید وسیاہ اور گاہی مانند رنگ نولہ | دلو کمبہہ |
| دو ماہی یکجا شدہ | ہر رنگ مارہ | حوت مین |

فصل دویم خلاصہ بیان لگنون اور ساعتون کا یہہ ہے کہ نام تعداد کا ہی اور جو بیان نے دریافت کرنا چہا امورات کا اوپر بارہ ۱۲ لگنون مختلفہ اور چوبیس ۲۴ ساعتون معینہ بموجب کمی و زیادتی زمان کی اوپر بارہ ۱۲ برجونکی تقسیم کیا ہے یعنے چہہ لگن دن کے اور چہہ ۶

رات کی اور اسی طور پر چوبیس[۲۴] ساعتون کو اوپر بارہ[۱۲] برجون کی بہاگد بہی بارہ[۱۲] ساعت
دنکی اور بارہ راتکی اور ابتدا ایسے لگن کی وہان سے لیتی ہین جس برج مین سورج اودی
ہوتا ہے مثلاً آج کل سورج مکر کا ہے تو گنتی پہلے لگن کی مکر سی لئی گئی اور ساتون
ستارون کو اوپر ساتون دنکی بہاگدیکی نام ساعت کا رکہا ہے اور ساعت سوا دو
گھڑی خام سی کم نہین ہوتی ہی اور ابتدا ساعتونکی ستاری سی لیتی ہین مثلاً آج
دن سنیچر کا ہی پہلے ساعت زحل کی کہینگی اور اتوار کے دن شمس کی اور پیر کے دن
قمر کی اور منگل کی دن مریخ اور بدہ کی دن عطارد اور جمعرات کی دن مشتری اور
جمعہ کی دن زہرہ کی فقط اور یہہ تعداد لگنہا بموجب طلوع و غروب واقق شہر لکہنو کی ہے

## نقشہ

| نام تعداد لگنون مختلفہ | نام برجون | نام اول ساعت | نام دنون کا |
|---|---|---|---|
| ۳ گھڑی ۳۴ پل | حمل میکہہ | مریخ | سہ شنبہ منگل |
| ۴ گھڑی ۷ پل | ثور برکہہ | زہرہ | جمعہ سکر |
| ۵ گھڑی ۲ پل | جوزا متہن | عطارد | چہارشنبہ بدہ |
| ۵ گھڑی ۱۵ پل | سرطان کرک | قمر | دوشنبہ پیر |
| ۵ گھڑی ۳۴ پل | اسد سنگہہ | شمس | یکشنبہ اتوار |
| ۵ گھڑی ۳۴ پل | سنبلہ کنیا | عطارد | چہارشنبہ بدہ |
| ۵ گھڑی ۳۴ پل | میزان تلا | زہرہ | جمعہ سکر |
| ۵ گھڑی ۱۵ پل | عقرب برچہک | مریخ | سہ شنبہ منگل |
| ۵ گھڑی ۳۴ پل | قوس دہن | مشتری | پنجشنبہ جمعرات |
| ۴ گھڑی ۲ پل | جدی مکر | زحل | ہفتہ سنیچر |
| ۵ گھڑی ۷ پل | دلو کمبہہ | زحل | ہفتہ سنیچر |
| ۳ گھڑی ۳۴ پل | حوت مین | مشتری | پنجشنبہ جمعرات |

## فصل سیوم

اب ذکور و اناث بارہ[۱۲] برجون کی منعقد کئی جاتی ہین اوپرہ صدف گوش سی سماعت فرمایے جائین فقط

### نقشہ

| دلو | میزان | قوس | جوزا | اسد | حمل | چھہ مذکر |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سرطان | سنبلہ | حوت | جدی | عقرب | ثور | چھہ مونث |

جو یہہ بارہ[۱۲] بروج مزاج اربعہ عناصر سی تعلق رکھتے ہین اور حدوث علت و امراض کے انھین برجون سی بنی ہوتی ہے فقط نقشہ یہہ ہے

| آبی | بادی | خاکی | آتشی |
|---|---|---|---|
| سرطان کرک | جوزا متھن | ثور برکھہ | حمل میکھہ |
| عقرب برچھک | میزان تلا | سنبلہ کینا | اسد سنگھ |
| حوت مین | دلو کمبھہ | جدی مکر | قوس دھن |

## فصل چہارم اب رخ برجونکی بیان کئی جاتے ہین فقط

### نقشہ

| شمالی | مغربی | جنوبی | مشرقی |
|---|---|---|---|
| سرطان کرک | جوزا متھن | سنبلہ کینا | حمل میکھہ |
| عقرب برچھک | میزان تلا | ثور برکھہ | اسد سنگھہ |
| حوت مین | دلو کمبھہ | جدی مکرہ | قوس دھن |

جو چار[٤] بروج باہم منقلب و ثابت و ذو جسدین ہین کہ جسمین لگن اور ساعت منقلب و ثابت
ذو جسدین مراد لیتی ہین اور بیچ شادی کرنے اور ہر امورات منگلیک کی ابتدا کرتے
ہین جاننا ضرور ہے فقط

نقشہ

| منقلب عربی<br>ہندی چر | حمل میکھ<br>چر | سرطان<br>کرک چر | میزان تلا<br>چر | جدی مکر<br>چر |
|---|---|---|---|---|
| ثابت عربی<br>ہندی استہر | ثور برکھ<br>استہر | اسد سنگھ<br>استہر | عقرب برچھک<br>استہر | دلو کمبھ<br>استہر |
| ذو جسدین<br>ہندی دو سوبھاو | جوزا<br>دو سوبھاو | سنبلہ<br>دو سوبھاو | قوس دہن<br>دو سوبھاو | حوت مین<br>دو سوبھاو |

## فصل پنجم

جو بارہ[١٢] اعضا عضو حیوان ناطق و غیر ناطق بارہ[١٢] برجون سی متعلق ہین کہ اکثر
خواص و علت اعضای حیوان پر گردش ستارگان مسطورہ سے امراض
و حدوث پیدا ہوتے ہین تو تقسیم ان اعضا کی یاد کرنا مبتدی کو بہ ضرور ہوا
جواب سوال سائل سے نام مرض اور حدوث علت و امراض بتصدیق بیان اسلی
کریے فقط

نقشہ

| نام بروج | حمل میکھ | ثور برکھ | جوزا متہن | سرطان کرک | اسد سنگھ | سنبلہ کنیا | میزان تلا | عقرب برچھک | قوس دہن | جدی مکر | دلو کمبھ | حوت مین |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام اعضاے | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

پس جو بندی کو علیحدہ علیحدہ یاد کرنا دقت ہوگی اسواسطے حقیر نے نقشہ بروج در اسمہا و صورت و رنگ وغیرہ دوبارہ معطوف قلم کیا ہے فقط نقشہ

| تفصیل اعضا | حروف تہجی | حروف ہندی | نام بروج عربی | نام بروج ہندی | رنگ بروج | صورت بروج | تعداد کواکب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سر | عین ہمزہ لام و یای | اولا | حمل | میکھہ | سرخ | میش میناہا | [illegible] |
| رو | بی واو | اوبا | ثور | برکہہ | سفید | گاو | [illegible] |
| بازو | کاف قاف | کاوہا | جوزا | متھن | سبز | آدم توام | [illegible] |
| سینہ | حی دہی | ددڈہا | سرطان | کرک | زرد سفید | خرچنگ یکگزہ | [illegible] |
| شکم | میم | ناٹہا | اسد | سنگہ | سرخ زرد | صورت شیر | [illegible] |
| کمر | ثی غین | باوٹہا | سنبلہ | کنیا | سرخ سیاہ | عورتی از ختہ بر خوشہ | [illegible] |
| ناف | فی وطو وری | اوٹہا | میزان | تلا | سفید سیاہ | ترازو | [illegible] |
| نہانی | جیم ذال زی و ضاد و ظو | نودہا | عقرب | برچھک | سفید سیاہ و فاختہ | بصورت کژدم | [illegible] |
| ران | فی | بہابہا | قوس | دہن | سیاہ سبز سرخ زرد | نصف اول خیال نصف ثانی | [illegible] |
| زانو | خی | کہاکہا | جدی | مکر | زرد سیاہ | صورت آہو | [illegible] |
| ساق | صاد و سین و شین | کوسا | دلو | کمبھہ | سفید و سیاہ ہمچو رنگ | سبوچہ | [illegible] |
| پا | دال | داجا | حوت | مین | ہر رنگ یار | دو ماہی یکجا شدہ | [illegible] |

نقشہ بروج مندرجہ صفحہ ۹ ملاحظہ کیا جاوے

فصل ششم اب بیان کرنا سلسلہ کے سات ساتوں ستاروں کا خانہ در ہوا
شمس کا خانہ اسد سنگہ ہی اور ماہ کا خانہ سرطان کرک اور زہرہ کا خانہ ثور برکہہ و میزان تلا
اور بہرام کا خانہ حمل میکہہ و عقرب برچھک اور مشتری کا خانہ قوس حوت دہن مین ہے
اور تیر کا خانہ جوزا و سنبلہ مثہن و کنیا اور زحل کا خانہ جدی و دلو مکر و کبہہ فقط

نقشہ

| نام ستارہ فارسی وہندی | شمس سورج | قمر چندرما | زہرہ سکر | مریخ منگل | مشتری برہسپت | عطارد بدہ | زحل سنیچر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خانہ فارسی و ہندی | اسد سنگہ | سرطان کرک | ثور میزان برکہہ تلا | حمل عقرب میکہہ برچھک | قوس حوت دہن مین | جوزا سنبلہ مثہن کنیا | جدی دلو مکر کمبہہ |

بیان شرف ستارگان شرف شمس بیچ حمل کے اور قمر کا بیچ ثور اور زحل کا
بیچ میزان کی اور بہرام کا بیچ جدی اور مشتری کا بیچ برج سرطان کی اور زہرہ
بیچ حوت اور عطارد بیچ سنبلہ کی فقط

نقشہ

| نام ستارہ | شمس | قمر | زحل | مشتری | مریخ | زہرہ | عطارد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام برج | حمل | ثور | میزان | سرطان | جدی | حوت | سنبلہ |
| نام تعداد درجہ | ۱۱ | ۳ درجہ | ۲۱ | ۵ | ۲۸ | ۲۷ | ۱۴ اور ۲۰ |

بقول دیگر منجمان

شرف شمس اونیس ۱۹ درجہ وگیارہ ۱۱ درجے وبست و یک ۲۱ درجہ بیچ حمل کی اور شرف
قمر بیچ ثور کی فقط تین ۳ درجہ اور شرف زحل کا بیچ میزان کی اکیس ۲۱ درجہ اور شرف مشتری کا
بیچ سرطان کی پندرہ ۱۵ درجہ اور بہرام کا بیچ جدی کی اٹھائیس ۲۸ درجہ اور شرف
عطارد کا بیچ سنبلہ کی پندرہ ۱۵ اور بیس ۲ درجہ و شرف زہرہ کا بیچ حوت
ستائیس ۲۷ درجہ و شرف راس کا تین ۳ درجہ اور اسی طور ذنب کا بھی شمار کیا

نقشہ

| شمس | قمر | زحل | مشتری | مریخ | عطارد | زہرہ | راس | ذنب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| در حمل | در ثور | در میزان | در سرطان | در جدی | در سنبلہ | در حوت | در جوزا | در قوس |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

بیان وبال نیر اعظم بیچ دلو کی اور نیر اصغر بیچ جدی کی اور زہرہ بیچ عقرب و
حمل کے اور زحل بیچ سرطان و اسد کے اور مشتری کا سنبلہ و جوزا اور
قوس و حوت عطارد کا جان اور مریخ کا ثور و میزان پہچان فقط

نقشہ

| نام کواکب | شمس | قمر | زحل | مشتری | بہرام | زہرہ | عطارد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام بروج | دلو | جدی | اسد سرطان | جوزا سنبلہ | ثور میزان | حمل عقرب | قوس وحوت |
| | | | | | | | |

## نقشہ

بیان اوج وحضیض ستارگان

| نام ستارہ | شمس | قمر | زحل | مشتری | مریخ | زہرہ | عطارد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام اوج بر اوج | جوزا | حمل | قوس | میزان | حوت | جوزا | عقرب |
| نام حضیض بروج | قوس | حوت | جوزا | اسد | دلو | قوس | ثور |

بیان منقسمہ ستارگان جس جس افلاک پر ہیں

| نام کواکب | قمر | عطارد | زہرہ | شمس | مریخ | مشتری | زحل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام فلک | فلک اول | فلک دوم | فلک سیوم | فلک چہارم | فلک پنجم | فلک ششم | فلک ہفتم |

بیان مزاج ستارگان

| نام کواکب | شمس | قمر | مشتری | مریخ | زہرہ | عطارد | زحل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| طبایع | گرم خشک | سرد تر | گرم وتر | گرم وتر | گرم وتر | ممتزج | گرم خشک |

## نقشہ

بیان رنگ ہر ستارگان

| نام ستارہ | شمس | قمر | زحل | عطارد | مریخ | مشتری | زہرہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام رنگ | سرخ | سبز | سبز کاہی | فاختائی | عباسی | بادامی | سفید |

بیان معدن ہر ستارگان نقشہ

| نام کواکب | شمس | قمر | بہرام | زہرہ | زحل | مشتری | عطارد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نام معدن | طلا | نقرہ | مس | سرب | آہن | قلعی | نہایت سرب سیما |

بیان ذکور واناث ستارگان نقشہ

| ذکور | ذنب یا راس | مشتری | مریخ | شمس | بصورت | مرد | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اناث | قمر | زہرہ | بصورت زن | وعطارد | وزحل | صورت خنثی | |

قوم ستارگان کی مولف کو بیان کرنا لازم آیا کہ جستی برن مرادلیتی ہین فقط

نقشہ

| چھتری | برہمن | بقال | شدر | مسلمان | کمینہ اسفل |
|---|---|---|---|---|---|
| شمس | زہرہ | قمر | عطارد | ذنب | زحل |
| مریخ | مشتری | چندرما | بدہ | راس | سنیچر |

اب تفصیل قوت کواکب کا اندراج کرتا ہون جو کہ قوت افزاے لیل ونہار ہین

نقشہ

| کواکب | شمس | قمر | زحل | مشتری | مریخ | زہرہ | عطارد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شب وروز قوت افزا | نہاری | لیل | لیل | نہار | لیل | نہار | لیل ونہار |

جدول معہ خانہ و وبال و شرف و ہبوط و فلک و اوج و حضیض و رنگ و طبایع و معدن ہر ستارہ کی واسطے فہم مبتدی کے مکرر بیان کیا کہ جلد امتحان دیکھی منتہی ہو فقط

نقشہ

| کواکب | شمس | قمر | زحل | مشتری | مریخ | زہرہ | عطارد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خانہ | اسد | سرطان | جدی و دلو | قوس و حوت | حمل و عقرب | ثور و میزان | جوزا و سنبلہ |
| وبال | دلو | جدی | اسد و سرطان | جوزا و سنبلہ | ثور و میزان | حمل و عقرب | قوس و حوت |
| شرف | حمل | ثور | میزان | سرطان | جدی | حوت | سنبلہ |
| ہبوط | میزان | عقرب | حمل | جدی | سرطان | سنبلہ | حوت |
| فلک | چہارم | اول | ہفتم | ششم | پنجم | سیوم | دویم |
| اوج | جوزا | حمل | قوس | میزان | حوت | جوزا | عقرب |
| حضیض | قوس | حوت | جوزا | اسد | دلو | قوس | ثور |
| رنگ | نارنجی | سبز تر | سبز طوسی | بادامی | عباسی | سفید | فاختائی |
| طبایع | گرم خشک | سرد تر | گرم خشک | گرم و تر | گرم و تر | گرم و تر | ممتزج |
| معدن | طلا | نقرہ | آہن | قلعئی | مس | سرب | سرب سیاہ |

بیان چال ہر ستارگان کی یعنی مدت قیام بروج

جو یہہ پانچ چیز کہ تعلق سننی اور دیکھنے اور پینی اور ذائقہ اور لمس منضبطہ حیوان ناطق وغیرہ با تعلق
تعلق ستارہ لینی ہیں اوسکا نقشہ یہہ ہے فقط نقشہ

| سامعہ | باصرہ | شامہ | ذائقہ | لامسہ |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| زحل مشتری بعضے مریخ | شمس و قمر | زہرہ مریخ | قمر عطارد | قمر و زحل |

نقشہ حواس خمسہ جو کہ تعلق سبعہ سیارہ سی رکہتے ہیں فقط

| حافظہ | ناطقہ | واہمہ | متفکرہ | متصورہ |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| زحل | عطارد | مشتری | زہرہ | مریخ |

فصل ہشتم بیان ساتوں ستارونکا کہ جنسی ہر ملک کو تعلق ہی نقشہ یہہ ہے فقط

| قمر | مہر | عطارد | مشتری | زحل | زہرہ | بہرام | اور باقی اقالیم کو |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| بلخ | خرسان | روم | چین | ہندوستان | ماورالنہر | ترکستان | [illegible] |

چونکہ ترکیب درجی اور دقیقی و ثانیہ مولف کو بیان کرنا ضرور ہوا لہذا ترکیب اسکی بتصریح
بیان کی جاتی ہی کہ ایک برج کو تیس ۳۰ حصہ پر تقسیم کیا ہر حصہ کو درجہ شمار کیا اور ایک درجہ کے
ساٹھ ۶۰ حصہ کئی تو ساٹھویں ۶۰ حصہ کو دقیقہ نام رکہا اور ساٹھویں ۶۰ حصہ دقیقہ کو ثانیہ شمار کیا
جو مولف نے جدول مذکورہ مین دو مزاج ستارونکی مجملاً بیان کئی ہین اب مفصل عبارت
مین واسطے سمجھنے مبتدی کی دوبارہ بیان کیا جاتا ہے مزاج خور کا گرم جان اور ساٹھ ۶۰ درجہ
خشک اور پچاس درجی بر تجاوز رنگ نارنجی پیدا کرتا ہے و مزاج قمر کا سرد خالص اور یہ

تیس ۳۰ درجے اور چالیس ۴۰ درجے پر رنگ اخضر و مزاج عطارد کا گرم اور دس ۱۰ درجے پر سرد اور بیس ۲۰ درجے پر تر اور بست و پنج درجے پر خشک اور تیس ۳۰ درجے پر جو پہونچتا ہی رنگ زعفرانی پیدا کرتا ہے و مزاج مریخ کا پچاس درجے پر خشک اور ساٹھ ۶۰ درجے پر رنگ گلنار اور مزاج زہرہ کا سرد اور چالیس ۴۰ درجون پر تر اور پچاس درجون پر رنگ ابیض اور مزاج مشتری کا گرم اور چالیس درجون پر تر اور تیس ۳۰ درجون پر رنگ زرد اور مزاج زحل کا سرد ساٹھ ۶۰ درجون پر خشک و رنگ سیاہ فقط جو نجومیان ہند ایک حرف اول نام ساتون ستارون سے بنا تقویم مین بنیاد کرتے ہین اور فارسیان ایک حرف آخر حروف ساتون ستارون سے لیتے ہین نقشہ یہ ہے فقط

| شمس | قمر | بہرام | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | راس و ذنب |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| سین | ری | م | دال | ی | ہی | لام | سین و بی |

فصل نہم بیان نظرات کواکب کی کہ بندی کو خیال کرنا ضرور ہے نظر ماہ و خور و زہرہ و عطارد خانہ ہای ہفتم و ہشتم پر کامل ہے و نصف پنجم و نہم اور ربع سیوم و دویم و ثلث چہارم و دہم و نظر مریخ چہارم و ہشتم کامل و نصف خانہ ہفتم اور ربع یازدہم و ثلث خانہ پنجم و نہم اور نظر مشتری پنجم و نہم کامل و نصف چہارم و ہشتم اور ربع یازدہم و ثلث ہفتم اور نظر زحل سیوم و دہم کامل و نصف چہارم و ہشتم اور ربع پنجم و ثلث ہفتم بیچ بیان احکام نظرات کی کہ اگر نظر کامل ہی دشمنی دوستون سے شمار کر اور آفت و زحمت و بلای ناگہانی و مرض سخت لا دوا اور بیچ نصف نظرات کی خصومت و فکر و اندوہ انواع و اقسام و کاہلی جسم اور بیچ ربع نظرات کی عقل کو زیادہ کرے اور فرحت روح کو اور قلب کو تازگی دے اور بیچ ثلث نظرات کی راحت و ارام و عیش مدام مولود کو پہونچے صحبت دوستان سے نقشہ نظر کواکب کا جسے کامل و نصف و ربع و ثلث ہین فقط

| کواکب | راس مہر زہرہ قمر عطارد | بہرام یعنی مریخ | مشتری | زحل |
|---|---|---|---|---|
| نظرات کامل | ۷ و ۸ | ۴ و ۸ | ۵ و ۹ | ۳ و ۱۰ |
| نصف | ۵ و ۹ | ۷ | ۴ و ۹ | ۴ و ۸ |
| ربع | ۲ و ۳ | ۱۱ | ۱۱ | ۵ |
| تلث | ۴ و ۱۰ | ۵ و ۹ | ۷ | ۷ |

جو دو کواکب بیچ ایک برج یا ایکدرجے و یا ایک دقیقہ مین جمع ہون اوسکا نام قران و مقارنہ ہے
اور جو اتصال میان آفتاب و قمر کی ہو اوسکا نام اجتماع ہی و اگر میان آفتاب یا ایک کواکب خمسہ
متحیرہ سی ہو اوسکا نام احتراق ہے و اگر میان ایک کواکب خمسہ متحیرہ سی ہو تو اوسکا نام قران و مقارنہ
بہی ہے جو راس و ذنب ہمراہ اور ستارونکی ہو تو نام اوسکا مجاسدہ ہے و اگر راس و ذنب کی نظر
مجاسدہ نہو اور ہمراہ کواکب یکدیگر کے متساوی درجے اور دقیقے مین ہون اوسکا نام تسدیس ہے
و اگر بیچ خانہ چہارم کی متساوی ہو اوسکا نام تربیع ہے و اگر بیچ خانہ پنجم کے ہو اوسکا نام
تثلیث ہے و اگر بیچ خانہ ہفتم کے متساوی ہو اوسکا نام مقابلہ ہے اور سوائے اوسکی نام استقبال
ہے و اگر ایک کواکب بیچ خانہ دویم و یا ششم و یا ہشتم و یا دوازدہم کسی کواکب کی نظر نہو یا کواکب نظر سے دور ہو اور درجے
اور دقیقے مین کم ہو اوسکا نام متصل ہے جو دو کواکب نظر مین متساوی درجے و دقیقے کی گذری ہون
اوسکا نام منصرف ہے و در حال اتصال و انصراف کی نظر کوکب اغیار کی بسبب دشمنی و غیاری کی
نہ ہو پس تسدیس و تثلیث نام نظر دوستی کا ہے و تثلیث نام تمام دوستی کا ہے و تسدیس نیم دوستی کا
نام ہے اور مقابلہ و تربیع تمام دشمنی کا نام ہے و تربیع نیم دشمنی کا نام ہے اور نظر دوستی سعود کی
نیک ہوتی ہے اور نظر دشمنی دشمن کی بد نہیں ہوتی و نظر دشمنی منحوس کوکب کی بد ہے
اور نظر انکی دشمنی کی ایسی بد نہیں ہوتی اور مقارنہ و مجاسدہ سعود تمام تر ہے و یا منحوس تمام تر

اور ہمچنین تصور کرنا چاہئی اگر دو حکم یا تین حکم ایک جا ہون اور جو قوی ہو ان سی یا یہ تینون قوی ہون تو قوت پر عمل کرینگے وہر کواکب ہر برج کو نظر بد سے دیکھتا ہے اور جو ستارہ قیام پذیر برج ہوتا ہے وہ بد نہین دیکھتا ہے چنانچہ قمر برج جس خانہ کی ہو خانہ ہشتم کو بد نہ دیکھیگا اور عطارد نہم خانہ کو اور زہرہ یازدہم کو و شمس ہفتم کو اور مریخ چہارم کو اور مشتری ہفتم کو و زحل سیوم و دہم کو اور راس و ذنب دویم و دہم کو پس ملاحظہ نقشہ سی بخوبی دریافت ہوگا فقط

## نقشہ
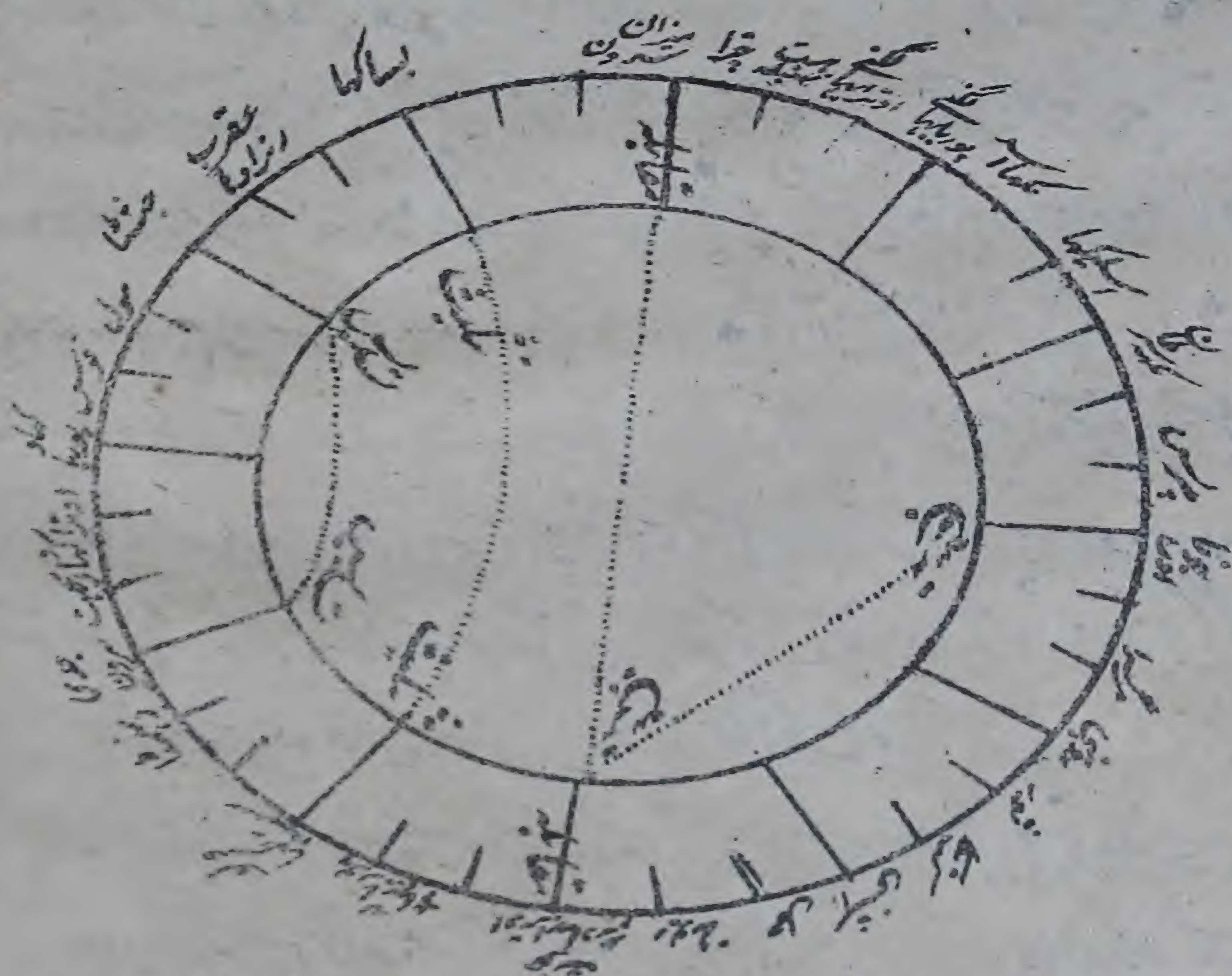
جو باہم یہہ پنجم ستارہ ہین ادر نظرات مین یار اور اکثر خصومت خیر و شر مین اغنیا اور بعض مساوی ہین اور تفصیل باہم خصومت و جنگ ساتون ستارونکی بہ طرح ہے اول نبکہ

جو باہم محبت کرتے ہین دوم جو دشمنی باہم کرتے ہین سیوم مساوی جانبین چہارم ایک دوست
دوسرا دشمن پنجم دوستی یکسوئی یعنی نیک خواہ ہو یعنی مستغنی ہونا جانبین سے کہ دوستی ثبوت باعث ہو وہ
آپسمین نہ ہو یا مساوات باہم ایسا ہوتا ہی کہ بزرگی جانبین حاصل ششم دشمنی بالکل فرق نہین
سراسر یعنی طرفین تا کہ ہو جنگ کی نہین مہر و مہ یکدیگر باہم یاری رکھتے ہین یعنی آفتاب با بہرام
و مہر کو برجیس کی ساتھ دوستی اس سبب سے سعد طاہر اور مشتری خصایل نیک و بہرام دلی دوستی و تیر با زہرہ
و زہرہ نہایت دوستی رکھتا ہی کیوان سے باہم یہہ چہ ستارے فلک سیر کی کرتے ہین شمس با زہرہ و زحل
بی شک و شبہہ دشمن ہی و زہرہ با بہرام و مشتری بزحل مساوی جان علم و عمل ہین ماہ با تیر دوستی رکھتا ہے
و تیر تمام نجوم دشمنی کا ہوتا ہی شمس کو ساتھ تیر کے ایسی یاری ہی جیسے تیر کو ساتھ زحل کے اغیار ماہ و بہرام کو شمار کر
جیسا بہرام انجم کی ساتھ ہی یعنی ہمچون یاران و دور تر اخلاص سے اور تیر مریخ کا دشمن جیسا مریخ ساتھ تیر کے
اور تیر کو ساتھ مشتری کی جان اور زہرہ کو ساتھ مشتری کی پہچان اور ماہ کو ساتھ زہرہ کے قیاس کیا اور
ماہ کو ساتھ زحل کی یہہ کار ہے و بہرام بزحل اور کیوان یار جانی ذنب با راس کا ہی و ذنب و راس سے جمع دشمنی
کرین ساتھ کیوان کی تو عجب ہے فقط

## نقشہ

| کوکب | دوست | دشمن | مساوی |
|---|---|---|---|
| شمس | قمر بہرام مشتری | زحل زہرہ | عطارد |
| قمر | شمس عطارد | | تیر بہرام مشتری زحل |
| بہرام | شمس قمر مشتری | عطارد | زہرہ زحل |
| تیر | شمس زہرہ | قمر | زحل مشتری بہرام |
| مشتری | شمس قمر بہرام | عطارد زہرہ | زحل |
| زہرہ | زحل عطارد | شمس قمر | بہرام مشتری |
| زحل | زہرہ تیر | شمس و بہرام | مشتری |
| کیوان | ذنب راس | ذنب و راس | شمس و کیوان |

دوستیاں آفتاب و مہتاب و مریخ و مشتری دوستی ذاتی و ہمچنین عطارد و زہرہ و زحل و راس و ذنب
دوستی و برخلاف اوسکی ہر یک باہم دشمنی آفتاب وغیرہ ہر چہار ستارہ مذکورہ یا عطارد وغیرہ
ہر ستارہ مسطورہ دشمنی ذاتی و ہمچنین بمط عطارد وغیرہ ہر ستارہ با آفتاب وغیرہ ہر چہار
ستارہ عداوت ذاتی با مشتری فقط

دایرہ

دایرہ ہیچ مشتری

| ستارہ ہا کہ باہم دوستی رکھتے ہین | | ستارہ کہ باہم دشمنی رکھتے ہین | |
|---|---|---|---|
| آفتاب | ماہتاب | عطارد | زہرہ |
| مریخ | مشتری | زحل | ذنب راس |

پس جسوقت جو کوکب اپنے برج کو طے کیا موافق اوسکے ہر کوکب ہیچ دایرہ کے ظاہر کیا جاتا ہے
لکن ہر کوکب تا پانزدہ ۱۵ بسوہ قوت رکھتا ہے واگر علیحدہ دوستی رکھتا ہو گیارہ بسوہ یک پاو
دوستی ہوگی اور جو مساوات ہین یعنے نہ دوست و نہ دشمن ہفت و نیم بسوہ قوت ہوگی واگر دشمن
ہون تو تین ۳ بسوہ اور دو پاو قوت کریگا فقط

نقشہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| زحل ۵ | مریخ ۵ | عطارد ۸ | زہرہ ۶ | مشتری ۹ | میکھہ |
| زحل ۵ | مریخ ۵ | مشتری ۸ | عطارد ۶ | زہرہ ۸ | برکھہ |
| زحل ۵ | مریخ ۵ | مشتری ۵ | زہرہ ۶ | عطارد ۶ | متھن |
| زہرہ ۵ | مشتری ۶ | عطارد ۶ | زحل ۵ | مریخ ۷ | کرک |
| مریخ ۶ | عطارد ۶ | زحل ۷ | زہرہ ۹ | مشتری ۶ | سنگھہ |
| زحل ۲ | مریخ ۷ | مشتری ۴ | زہرہ ۱۰ | عطارد ۷ | کنیا |
| مریخ ۲ | زہرہ ۷ | مشتری ۷ | عطارد ۸ | زحل ۶ | تلا |
| زہرہ ۶ | مشتری ۵ | عطارد ۸ | زحل ۴ | مریخ ۷ | برچھک |
| زحل ۴ | مریخ ۵ | عطارد ۴ | زہرہ ۵ | مشتری ۱۲ | دہن |
| مریخ ۴ | زحل ۴ | زہرہ ۸ | مشتری ۷ | عطارد ۷ | مکر |
| زحل ۵ | مریخ ۵ | مشتری ۷ | عطارد ۶ | زہرہ ۷ | کمبھہ |
| زحل ۲ | مریخ ۹ | عطارد ۳ | مشتری ۴ | زحل ۱۲ | مین |

١٦ ذبانا عربی ہندی بساکہا صورت دو شاخ
گلی بزرنگ طلا مونث واربع عناصر بادی
وتوابع عطارد دو ستاری

١٧ اکلیل عربی ہندی انرادہا صورت
بچہو رنگ سرخ مونث واربع عناصر
آبی وتوابع مریخ تین ستارہ

١٨ قلب عربی ہندی جیشٹا صورت
پہاڑ رنگ زرد مونث اربع عناصر آبی
توابع آفتاب تین ستارہ

١٩ شولہ عربی ہندی مول صورت
شیر رنگ سیاہ مونث واربع عناصر
آبی وتوابع مشتری گیارہ ستارہ

٢٠ نعایم عربی ہندی پوربا کہاد صورت
چارپائی رنگ سفید مونث اربع
عناصر آتشی توابع عطارد دو ستارہ

٢١ بلدہ عربی ہندی اوترا کہاد صورت
چارپائی رنگ سفید مونث اربع
عناصر آتشی وتوابع زحل دو ستاری
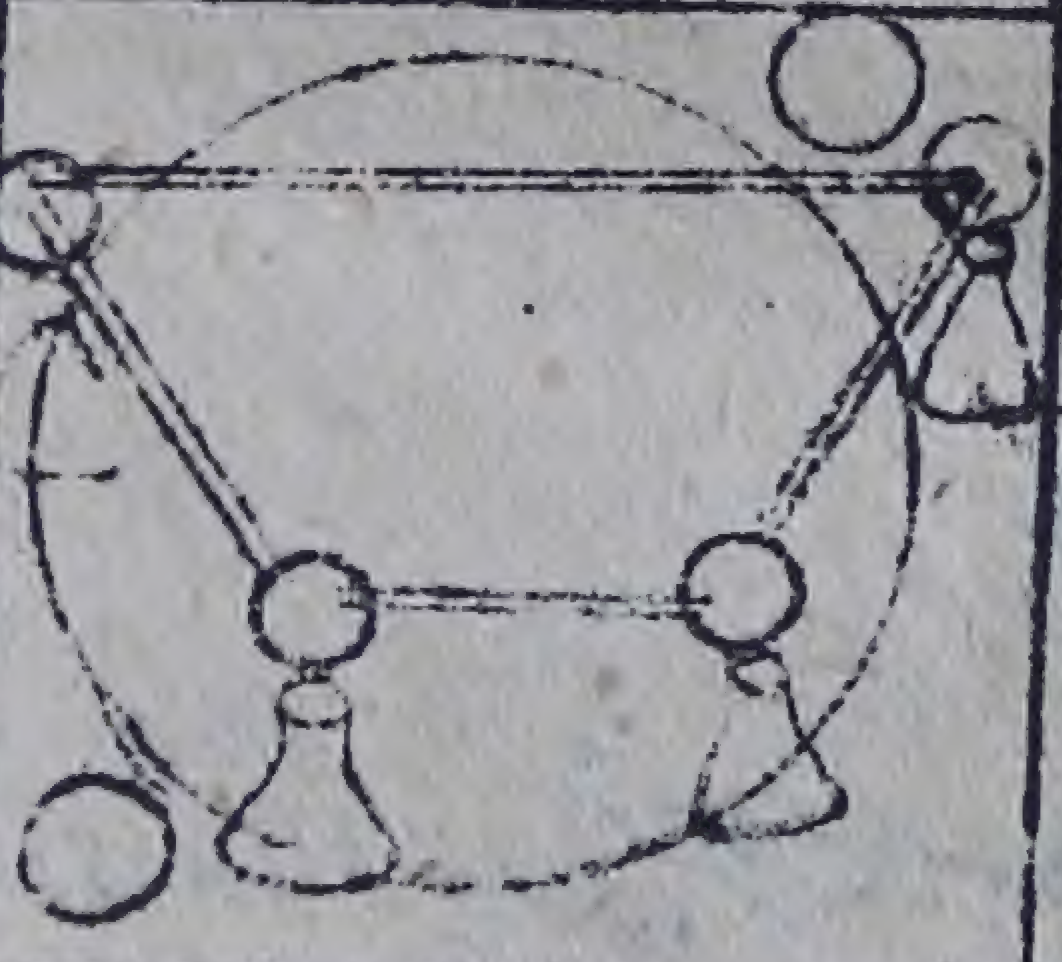
٢٢ ذابح عربی ہندی ابجیت صورت
آدم خوبرو رنگ سیاہ مذکر واربع عناصر
خاکی توابع زحل تین ستاری

٢٣ بلع عربی ہندی سروان صورت
آدم گوش دراز مذکر رنگ زرد اربع
عناصر خاکی توابع مریخ چہار ستاری

٢٤ سعود عربی ہندی دھنشٹا
صورت نصف مرد نصف عورت
رنگ [illegible] خنثی اربع عناصر بادی توابع
عطارد چند ستارہ [illegible] ایک

۲۵ اخبیہ عربی ہندی ست بکہہ صورت درخت رنگ سفید مونث واربع عناصر بادی توابع زہرہ دو ستاری

۲۶ مقدم عربی ہندی پوربا بہادرپد صورت دروازہ کلس دار رنگ سفید مونث اربع عناصر بادی توابع مشتری دس ستاری

۲۷ موخر عربی ہندی اوترا بہادرپد صورت آدم نازک رنگ سرخ مونث واربع عناصر آبی توابع آفتاب بیالیس ستاری

۲۸ رشا عربی ہندی ریوتی صورت مادہ گاؤ سیاہ وسفید رنگ مونث واربع عناصر آبی و توابع قمر تین ستاری

اور ستائیسون نچہترون مسطورہ کو نو نو طرح دیکے تین ۳ حصہ کئی اول حصی نچہترون کا یہہ حکم ہی اور ہر نچہتر ان چار قدم رکہتے ہین پوربا بہالگنی اسلیکہا ابکہا کرتکا مگہا پوربا کہاد بہرنی مول پوربا بہادرپد حصہ اول مذکورہ مین کندن چاہ و باولی و تالاب کو اور ساختن باغ و خانہ وخریدان غلہ و براوردن نقد و جنس زیر زمین سے اور قرض دینا قیمار باز یقین جان اور زیور نقرہ و طلاء کو ہر اور پارچہ نو پہنا بہتر ہے اور بیچ حصہ دوم ہو جب ذیل ملاحظہ کیا جائی ست بہکہا کو تو نیک سعد جان اور اوترا بہادرپد کو بہی اچہا پہچان

## نقشہ

| برج | میکهه | برکهه | متهن | کرک | سنگه | کنیا | تلا | برچک | دهن | مکر | کمبهه | مین |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شمس | ۴ | ۸ | ۱۲ | ۵ | ۹ | ۱ | ۶ | ۱۰ | ۷ | ۱۱ | ۲ | ۳ |
| قمر | ۱ | ۵ | ۹ | ۲ | ۶ | ۱۰ | ۳ | ۷ | ۴ | ۸ | ۱۱ | ۱۲ |
| مریخ | ۵ | ۹ | ۱ | ۶ | ۱۰ | ۲ | ۷ | ۱۱ | ۸ | ۱۲ | ۳ | ۴ |
| عطارد | ۲ | ۶ | ۱۰ | ۳ | ۷ | ۱۱ | ۴ | ۸ | ۵ | ۹ | ۱۲ | ۱ |
| مشتری | ۶ | ۱۰ | ۲ | ۷ | ۱۱ | ۳ | ۸ | ۱۲ | ۹ | ۱ | ۴ | ۵ |
| زہرہ | ۳ | ۷ | ۱۱ | ۴ | ۸ | ۱۲ | ۵ | ۹ | ۶ | ۱۰ | ۱ | ۲ |
| زحل | ۷ | ۱۱ | ۳ | ۸ | ۱۲ | ۴ | ۹ | ۱ | ۱۰ | ۲ | ۵ | ۶ |
| راس و ذنب | ۸ | ۱۲ | ۴ | ۹ | ۱ | ۵ | ۱۰ | ۲ | ۱۱ | ۳ | ۶ | ۷ |

### بیان خسوف کی

اگر مقابل شمس کا سات قمر کے بتاریخ تیرہوین[۱۳] یا چودہوین[۱۴] کی ہو اس صورت مین
زمین میان قمر و آفتاب کی آجاتی ہے کہ روشنی آفتاب کی ستاماہ کی نہین پہونچتی ہے
اوسکا نام خسوف ہی اگر تمام پوشیدہ ہو جاے خسوف کلی کہینگے جو تہوڑا پوشیدہ ہو جائی
خسوف جزوی کہینگے اگر سوال سایل یہہ ہو کہ سورج گہن و چاند گہن کس کس سال اس کو
اسال بہتر ہے اور کس سال کو ناقص پس حکم صاف ہر ایک برجون خسوف و کسوف ہے
بیان کرنا چاہئی شمس کو خسوف بیچ حمل کے تباہی حیوان ہی جو خسوف بیچ ثور کی یا بیچ
جوزا کی غزل جان واسطے وزرا کے جو بیچ سرطان کی واقع ہو خوف زوال اسی اور بیچ کونہ ہائے
اطراف کی غور فرما کہ مساوی ہے جو بیچ اسد کی ظہور ہاوے پس فراخی نہایت کرے جو بیچ میزان کے
پڑی تو مرگ واسطی عاقلاکی اگر عقرب مین پڑی تشویش خوشی سی غافل نہو اگر قوس مین ظہور ہاوے
چارپایان کو مرگ ضرور ہے جو بیچ دلو کی نمودار ہا ہے خوشی و خورمی زیادہ کری جو بیچ حوت کے
ثابت ہی شادی نفع کی حاصل ہے فقط

## بیچ بیان کسوف کے

جسوقت شمس وقمر وراس یا ذنب بیچ تاریخ بست وہفتم یا بست وہشتم بیچ ایک برج سات
ایکدرجہ ویک دقیقہ کی اور قمر درمیان نور آفتاب کے حایل ہوتا ہے تو اوسکا نام کسوف ہے
اگر تمام پوشیدہ ہوجاوی کسوف کلی کہینگے جو تہوڑا ہوگا اوسکو کسوف جزوی کہینگے جو
کسوف حمل مین ہو پس جان خلل عرزمان جہان کو اور دیکہینے سی بیمار ہوون جو بیچ ثور کے
ہو مرگ حیوان کی شدید ہو جو بیچ جوزا کی ظاہر ہوا مراض درد کی پیدا ہوون جو بیچ سرطان کے
پڑی نیک جان او بیچ اسد کے عدل سلطانی شمار کر جو سنبلہ مین خوشہ چین ہو گرانی
غلہ جان جو بیچ میزان کی ہوا مراض پیدا خاص عام مین ہوون جو کسوف قمر ہو بیچ عقرب کے
مرگ خلایق ہو اغلب جو بیچ قوس کے پدید ہو راحت مفلسان کو پہونچاوی اگر جدی مین
ہو وہوی تو درد زانو پیدا کرے جو دلو مین آدمی ای عاقل زراعت بہت بعضی حاصل
اگر حوت مین ہو چوری معلوم کر فقط    بیچ بیان خوجہن فو ذوابہ

ای پر فن ا ویزہ گوش جان سخن پیر کہن کو کراختری ذو زوابہ نام ہی اور مانند چوٹی زن کے
مشکل ہے اور برہمنان شکل جہاڑو کی کہتی ہین اور اوسی راہ نفع و ضرر کی ڈہونڈہتی ہین
گگاہ یہہ طلوع شرق ہوتا ہے گاہ غرب ہر طرف خاصہ نوع اور حکم نو طرز اپنا جاری کرتا ہے خوص اس
شرقی جو بیچ برج حمل کی حایل ہے بی گمان قتل عالم جان جو بیچ ثور کے ذابح ہی سخت آشوب
جہان جو بیچ دو پیکر کی نظر انداز ہے تنگدستی نہایت ہمراز اور قحط غلہ بیچ سرطان کے اور بیچ
اسکے غلبہ دزدان جو بیچ میزان اور سنبلہ کی واقع ہے ذرد بخوف و خطر زر لیجاینگی اور جو بیچ عقرب کے
نشین ہے خلایق لامحالہ بیچ بلا کے مبتلا اور جو بیچ قوس کے جلسہ نشین ہی نشانہ خونریزی سے
غافل نہین جو بیچ جدی کی مکر وحیلہ انداز ہے تو آفت ناگہانی آنی والی ہی اگر بیچ دلو کی رو بروابہ
راہ دار ہے بی گمان قتل عام جاری ہے جو بیچ حوت کی دام افگن ہے ضرر رسانی کہتے ہین ای منجم
ازردی ہشم ہوش کے تمیز کر بیچ ذو زوابہ مغربی کی جو بیچ حمل کی کری منزل ملک بابل کو
کرے خراب جو بیچ برج ثور کی کری ظہور تو تباہ کوفہ کو کری ضرور جو ظہور بیچ برج جوزا کے ہو
فساد وفتنہ برپا کرے جو بیچ مقام سرطان کی گوشہ نشین ہو بیچ ملک بلخ کی تباہی بی گمان
جو بیچ اسد کے لیوی قرار چارپایان کو کری بیمار زار جو بیچ سنبلہ کی ہو پاکیزہ خو پس انکار اکری وہ
زنا کو بد خو جو بیچ میزان کی پایہ نشین ہو راحت و آرام خلایق سی لیجاہی جو بیچ عقرب کی گذر کری
رتبہ مردم بیچ جہان کی بلند کری اور بیچ کمان کے بیمار مردم کو کری اور بیچ جدی کے صد فتنہ
برپا کری اور قتل عالم کو بیچ حوت کی جان یہہ راسخ ہی کلام عاقلان پہچان فقط

فصل دوازدہم جو ساتون ستاری کی شرح وارکان تحصیل علم نجوم کی آئینہ
ہوی اب یہہ دُرِ ناسفتہ احکام نجوم شعاع کواکب بساط افلاک کہ مراد دوازدہ[۱۲] خانہ سی ہے
بیچ سینہ سفینہ مولف کی مخفی تہی واسطی تعلیم مبتدیان کی بیچ رشتہ بیان کی پیرو ئی جاتی ہین

اگر سوال سایل عمر مولود و دیگر حالات مولود اور طالع وقت سے ہے تو پہلی لگن اور ساعت
و صاحب طالع کو سادہ کہ کون لگن و ساعت ہے تب حکم دے خانہ تن سے و حصول زر و نفع
تجارت و دیگر فواید خانہ دوسرے سے و احوال اخوان و خواہران و خصایل انسانی خانہ سیوم سے الغرض
و حصول اراضی و افزایش خرمن و دارہ ہے بیماری و شفائی کامل و حال مادر و پدر و اولاد
و بیتش مدام خانہ چہارم سے و اولاد ہونا و نہ ہونا یا عقلمند ہونا یا بد عقل و ہنرور و نشیر ہنرور ہونا
و عشق حقیقی و مجازی خانہ پنجم سے و دشمنی عزیزان و اقربان و باہم رنجش جو بہر امورات
دینی بصیر ہونا خانہ ششم و حصول مال چوری و حال زن و حلیہ زن و سفر و راہ سے
گذار کو حفظ جان سے طی کرنا جنگل و بیابان جانوران صحرائی سے بچنا و کوہ نالی سے یا
عمیق سمندر سے گذرنا خانہ ہفتم سے و حال موت و بیماری اور صحت ہونی اور نہ ہونے
بیماریوں سے خانہ ہشتم سے و تیاری چاہ و باولی و حوض و سقف مکان و تعمیر
دروازہ و عبادت خانہ خانہ نہم سے اور بادشاہ ہونا یا کسی کے ریاست کی گدی پر بیٹھنا
یا اخذ ملک کی کرنا و صاحب فیل و صاحب اسپ ہونا خانہ دہم سے و خوش طبع
و ظریف ہونا اور نائب و زیر یا کارندہ خانہ یازدہم سے و خرچ بیچ کار خیر و دشمن
خانہ دوازدہم سے خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم دوازدہ خانہ مذکور سے ہیں ان چاروں خانوں کا نام وتد کہتے
ہیں اور باقی خانوں کا نام قطر و ایجی کہتے ہیں زایچہ منکشف ہے تاکہ نیک و بد کا پتہ ہے فقط

۱ تن
۲ مال و دھن
۳ برادران و خواہران
۴ مادر و پدر و جاگیر و منصب
۵ اولاد و عشق حقیقی و مجازی
۶ دشمنے و بیماری
۷ زن
۸ موت
۹ دہرم عقاید
۱۰ کرم سلطنت
۱۱ وزرات
۱۲ خرچ بیچ کار خیر و صواب
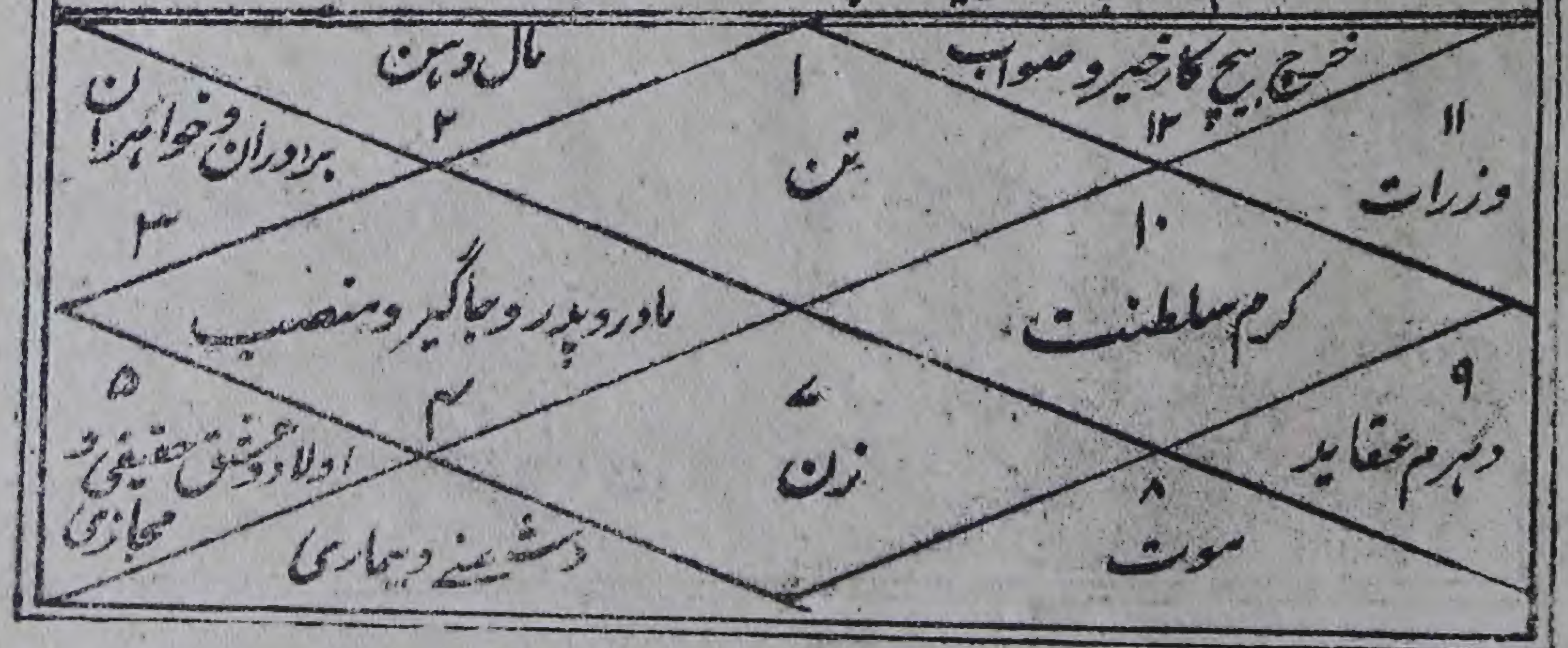
باب دویم مشتمل گیارہ فصلون مین ہے فصل اول حالات بیچ بیان مولود
قلم نے سیاہی ساتون افلاک کی کرکے مشابہت مولود کی ساتون کواکب سے
دیتا ہے کہ قد میانہ و فربہ و موی کم اور چالاکی و رنگ سرخ گلگون زہرہ و اس مولود کا
ظاہر مین شمس ہے و پاکیزہ اندام شیرین کلام شست بلغمی عقل کم و نازک مزاج قد بالا
مثل شمشاد قمر فصیح بیان ہے و زرد چشم سبز رنگ موی سیاہ کم و شاعر
و ظریف نغمہ سرا و زیرک شہوت اور بزبان سبز رنگ و مزاج مثل گل خوب باد
زہرہ عشوہ زن ہے مغضوب المزاج پست قد و سرخ فام و لحیم و جسیم و خوب صورت
خونخوار جوانی بہرام تیغ زن ہے قد میانہ سبز رنگ عاقل فہیم و مزاج مایل بطرف
بلغمی و بادی و خندہ پیشانی عطارد دبیر فلک ہے اور مشتری فربہ اور عاقل کم
تا آئینہ ہو دل و لاغر و ناتوان جسم و احمق و مبتلا بلا و زرد چشم و سیاہ رنگ و
تنگ پیشانی و موی سیاہ و جاہل و غماز و دندان دراز و بدقطعہ اجسام و خیال اندیش
و حیچک نام وری کیوان ہے و تکبری و چالاکی و خود پسندی و قد بلند و سیاہ رنگ
و احول چشم و درشت کلام و فریب سخن و عدم قیام مذاہب خو و نا رشتہ اور
راس و ذنب کی بیچ تغیر رکھتا ہے مزاج طفلانہ کہ چھوٹا ہے اور قمر و زہرہ
جوان و نیر نصف عمر مین سعادت اونکی جان اور زحل و راس و مشتری ذنب
اور خورشید پیر ہین بی شبہہ جو ملاحظہ ہو تو آثار سعادت اونکی پیر ہونے کی ہین اور
و بہرام جوان ہین آثار سعادت جوانی کے ظاہر مین و مشتری اور ماہ و مہر با نام
مہربان اور راست گو ہین منجمان نے انگشت گنتی نام رکھا ہے اور زہرہ و تیر
شوکت و شان اور خوبی مزاج مثل شاہان اور زحل تیرہ رنگ اسکو رحم گنتی کہتے ہیں

اور بہرام و ذنب و راس تیرہ روزی خطاب تا سی رکہتا ہی نقطہ **فصل دوہم بیچ**
**بیان حالات حاملہ** کلک سحر نگار گہر بار کیفیت آسمان سیوم کی کہ قیاس علم و
عمل راز سر بستہ حمل سے نادرہ سنج ہی اول ساعت جماع یا وقت سوال سایل کو لحاظ فرما جو
کوکب نرم تن مین ہی مژدہ دی سایلہ کو جو سخت تر ہو بے شک و شبہہ حمل نہین ہے
اگر سخت و نرم کوئی نہین ہی نظرات ستارون سی ملاحظہ ہو کہ کون نظر کامل رکہتا ہے بہ سختی
و نرمی جواب دے بحکم اللہ جو سوال سایل کا سات دریافت مدت کی ہے گر زہرہ خانہ
یازدہم یا بخانہ تن عشوہ زن ہی مدت حمل ایک ماہ جو دوئم و یا دوازدہم و یا سیوم مین
ترانہ زن ہی دو ماہ یا تین ماہ کا ہے اسیطرح ای مہندس ہنر فن ہر خانہ نسبی تقسیم مہینونکی
کرکی جواب دی کہ زہرہ شاہد حمل کی ہے سایل جو سوال راز سر نہفتہ حمل دختر و فرزند کی
کری اور شمس و زہرہ قوی یا شرف گاہ یا اپنی گھر یا بیچ گھر دوستون کی یا بخانہ سیوم و یا
بہ ششم و یا دہم و یا بہ یازدہم پسر ہوگا دیکھا ہے مین نے سیر نجوم فلک سی جو بیچ تن کے
مشتری یا زدشمن ہی یا شرفگاہ خود یا نہم و یا پنجم مین قوت اور ہی بی شک پسر ہوگا مشتری
گواہ حمل نر کی ہی اگر کواکب منحوس و سخت تر مین عمدیدہ نہو کہ صاحب طالع و قمر و مشتری مہر
یہہ چارون ہی سند دیتا ہین پسر نر ہونی ہے جو بیچ اسد و قوس و میزان و دلو و حمل
و دو پیکر ششش برجون کے مراد لیتی ہین دختر ہونا جو عطارد ہفتم خانہ مین خوش انداز ہے
دو پسر دوتا ہونگی بحکم خدا و اگر زہرہ و قمر باہم نور افزای دوستی ہین دو دختر دوتا ہونگے
و اگر عطارد رفیق قمر کا اور زہرہ بہی شفیق اوسکا ہو پس ایک پسر و یک دختر صنعت صانع
جان و اگر اول و سیوم و پنجم و نہم و ہفتم و یازدہم کیوان نظر انگن ہے اور برج بہی نر ہو
پسر ہوگا بحکم خدا و اگر دوئم و چہارم و ششم و ہشتم و دہم و دوازدہم مسکن زحل ہی تو

دختر گلفام ہوگی اگر مریخ ساتھ زہرہ کی ناظر ہوا ور مشتری بیچ خانہ وبال عقرب کی پر نحس ہو
حمل حاملہ کا گر جائیگا عقرب نیش زن ہے لیکن قوت اور ضعف ہر ستارہ کی شناخت کر کے
حکم خیر و شر سے دے فقط **فصل سیوم بیچ مضمون وضع مکان حاملہ** جو قلم نے
آسمان چہارم کی سیاہی کی اور نا سفتہ وضع حاملان زبان سے اویزہ گوش کیا
تو اب مفصل سیر ہوش سے خواص آسمان چہارم و مہر نور افشان اونکے کا بیان کیا جاتا ہے
صدف گوش سے ملاحظہ فرمایا جاوے کہ وضع حمل مولود کا کس جا و مکان میں ہے اور حاملہ کہاں
مقیم ہے جو ساعت سوال میں تھی اور صاحب ساعت طالع ہے پس خانہ مولود کا آبائی ہے
جو جلاد فلک تیغ زن ہے مکان مولود کا آگ سے جلا ہوا ہے اگر قمر سایہ گستر ہے جان کہ خانہ نو
ساختہ ہے و اگر عطارد بو قلمون ہے تو خانہ اوسکا منقش بہ تصویر ہے و اگر مشتری طالع میں
روشن ہے تو گھر مولود کا مضبوط اور مستحکم ہے اگر زہرہ غمزہ زن ہے خانہ خوب و بہتر ہے
اور جو زحل پر فن ہے تو خانہ دیرینہ و حجرہ کہن ہے جو سوال سائل یہہ ہے کہ مادر مولود گھر مولود
ہم قوم میں ہے یا بقوم دیگر تصور فرما کہ کوکب برج نر میں ہے یا صاحب اوسکا زور آور
ہے تو مولود کی مادر و گھر ہم قوم میں ہے جو سوال سائل یہہ ہے کہ دروازہ کسطرف ہے
اگر صاحب طالع ای منجم خوشہ چین یا دو پیکر یا کمان یا ماہی میں ہے طرف شمال کے
جان جو برج ثور ہے خانہ رو بمغرب اور ساعت جدی یا اسد کی ہو سمت
جنوب اگر نصف الشرف ہے تو نشان مکان کا گم ہے و اگر مشتری شرف گاہ
تن ہے یا برج کمان میں کو نچہ نافذہ بر مکان بستہ راہ ہے اگر مشتری
شرف گاہ یا خانہ دہم میں ساتھ دوستون اپنی کی ملحوظ ہے خانہ مولود کا چار راہ
میں ہے یا مشتری بیچ چاروں کے خوشہ چین یعنی ہو ثور و جدی و عقرب و سنبلہ میں

تو دروازہ مولود کا دوسرے گہر سے ہی یا بخانہ دہم یا یازدہم ہی کی واقع ہو دروازہ مولود کا
درمیان دو محلہ کے ہے اور راس و چپ بر جون سی کو ایک چوکی و چارپائی
در رنگ مولود و کشادگی رزق مادر و پدر اس دایرہ سے ملاحظہ کیا جاوے

| | | |
|---|---|---|
| چوب بجانب جوزا / چوب بجانب چپ | چوب جانب سرہانہ | چوب بجانب بیچ / بجانب بایین |
| چوب جانب چپ | | چوب بجانب راس |
| چوب بجانب بایین بجانب چپ / ویا پٹی | چوب جانب پا | جانب پایہ راس / پایہ راس پچ |

## فصل چہارم بیچ بیان اشخاص ہمراہ حاملہ

ای قلم مدد دے کہ دوبارہ سیر کردن فلک چہارم کے کہ جسے راز سربستہ
زنان حاملہ کا تعلق ہے ذکر اشخاص خانہ مولود کہ کسقدر زنان ولادت گاہ مین
ہتی قابلہ و حاملہ کے تہین خانہ پہلے سے ملاحظہ کر کہ مہتاب کس برج مین تہا یا نہ
جتنی ستاری اثنای راہ مین کرسی نشین پائی اوتنی اناث حضار بیچ ولادت گاہ کے
ملاحظہ فرما جو سایل اصرار کری کہ کتنی اناث اندرون پردہ و بیرون پردہ ولادت گاہ مین
تہین نظر اب کواکب کی خانہ ہفتم سی تا قیام قمر ناظر ہون اوسی قدر اندرون
و بیرون ولادت گاہ مین ہونگی سوال سائل کہ شمع زیب طاق ولادت گاہ ہے یا نہ
فروغ عقل کامل اپنی سے اس اسرار مخفی کو عیان جان جو قمر بیچ برج ...

یا سرطان یا جدی ہمراہ زحل کے نورافشان ہی تو وقت تولید مولود کی روشنی چراغ و شمع کی موجود ولادت گاہ مین نہ تہی اور جو قمر سیم تن بیچ بروج ثابت کی ثابت قدم ہے تو لا محالہ روشنی ان دونون مین سے بلندی یا طاق پر ہے اگر شمس بیچ برج منقلب کے رونق افروز ہے روشنی شمع و چراغ ہاتہون مین ہی تہی جو بیچ برج ذوجسد کے نورفگن ہی گا بیچ ہاتہون کی گاہ بیچ بلندی و طاقون کی تہی جو سوال سایل یہہ ہی کہ کسقدر شمع جلی و روغن کسقدر فتیلہ مین باقی تہا ہر قدر مدت ساعت و لگن گذری ہی اوسیقدر حسب مدارج طی شدہ قمر کے ٹوٹا شمع و روغن فتیلہ مین باقی ہے جو سوال سایل مادر مولود سے ہے کہ کس چیز کا زیور وقت تولید مولود کی مادر اوسکی پہنی تہی یہہ خبر مہر دیتا ہے کہ طلائی ہے جو قمر آسمان دوم سے نظر انداز قوی ہے تو زیور مادر مولود کا جواہر سے ہی جو عطارد گہر بار تحریر ہی تو زیور پارہ صدف سے ہی اگر برجیس نورفشان ہی تو زیور نقرہ نفیس سے ہی اگر زہرہ ترانہ سنج ہی تو زیور در و گوہر سے ہی اگر زحل سیاہ کار ہی تو حاملہ زیور آہنی ایک عضو مین عضو ہا سے رکہتی ہی اور رنگ روی اسیر سے مولود سے سوال کرے تو ملاحظہ فرما کہ کون اختر قوی تن مین نظر انداز ہے صورت سیرت مولود کی حسب صورت و خصلت کواکب کی بیان کر اور اگر زن زنگی سے بچہ بساعت قمر کی پیدا ہوا اندک سیاہی کم ہوگی قمر گواہی ہمراز گی دیتا ہی اگر ایجہ مولود سے حال پدر مولود کا سوال کری کہ پدر مولود کا وقت تولید مولود کی گہر مین تہا یا نہین ای منجم خیال کر کہ وقت طالع یا صاحب طالع کا ساتہہ قمر کی تن مین نورافگن ہے

باعطارد یا زہرہ نغمہ زن ہے یا ہفتم خانہ مین بہرام جلا ہے پدر اوسکا گہر مین نہین ہے سفر کو گیا ہے اور مولود
پشت پدر سے نہین ہے ای منجم کہ یہہ راز مخفی چند قسم پر ہے اول جو ستارا آفتاب کے کیوان ہمنشین ہے و قمر زحل
اوسکا ہمراہ ور اس و ذنب بیچ مین و سیارہ مین واللہ پسر حرامی ہے دوم اگر مشتری و قمر ... مین
عشوہ زن نظرات ہین بی شبہہ پسر حرامی ہے سیوم مہر و ماہ یکجا ہوں اور مشتری ...
پسر پشت پدر سے نہین ہے اگر وقت شام تولد ہو یا بیچ ساعت انہین دونون کی لامحالہ مادر ...
بار رکہتی ہے فقط

## فصل پنجم بیچ بیان حالات مادر و پدر مولود

## در بیان فلک پنجم

ای منجم صد کر ہوش کہ قلم در فشان ہی اویزہ کر گوش جو کہ ہفتم خانہ مین آفتاب ... زحل یا
اور ہشتم مین بہرام یا کیوان ہے باپ مولود کا مریض ہوگا یا ایک تینون ستارون ہے خانہ ہفتم مین
زحمت مزید و مرض شدید ہو مادر مولود کو جو بیچ طالع یا ہفتم خانہ مولود مین مریخ یا کیوان ہے
یقین جان کہ مولود بیمار ہوگا کج خرامی اشار ہدا نجم ستیار ہے یا ایک انہین دونون خانون کی اخوتہ شدید
نور افگن ہو وضع حمل حاملہ دشوار ہو اور امید زندگانی مولود کی نہین جو نظرات مریخ و زحل کسی کا
آفتاب پر ہے یا یکجا خوشخرام ہین تو پدر مولود کا سخت بیمار ہے یہہ خوشخرامی ستیار اکا ... ہم
ہے ای منجم یہہ بات مجہہ سے یاد فرما جو مریخ یا کیوان نظارہ کنان آپس مین یا خوشخرام ہین تو مادر
مولود بہت مریض ہے اگر خانہ طالع مولود مین ہین یا ہمنشین اختران منحوس یا سخت کی ناظر ہین
وہ مولود دفعۃً تولید ہوتی ... مین لحہ مین سیر باغ جہان کریگا شاید انکی سخت نظار ہے
جو نظر نرم اختر کی طالع مین ہو زندگی مولود کی ہفت سالہ ہو اگر سخت و نرم باہم ناظر ہوں تو
زندگی مولود چار سالہ ہی اگر قمر خانہ تر ہی منزل گزین یا خانہ ششم و ہشتم اور ...
زحل یا بہرام کی بعوض حل ... ہی یا وہ زندگانی مولود کا ایک ماہ تک اگر ... ...

ہو مولود سے بیچ یا بہرام ششم خانہ مین اور ذنب و راس ہفتم خانہ سے یا نہم تک یا کیوان جاگزین ہے
اگرچہ اختران نرم تر جلوہ کنان خانہ بخانہ ہین مگر زندگی طفل یکسالہ ہی و اگر عطارد برج
طالع سے ساتوین مین ہمراز اوسکے زحل و یا راس و ذنب بہرام جلاد فلک ہو عمر مولود یکسالہ
و نہ اہمال اگر قمر بیچ حضیض و ہبوط و یا وبال مین ہے تو قصد اوعمر مولود یکسالہ ہی و اگر قمر کا
خانہ دوازدہم و اختر نحس بہ طالع و یا ہشتم یا نصف الشقہ مین جا واقع ہون زندگی مولود
دو چار شب اگر بیچ خسوف قمر کے جتنا ن اختران نحس مین ہین و یا ششم خانہ مین بہرام گوشہ
گیر بیچ ہے مولود و مادر مولود دونون کی زندگی یکسالہ ہی اگر عطارد لگن طالع مولود کسوف ہے
اگرچہ قمر بیچ طالع کی ہو و بہرام ہفتم خانہ مین مولود خورد سالی مین زخم تیغ سے ہلاک ہوگا شاہ
سے دو ہنجم فلک سیارہ اگر قمر و مہر و زہرہ و بہرام بیچ طالع کی واقع ہون پس بعد ہونا مولود کا
دو ہی صاف ہی و اگر بر جیس قوی ہی اور نیر اعظم ہمدم اوسکی نیک ہین امید عمر طبعی زندگی کی
ہیہے یہہ فرخندہ مشتری کا ہی اور ماہ تابان بیچ طالع و یا پنجم و یا نہم و یا ہشتم و یا دوازدہم
و زہرہ و مشتری و عطارد ناظر ہون عمر مولود کی دوازدہ ماہ ہی فقط

## فصل ششم بیان حدوث عارضہ مولود و بیان فلک ششم

شہباز قلم نے ششم فلک سے سیر کر کے یہ حدوث و علل کے جہاڑے ہین اگر بیچ شب تابان
یا شب تار یا بیچ روز کے تو بعد مولود ہو صد یا علتین مولود مین ہونگی اور یہی دلیل صد
ہونی علتون کی ہین جو مشتری و عطارد بیچ طالع تن مولود کی ہون صد یا علتین
برطرف ہونگی اور عمر طبعی کو پہونچی فقط فصل ہفتم بیچ بیان جوگ و غیرہ مشتمل فلک ہفتم
چہہ افلاک کی جو قلم نے سیر کیا اب ساتوین فلک سے محرم راز ہوگی خبر خیر و شر جو گونکی لکھتا ہے
اگر قمر بیچ تن یا خانہ دوازدہم مولود مین یا طالع وقت مین نور افگن ہے اوسکا نام

ایضا جوگ ہی ایضا جوگ بیچ جوان کے پاکو اسی یقین جان اگر قمر بیچ خانہ دوم کی ہی اور کوئی سخت
ستارہ تا دوازدہم نہین ہے اوسکو سوفا جوگ کہتے ہین وہ فہیم و عقیل و دولتمند جوان ہوتا ہے
اگر ماہ کی آگے پیچھے دو ستارے روشن تر ہون اوسکا نام کیمدم جوگ ہے جوان کو علم و ہنر و عمل سے
ہوشیار کرنیوالا ہی جو ساتوین ماہ کی زحل روشن ہے یا گیارہوین مہر و ماہ پڑین جوگ
کیمدم یقین جان تنگ دستی رہے مثل چمار کی اور ہمیشہ کری خدمتگاری اور قضا سی قمر کے اگر قمر
بیچ وتد جوگ کیمدم ہے تو حکم کیمدم جوگ کا مثل راج جوگ کے ہے و اگر سعد ستارے نکلا محفل افروز ہو کیمدم کے
یقین جان کہ ردہ جوگ ہے جو ہمراہ اوسکے کوکب اور ہین تو اوسکا ردہ کیمدرم نام ہے اگر تولد فقط ساعت
زہرہ ہے یہہ ردہ جوگ کا نام ہی اگر قمر خانہ ششم و ہفتم و ہشتم تینون جا مین سعد اختر ہون یا نظار

کنان ہون اور نحس دور ہون یقین جان جوان شاہ ہو فقط **راج جوگ کا بیان**

زحل و مشتری و بہرام و شمس بیچ شرف گاہ کی نور فشان ہین یا ایک انمین سے ہوتے
سیارے یا دو شرف کی ہون یا تین چار دن مذکورہ سی ایک ہے شرف گاہ اپنی گھر کا ہو راج جوگ ہے
اگر ماہ بیچ سرطان کی ہے راج جوگ اوسکا بھی نام ہی اگر ماہ برکھہ مین ہے اور طالع مین کوئی ستارہ
شرف گاہ اپنی کا ہی یا بیشتر یہہ چارون نظار کنان ماہ کی آگے پیچھے ہون بس بے شک

جوان شاہ عالم ہوگا **درمی جوگ کا بیان** جو مہر بیچ طالع کی سات درجہ کی خانہ میرا
مین روشن ہی اور گیارہ درجون سی زیادہ نہ آیا ہوا وراگلی اوسکی کوئی ستارہ دوست
نہین ہی گرچہ وہ شاہزادہ اور یا سردار کا مثل گدایان کی ہمیشہ ذلیل و خوار جو مشتری
بیچ جدی کی خانہ تن مین ہوا اور درجون مین پانچ درجے آیا ہو اگرچہ ہو شاہزادہ ہو جا فقیر

**کاکرا جوگ کا بیان** اگر بیچ طالع کے قمر اور چارم خانہ مین مشتری اور گیارہوین مین
اور زحل ہی اوسکا نام کاک جوگ ہے تیز مزاج پر غصہ اور خود پرست و ہمیشہ بیچ حماقت گرفتار

وہ فاسق ہوگا زور سردار ہوگا اور شاید والدین کے دو پسر اوسکے پیدا ہونگے اور مادر اوسکی
پہلی جان کو نثار کریگی اور ستر ہ سال مین پدر اوسکا جہان فانی سے جائیگا پس تخت و
تاج پدر کا پائیگا اور شجاعت مین عالمگیر مثل آفتاب منیر کی ہوگا لیکن روز وجہ ہونگی قوم
کمینہ سے بعد چہالیس سال کی دو پسر چھوڑ کے ملک عدم کی راہ لیگا جو رجعت و احتراق
مین ہون یا یہہ ستارے یا بہرام راجع ہو تمام عمر بسر کری مفلسی مین

## راج جوگ دیگر کا بیان

برج خورشید یعنی ہم خانہ مین جاگزین ہو تو کرتا ہے یہہ جوگ زیر پا شاہ یا مثل شاہ اور فنون
علم کامل اور بیچ ہنر کے عالم اور مشقت اپنی سی زر حاصل کری اور شوق سننے شعر و ...
یہہ عطاء حق و دو دیتے فقط

## راج جوگ دیگر کا بیان جو عطارد برج سہرا ...

تن اور شمس بیچ دوم خانہ مین یا طالع مین نرخشان ہو اور بیچ چھٹے خانہ مین بہرام اور
ذنب بیچ ساتوین خانہ مین کری مقام اور زحل و مشتری ہو نوین خانہ مین اور زہرہ
و ماہ خانہ بارہوین مین تخت نشین کری شاہی کا کہ فرق کیوان کا قدم گاہ ہے جاہ اوسکا
طفلی مین مانند دایہ خمول ہوگا اور بلوغت مین ہو زور بجت سے مقبول خدا اور دشمن اوسکے ناری
شمشیر سے اگرچہ ہون بصورت شیر اور کم کری بخشش اور بہوت دوست و احکام مین
مداخلت نہ ہو اور مختار کار رضا نظم و نسق ملک کا ہو

## راج جوگ دیگر کا بیان

اگر کوئی اختر درخشان بطالع مین سانون ستاروں سے یا قوی ہو یا سہم السعادت خانہ
پانچوین مین ہو ...

## راج جوگ دیگر کا بیان جو جملہ ستاروں سے لوئی

ستارہ بیچ شرف کا ... ہو ... بہ نصف الشرف مین جا کری اور دیگر ...
تمام عمر ہی سردار کری اقبال اوسکا ہم قدم مین فقط

## راج جوگ دیگر کا بیان

ماہ اور مہر در برج ... قوی ہون ... سردار کری قوم مین اقبال اوسکا

جوگ دیگر کا بیان اگر زحل بیچ جدی کے ساتھ ہم خامس انہی کے جا کر بیے
زبان ہندی مین پنچم الس ہے نام اوسکا راج جوگ ہے سخن صادق گو کر از بر
جوگ دیگر کا بیان تیر و خورشید و بہرام یکجا مقام کرین ہون وہ مرد جہان
قوت مین پہلوان اور جرئت مین دلیر و دل مردانہ مانند شیر اور شمشیر
زبان مین ساتھ ہو یا وعطای زر مین فقط دامنی جوگ کا بیان [۱۶]
مین ہون یا بارہوین خانی سے نظر انداز ہون وہی جوگ نام اوسکا ہے
ہوتا ہے سردار اور خویش و تبار مین نامور اور زر شایگان
زن اپنی کو راحت جان کےلئے جا اور ہو سخی مثل حاتم طی کے اور مقبل اور
نیک نام ہو فقط راج جوگ دیگر کا بیان جو سعد اکبر ستارہ اس کے یک منزل
نام ہو والی قصبہ و امصار و بہادر و سردار جہان اگر ذنب بخش کو چنگل مارے
انگیز ہو کہ در گوہر اور خزانہ سے پر ہو کہ قران یہ نشان دیتا ہے کہ
و غزل خوان و رقاصان جلوہ ساز جو محفل خاص بصد ناز حاضر ہون
ہمیشہ بہرہ ور ہون اور ہزارہا روپی کی داد و دہش ہر شب تار مین کرے
جوگ دیگر کا بیان جو قمر سایہ گستر گیارہوین ہو کہ کرے مولود کو صاحب کمال
یوسف سے کے خوبی مین دل اور عضو اوسکے سب تناسب ہون اور
مین جہہ کرے حاصل ہو فقط راج جوگ دیگر کا بیان جو قمر قوی ہو
مین یا کر گشتن ہو گیارہوین مین مولود واسطی خویش و تبار کے
دولت زیادہ کرے اور نامدار بعارض خور ادبر اوقات ہمیشہ بعیش و سرور
کرے فقط شکہہ جوگ کا بیان جو دو نرم یا دو سخت اختران ایک گھر مین محفل افروز

جلوہ کنان ہون یا صاحب ششم یا خداوند ہشتمین بیچ وتد کے رونق افروز ہون
حدیث عجب ہے یادکر پالکی و فیل و اسپ و ملک و مال و زنان و فرزندان بخشتی

۲۱ کاہل جوگ کا بیان صاحب منزل چہارم یا خداوند عاشر ہر دونون بیچ
وتد کی ضیا بخش ہون ہندیان اوسکو کاہل جوگ پڑہتے ہین اور تاج بخش
مصر و اصفہان و آذربایجہ و سردار ہم قوم مین گنتی ہین جو صاحب ہم یعنی زحل
والیان سایہ آفتاب کی ایکدرجہ آیا ہو بیچ سپہر کی واگر احتراقی ہون اثر کاہل جوگ کا
جاتا رہتا ہے فقط

۲۲ راج جوگ دیگر کا بیان اگر مشتری و قمر ایک جا نور
بار ہون یا نہایت ساتوین مین مقابل ہون عمر دراز اور ہم قوم مین سردار

۲۳ ردہ جوگ کا بیان جو قرب سادس و ہفتم و ہشتم مین نحس پڑی ردہ جوگ
کہتے ہین یقین جان کہ بہشتا ہو جو زحل و مشتری اور بہرام ہمتا شمس کے مسند
ہون یعنی شرفگاہ مین انوار رہین یا ایک نحس سے تو راج جوگ ہے

۲۴ راج جوگ دیگر کا بیان جو ایک ستارہ ساتون سے شرف اندوز بیچ شرفگاہ اپنی کا
یا ماہ برج سرطان مین رونق افروز ہے تو یہہ راج جوگ ہے اور جس ستارہ کا برج
طالع تن ہو سوا اسی قمر کی وہ بہی راج جوگ ہے

۲۵ راج جوگ دیگر کا بیان ماہ اگر
جو ہون ایکجا ستارہ یا آگے پیچہے ہون نظارہ کنان اگرچہ فقیر زادہ ہو بی شک
شاہ عالم ہو فقط

۲۶ دُرجوگ کا بیان جو مہر بیچ میزان کی یا بیچ طالع کے
نور فگن ہو اور درجے مین بارہ درجے آیا ہو اگرچہ ہو شاہزادہ مثل گدایان کی ہو ذلیل و خوار

۲۷ دُرجوگ کا بیان مشتری جو ہو بیچ جدی کے رہتن یا پنجخانہ تن اور
درجے مین پانچ درجہ آئی ہو اگرچہ شاہزادہ ہو ذلیل ہو اور درویش بنا لیتا ہے منجم ہمین

کتب ہندی کا ہے چنانچہ یہہ بات جو پانچ اختر شرف گاہ مین ہون اور ساد س
دشامن اور دوازدہم مین نور بار ہون راج جوگ ہے والی اور حاکم ہو دیار کا فقط
راج جوگ دیگر کا بیان جو حمل طالع ہو اور آفتاب بیچ اوسکی روشن ہو یا بیچ اوسکے
مشتری و یا ماہ چارمین خانے مین جانشین ہوان یا تیغ زن رفیق ماہ کا راج
جوگ ہے وہ شاہ ہو لیکن مدام مرض چشم مین گرفتار رہے جو برج سرطان طالع تن ہو اور ترک
آسمان کا ستا تھا اوسکے روشن ہو اور چوتھے مشتری شرف گاہ اپنی مین یا ہمراز
ترک کی اول خانہ طالع مین یا قمر بیچ دسوین کے یا بیچ خانہ گیارہوین کے ترک ہو
انظار کنان مولود راجہ یا امیر یا سلطان ہو راج جوگ دیگر کا بیان جو خوت
بیچ طالع کی ہو اسی منجم یا زہرہ زخمہ زن قوت انظار مین اور مشتری یا بیچ دسوین کے
یا ترک بیچ شرف گاہ کی اور ہمراہ اوسکے کیوان ہو شاہ ہو یا نامور یا سلطان فقط
راج جوگ دیگر کا بیان سنبلہ طالع ہو اور بیچ اوسکے عطارد نظر افگن اور
زہرہ بیچ برج میزان کی اور زحل اور بہرام جلا ہو گیارہوین مین نور افروز ہو
وہ شاہ دانا ہوگا فقط راج جوگ دیگر کا بیان جو برج سرطان کو طالع ہووے
اور ماہ کو بیچ اوسکی قوی پہچان عطارد یہہ خبر دیتا ہے ساتوین خانے ہے اگر
چھٹی مین آفتاب اور چوتھے مین زہرہ اور مشتری دسوین اور بہرام یا زحل
تیسرے مین شاہ بحر و بر ہو اور اسکندر و دارا رشک لیجائین راج جوگ دیگر کا بیان
جو نور طالع و ماہ بیچ اوسکی اور چوتھے عطارد اور چھٹے مہر نور بار ہون اور ترک بھی
جدی مین جاگزین ہو اگرچہ مشتری عقرب مین جلوہ کنان ہو وہ مولود بادشاہ
عالم کا ہو فقط راج جوگ دیگر کا بیان جو طالع جدی ہو اور زحل و عطارد

بیچ اوسکی ستیارا ورخانے ستیوم مین ماہ و تیرک بیچ جوزا کی اور آفتاب بیچ قوس مولود
شاہنشاہ و نامور ہو اگرچہ مولود گدا ہو رشک لیجائین تاج بخشی و شمشیر زنی مین دارا و اسکندر سے بھی
راج جوگ دیگر کا بیان ۳۵ جو طالع حوت ہو اور ماہ تابان بیچ اوسکے قوی اور مریخ
بیچ شرف کی اور آفتاب بیچ اسد اور زحل بیچ دلو کے وہ شاہ ہو راج جوگ دیگر کا بیان
جو حمل طالع ہی اور تیر و ماہ بیچ اوسکے نور افگن ہے لیکن اگر رجائی ہوان اور مہر بیچ
شرف کے اور عطارد بیچ خوشہ کے ہون بادشاہ یا امیر تنومند ہو اور نامدار اور تاج بخش
وسہیم و سریر کا ہوگا فقط ۳۶ راج جوگ دیگر کا بیان اگر شمس بیچ طالع حمل کے
یا بخش ہو اور زحل ساتوین یا نہانے مین ہو یا اول خانی سے ہفتم خانہ تک
جس جا ہو اور اعتبار سعد بیانی ہو صاحب اوسکا شاہ نامور ہو لیکن صحبت زنان سے
ہو اور گرفتار مرض گرمی مین فقط ۳۷ راج جوگ دیگر کا بیان جو زہرہ بیچ طالع
میزان کی زخمی زنان سے اور چھٹی بہرام اور سعد اکبر دہم خانہ مین کری مقام اور ہو گی کوئی
شنبہ مین یا زہرہ و عطارد و یا دو باہم و یک مین ہون اور زحل بیچ دہم مین ہون بادشاہ ہو
سکہ زن فقط

| | | |
|---|---|---|
| سنبلہ | میزان زہرہ | عقرب قوس |
| اسد | | |
| سرطان مشتری | جسدی | |
| جوزا | حمل | دلو |
| ثور | | حوت مریخ |

۳۳۸ راج جوگ دیگر کا بیان جو سعد اکبر اور قمر بیچ قوس کے نور فگن ہوں اور مریخ بیچ زنان
بیچ جدی کا شرف اپنے کی اور عطارد بیچ سنبلہ اور زہرہ بیچ حوت کے دیا یا بیچ وتد کی مقابلہ میں تو ان بادشاہ ہو

عقرب
قوس
مشتری و قمر
جدی مریخ
میزان
دلو
سنبلہ
عطارد
حوت
زہرہ
اسد
جوزا
حمل
سرطان
ثور

۳۳۹ راج جوگ دیگر کا بیان جو بیچ کمان کے آفتاب روشن آرا ہوا ور درجوں میں گیارہ
آیا ہو اور مہ ہمعنان یک مکان میں جلوہ کنان ہو اور زحل قوی اور روشنی بخش طالع
تن ہو اور بہرام شرف میں ہو سو شاہ کو دشمن کش اور بہادر جان فقط

عقرب
قوس
جدی مریخ
میزان
شمس ۱۱ درجہ
وقمر و زحل
دلو
سنبلہ
حوت
اسد
جوزا
حمل
سرطان
ثور
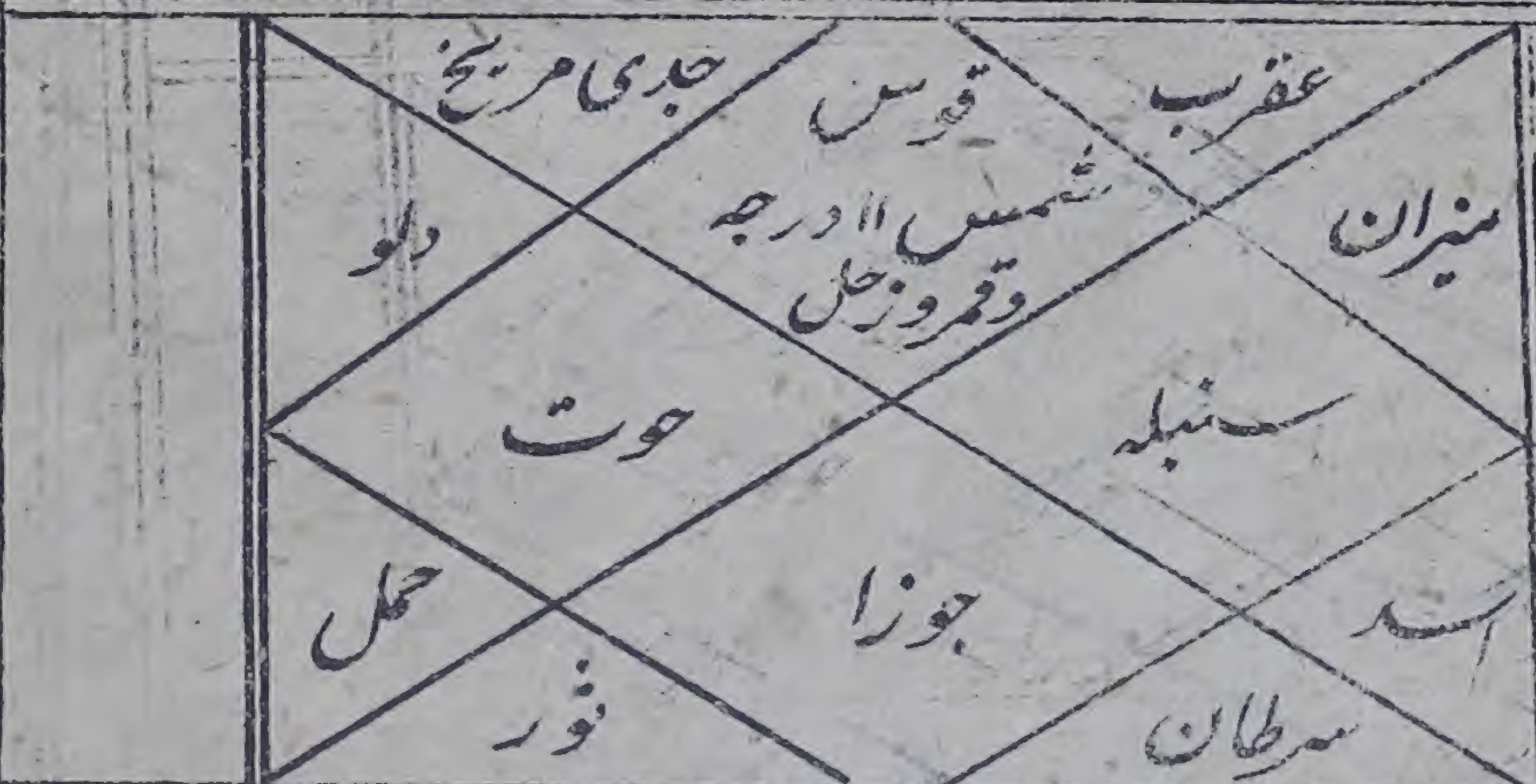
۳۴۰ راج جوگ دیگر کا بیان جو کسی کوکب کا شرف بیچ تن کے ہو یا خاص کر گذر زہر مشتری و قمر

وعطارد کا بیچ تن کے ہو اور آفتاب اپنی خانہ مین ہو بخت و دولت اوسی کرے بتاج و سریر

۱۴۱ راج جوگ دیگر کا بیان جو مشتری بیچ حمل کی ساتھہ مہر منیر کے اور زحل بیچ دلو اور ماہ

بیچ ثور اور بہرام بیچ عقرب اور عطارد کاتب بیچ جوزا یا طالع ثور یا دلو یا حمل ہو یا

یا ایک انہین تینون برجون سے کہ ساتوان برج پڑے سلطان کرے فقط
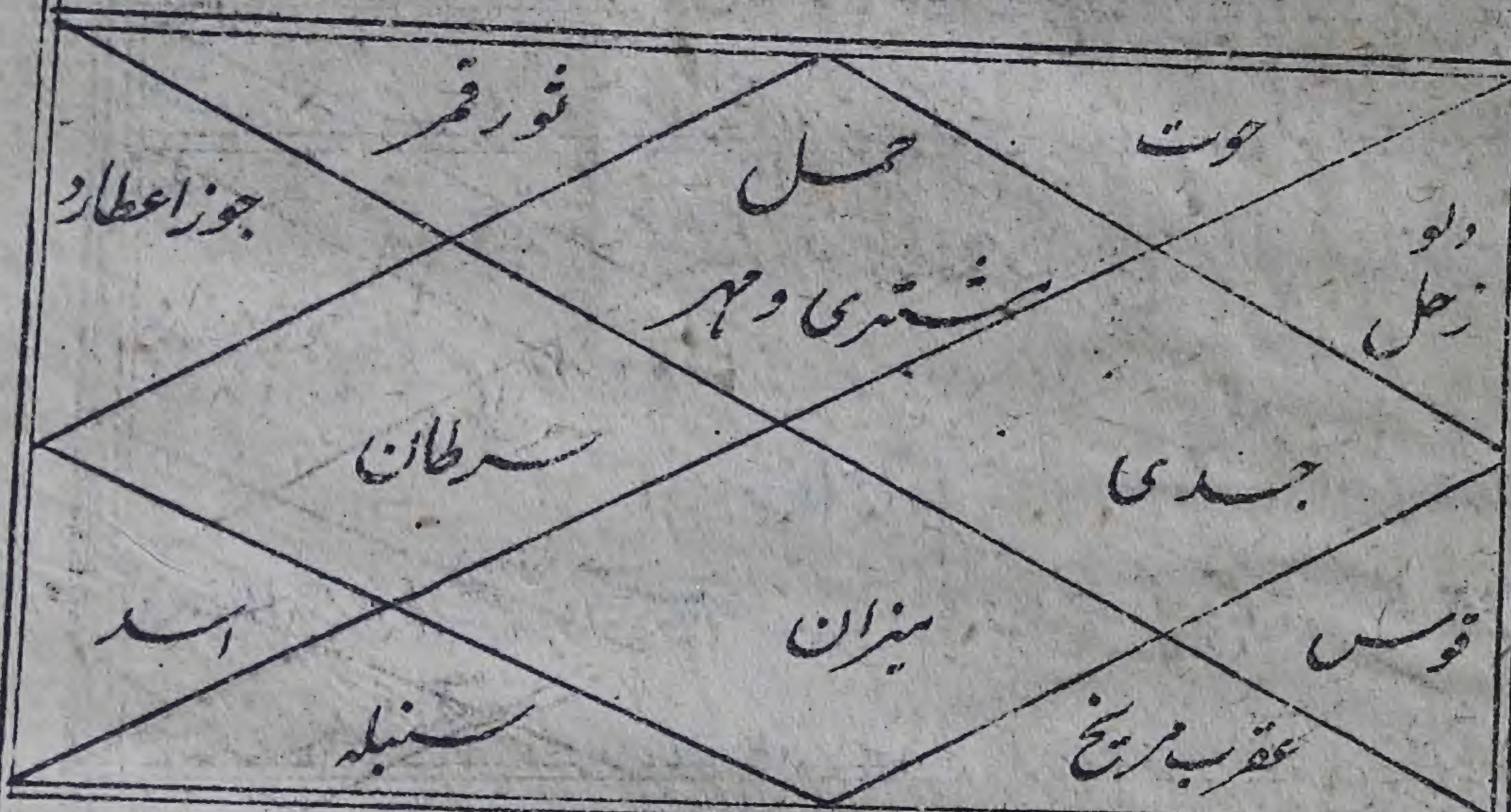


۱۴۲ راج جوگ دیگر کا بیان جو سعد اکبر ہو بیچ کمان کے اور کیوان بیچ ترازو کے اور زہرہ

مین بہرام کرے مقام تاجدار و عالیشان ہو فقط ۱۴۳ راج جوگ دیگر کا بیان

جو مشتری بیچ حوت یا جوزا کے ہو اور یا عطارد بیچ سنبلہ کے اور قوس کے ہمراہ زحل کے

ہے اور زہرہ بیچ جدی یا اسد کے ہو و تیر یا آفتاب و بہرام یا زہرہ خوشخرام سفر ہوون بماول

و نیکنام و شاہنشاہ مثل سکندر کے ہو جو بیچ طالع کی آفتاب اسد کا ہو شاہ ظالم ہو

ہلاکو وار شرق سی غرب تک فقط ۱۴۴ راج جوگ دیگر کا بیان سہم سہم السعادت مشتری

بیچ برج آبی کے ہو اور قمر چارمین کا مالک بیچ اوسکی ہو اور کوکب سعد بیچ طالع کی ہوون

اور کوئی اختر نحس نہ ہو بیچ طالع تن کی بے شبہہ بادشاہ ہو ۱۴۵ راج جوگ دیگر کا بیان

بام ہی اور گیت سے خس و خاشاک جان یہہ سب بیان کیا ہے اوستاد میرے سے جو سایل
پوچھے کہ اے عزیز جہان کتنا مال اویگا بیچ ہاتہہ میرے کے اوسدم ملاحظہ کر کہ صاحب
خانہ دوم کا کہان ہے اور عطارد بہی باہم ہو اور صاحب طالع قوی ہو دس یا بیس
درہم ہاتہہ اونیگے جو نحس تر ہے اٹہہ عدد یا کئی او تبر بیچ ہبوط کے ہے دس درم بیگمان
ہاتہہ اونیگے اگر عطارد بیچ شرف کے ہوگا تو ہونگے تکرار ستو درم حاصل ہون گے اور جو زہرہ
و عطارد دونوں شرف کی خندان ہوں ہزار ہا درم ہاتہہ اونیگے جو ماہ بیچ حضیض یا محترق کے سایل
ہو نہ ملے کا کچھہ سمجھہ واللہ جو نفع مال تجارت سے پوچھے کہ بیچ اس تجارت کے نشو ہے یا نقصان
اگر قمر زاید النور ہے کمتر فایدہ ہے جو ہو ماہ آسمان پر بالفرض اور روشنی بخش چشم فوق الارض
ہے مال ساتھہ اوس قیمت کے گران ہے جو خلاف ہے حال ماہ کا تو مال لایق
ہے ساتہہ اوس قیمت کے یا کہ ارزان اور قمر و تیر خانہ دوم میں یا کہ ہوں بیچ خانہ
یازدہم کے لیکن ہوتی ہوں اتصال آپس میں یک دقیقہ زیادہ نہ کم بشرطیکہ پاک ہوں سبب
سے اور زہرہ بہی نظر کرتی ہو لا ریب منفعت بیچ تجارت کی زیادہ ہوگی جو خانہ بیت المال ہو
ایسا جان جو ماہ ساتہہ صاحب کے متصل ہے حاصل تجارت کا دلخواہ و فضل حق سے
و ترقی جاہ و خلاف ہے بس زیان جان اپنے و پاک بیچ امان کے رکھی اگر ہبوط زحل و تیر
میں ہیں نہ نیک ہے نہ بد ہے

## دریافت کرنا دفینہ و کان وغیرہ کا

اگر سوال سایل کا یہہ ہے کہ اس جا دفینہ ہے یا نہیں اور ہے تو دفینہ کس چیز کا ہے اور کان کس کا ہے
ای منجم ملاحظہ کر کہ کون کوکب خانہ چہارم میں درجہ اول میں نور افشان ہے لیکن خوج اس
ستارہ سے کیفیت دفینہ و کان کی بیان کر اگر صاحب چہارم کا نظر اوپر خانہ ہفتم کے
رکہتا ہے اور بیچ اوسکے زحل ہے تو کان کویلہ کا ہے جو سوال سایل نسبت سنگ کے
ہے تو لامحالہ اوس جا کان سنگ کا ہے اگر سوال سایل شی گم شدہ اور پوشیدہ سے ہے
تو خانہ چہارم کو دیکہہ بہت اعتبار اور غور سے جو کوکب بیچ اوسکے جا نشین ہو یا نظر انداز ہو
اوس شکل و کان کو کب کے نام اوس کان کا بیان کر اگر سوال سایل یہہ ہے کہ یہہ اشیا
میرے ملک سے ہے یا نہیں تو مالک خانہ دوم سے دریافت کرنا چاہیے اگر مالک خانہ
دوم دلالت سے ہے تو مال اوسکا اوسکے ملک سے ہی اگر مال بہاے وہین کا ہے تو مالک خانہ ر

چہارم سے منکشف کر اگر باپ کا مال ہے تو خانہ پنجم سے چاہیے اگر مادر کا ہے تو مالک
خانہ گیارہوین سے استفسار کر جو عزیزان و عقربان کی ملک کو دریافت کرے جب
سبھی خانہ گیارہوین سے مراد لے جو عزیز نہین ہے غیر ہے تو خانہ ہشتم سے دیکھہ کہ مالک
خزانہ خط مستقیم پر یا بین السطح سے جواب دینا چاہیے کہ وہ اشیا گم شدہ خانہ سائل
مین ہے اگر مالک اپنے گھر مین ہے تو جواب دینا چاہیے کہ وہ اسباب اوس جا ہے
جہان پہ سائل کا گذر بہت رہتا ہے اگر دسوین خانہ مین ہے تو کسی دوکان مین ہے کہ سائل
دوکاندار ہے جو ہمیشہ ورنہ نہین ہے تو کہانا کہانیکے مکان اور مطبخ مین ہے اگر سائل دستکار
ہے تو اول درجہ مکان نشستگاہ مین ہوگی اگر ساتوین خانہ مین ہے تو پاس زوجہ یا عورت
ملازم مثل ماما وغیرہ کے ہوگی اگر چوتھے گھر مین ہے وہان پر وہ اشیا ہوگی جہان اسباب کہنہ
اسکا ہے یا مکان قدیم یا جاے نشست قدیم مین یا صحن مکان مین یا جاے نشست مادر و پدر اوسکی
کی ہوگی اگر سوال سائل یہہ ہے کہ دروازہ اوس مکان کا کس طرف ہے تو موافق رخ برج کی
نشان دیوے اگر برج بادی ہے تو مکان کشادہ کہولا ہوا ہے جو آتشی ہے تو اوس مکان مین بخت
پر طعام ہوگی یا آتش خانہ یا دوکان شہرہ ہوجہ مین اور جو خاکی ہے تو زیر زمین گڑہی ہوئی ہے جو آبی ہے قریب
اوسکے پانی یا چاہ یا حوض یا نہر وغیرہ ہوگی یا نہایت عمیق مین

بیان احکام خانہ پنجم ۵

جو پوچھے کوئی کہ یہہ خبر راست ہے یا دروغ صدق دل سے جواب دے اگر ماہ بیچ طالع کی ہو اور ہبوط
و وبال سے پاک ہو گمان ہے جو سوال سائل کا ہے وہ سوال راست ہے اور اگر قمر کو طالع سے بیچ دیکھتے
یا ہی سوال جواب سائل سے خبر دے کہ دروغ ہے اگر ماہ بیچ طالع کے او صاحب طالع کا بیچ طالع کی ہو اور رم
الاخبار سے ناظر ہو حسن شارے مذکورہ کو قوت حاصل ہو حسب اوسکی خبر دے اور طریق سوا اسکے یہہ ہے
اور مین کوکب صادق ہین قمر و مہر و مشتری کو سچا اور زہرہ کو کاذب بتا سے ہیئے اوستاد سے جو تیر سا
کوکب دیگر کے ساتھ ہو گیس تابعت ہین ساتھہ مزاج اوسکے یار ہے اوسکو سرو کار نہین اہل بعضے
دروغ کہتے ہین کہ راہ ممتزج کی ناپتا ہے اگر منقلب برج ہو وہ خبر دو زور غائز ہے اگر ماہ عقرب
ہو یا بیچ وبال کے ہو یا افشان یا کہ قمر ساتھہ نحس کے جمع ہو یا ناظر ہو یا بیچ تحت الشعاع کے
تو وہ خبر دروغ ہے اگر کوئی شخص پوچھے کہ بیچ نصیب میرے فرزند ہے یا نہین اگر صاحب طالع
خانہ پنجم مین ہے یا متصل صاحب اوسکا ناظر ہو لاکن انحراف سے بری ہو اور سعد بھی ناظر سے پیمان

میسر ہوگا عرصہ مین اور جو مشتری سعد ہے تو بھی امید میسر کی ہی اگر مشتری ساتھ نحس کے یا
بیچ تو امید فرزند کی نہین ہے اگر سوال سایل یہہ ہے کہ بار زن کا ہے یا نہین اگر مشتری متصل
نحسین سے ہی حمل زن مین شبہہ ہے اور اگر مشتری خانہ پنجم مین سعد ہے فرزند ہوگا بیگمان اور
کا سکے بیچ طالع کے کئی کوکب نیک ہون اور صاحب طالع سے سعد بیچ اوسکے ہو یا بیچ دہم
یا پنجم مین اور مشتری بیچ خانہ یازدھم کے یا بیچ وتد کے ہو یا ناظر ہو اور نظر سعد بھی رکھتا ہو تو بیچ
فرزند ہونگے اب مجھہ سے سنو جو ہو اگر مشتری ساقط طالع سے ہی یا بیچ طالع اٹھوین کی یا کہ
تربیع کے مقابل جان یا نظر نحس کی بد ہے یا نحس خود بیچ اوسکے ہے اور صاحب طالع کی بھی نظر
بد ہو اور ماہ تحت الشعاع مشاہدا ہو ایک یا دو میسر ہونگی لیکن تھوڑا عمر اگر سوال سایل یہہ ہے کہ
بار اس زن کا صادق ہی یا باطل ہے جو قمر محترق رجعت مین ہی اور نظر بد سے بری ہے تو حمل
اوسکا قایم ہے بعد چندے کی تولد ہوگا اگر صاحب خانہ محترق ہو اور نظر نحس کی بیچ
اوسکے افزون ہو و ماہ بیچ عقرب کے ہی اور بہرام بیچ سرطان کے حمل مین احتمال ہی کہ ضایع
کریگا اور مادر اوسکی بلامین ہی اگر طالع ذوجسد ہو اور کوکب سعد ہون بیچ شکم حاملہ کے
فرزند ہونگے بیان احکام خانہ ششم اگر برج تانیث سے دختر جان اگر جو برج
تذکیر ہے فرزند پہچان اگر صاحب طالع قمر ہے اور صاحب پنجمین بیچ اوسکے عیان ہے
جسکو قوت ہو دختر و طفل سے نشان دے جو معکوس ہو دختر ہے اور پسر نہین اگر سوال
سایل یہہ ہے کہ کسکے مہینے گذرے ہین حمل جانا سے جو نظر تسدیس کی ہو تو نو مہینے کا حمل
شمار کر اگر تربیع ہے چار مہینے کا ہی اور جو مقابل ہے تو سات مہینے کا ہی جو ربع برج جدی ہے
اور زحل اوسمین ہی فرزند نہوگا اور یہہ مقام شک کا ہے اگر معکوس ہے دختر ہوگی صاف عیان
اگر کہ برج طالع مونث ہی اور صاحب طالع بیچ اوسکے ہی اور برج پنجم ہو تذکیر اور صاحب اوسکا
کسی ہو جاگیر اور ماہ کی نظر دونون طرف ہو پس جان لڑکا یا لڑکی پیدا ہوگی اگر سوال سایل مستور ہے
کہ طفل دنکو یا رات کو پیدا ہوگا تو صاحب طالع کو دیکھہ پہلی کہ کون اختر بیچ اوسکے ہی یا ماہ بیچ اوسکے
ہی اگر برج نہاری ہے پسر ہوگا مثل خور اور جو برج لیلی ہے دختر ہوگی مثل مہ کے جو سوال
سایل یہہ ہے کہ پسر کب ہوگا شمس اور بہرام کی نظر کو دیکھہ اگر ماہ بیچ خانہ پنجم کے ہے صبح
صبح دم ہونے والا ہی اگر سوال سایل یہہ ہے کہ قاصد سیر اگیا ہی فلان جا کا نیا آبدیگا یا ملول

اگر ماہ خانہ پنجم مین سعد ہے یا اور کوکب سعد ناظر ہے یہی دلیل ہے پہونچنے مطلب کی کہ سعد سے
روبرو آتا ہے اور جو برخلاف اسکے ہے تو فساد پیش آتا ہے ملول فقط بیان احکام خانۂ ششم
وخانہ ششم خبر دیتا ہے حال مریض سے اگر کوئی سوال کرے حال مریض سے کہ نیک حال ہوگا
یا بد اول ابتدا مرض کو اور دوم نظرات کواکب کو دیکھہ جو صاحب سہم بیچ طالع کی ہو
اور صاحب طالع کا یار ہو اور ماہ منصرف ہو بیچ طالع کی یا ماہ بیچ طالع اثنا عشریہ کے مرض
اوسکی ہی لائق تدبیر کے بیگمان علاج پذیر کرےگی اگر سعد اختر بیچ طالع کے ندیم
ہے تو موافق ہوگی رائے حکیم کی اگر برخلاف کوکب ہون اور نحس وسط السما علت
نو رانگن ہو حال مریض بیچ تباہی کے جان اور جو کوکب سعد بیچ طالع کی ہو شفا
عاجل پائے اور جو ساتوین خانے مین نحس ہو مرض زیادہ ہو اور جو ساتوین سعد
صحت اوسکو بے علاج یقین جان اور بیچ وتد کے نحس کا شکلے ہو نقص بیچ علاج کے
پیدا ہو اور جو بیچ وتد کے سعد ہو بے علاج یقین جان شفا ہو جو کسی کا سوال یہہ ہے
مرض جان پر ہے یا جسم پر ماہ کو دیکھہ کہ طالع مین ہے تو یقین جان کہ مرض بیچ
تن کے ہے اور قمر طالع مین ساتھہ منحوس کے ہے یا منحوس ناظر ہے مرض اوپر جان
کی اگر صاحب طالع دمہ پر نورین کا شکلے نحس ہہ دونون سعادت ہے دو بجلہ
مرض اوپر روح کیبیچ کتب کے دیکھا ہے اور کوکب برج نحسین ہون اور نحسین ہہ
ناظر ہون مرض اوپر جان و تن کے ہے اگر سعد ناظر ہے تو صحت بی علاج ہے اگر سوال
سائل یہہ ہے کہ کون عضو پر علت ہے سر حمل سے حوت تک شمار کر جس عضو پر کوکب
نحس ہے پس مرض اوس عضو پر جان اگر سوال سائل یہہ ہے کہ یہہ مریض اس عارضہ سے
نجات پاویگا یا اسی عارضہ مین مر جائیگا اگر صاحب طالع ہمہ پر ہے یا بیچ طالع کے مس

ناظر ہو لیکن جملہ عیوب سے دور ہو مریض شفا پائیگا رنجوری بیماری سے جو بیچ تحت الشعاع کے
اور منحوس کوکب ناظر ہون اور برج ثابت ہو اور زحل خانہ ہشتم مین ہو تو یقین
جان کہ حال مریض کا بد ہے اگر کوکب نحس محترق یا سوے نحس کے راجع ہو یا ماہ بیچ فوق الارض
اور تحت الارض کے ناظر ہو پس یہی دلیل جان حال مریض کا بد ہے اگر زاید النور ہو اور
صاحب طالع ناظر ہے صحت اوسکی یقین جان اگر صاحب طالع اور صاحب ہشتم آٹھوین ہون
اور باہم طالع ہون اور درجون مین کم و زیادہ ہوون اور قمر ناقص ہو پس مریض مرجائیگا اگر صاحب
ہشتم طالع مین اور صاحب طالع کا آٹھوین اور ماہ منحوس ہو بیگمان مرجائیگا اگر صاحب
ہشتم جو کوکب ہو یا نحس متصل ہو مرجائیگا اگر ماہ منحوس نگاہ کرے اور کاتب طالع کے نحس سے
دور ہو اور صاحب طالع نحس منظور ہو جب بھی مرجائیگا اگر ماہ سعد ناظر ہو اور کوکب بھی سعد ناظر ہو تو بلا شبہہ اچھا
ہو جائیگا جو صاحب بیت اور ماہ کو سعد جان یا سعد کوکب ہیچ اوسکے ناظر ہو اور صاحب
طالع بھی سعد ہو پس وہ مرض جلد صحیح ہوگا یعنے محققان سے تنقیح کیا ہے حالات بحران کا
کرتا ہون بیان نحس مجھ سے ای حساب دان اگر متصل نحس کے ماہ ہو اور نور
تبدیل ہو اوسوقت ضعف و ہیر روح اور تن کی ہوگا جب ماہ ستا سعدین کو ہو پہونچیگا صحت
عافیت اوسکی معلوم کر اب تفصیل بحران کی کی جاتی ہے بیان یوم بحران
اول چہارم ہفتم یازدہم و چہاردہم و نوزدہم تک اور بست و یکم سے دوسرا دن
بحران کا جان نامبارک ہوتا ہے حکیمون نے لکھا ہے لیکن بحران دو طرح پر ہے سعد کے
ساتھ سعد کی جان اور نحس کے ساتھ نحس کے پہچان اب تفصیل درجون کی معہ نام
درجہ اور اصطلاحات کہ حال مریض کا تغیر درجون مذکورہ پر رہتا ہے لکھا جاتا ہے
اگر ماہ موضع اپنے سے ساتھ درجہ آیا ہو اوسکا نام [illegible] ہے جو ایک درجہ پر ماہ ہو

نام تربیع ہی جو ماہ ایکسو بیس درجہ آیا ہو نام تثلیث اسیر ہے اور ایکسو اسی درجی کا نام مقابلہ ہے
اور فقط نام تثلیث کا سو درجے ہے اور تین سو ستر درجے کا نام تربیع ہے اور تین سو درجے
نام تسدیس ہے اور تین سو ساٹھہ درجے پر حال مریض کا عیان کر لیکن وقت سوال سایل ہے
موضع یا دیکھہ کون کون کوکب سعد ہین اور کون کون بد ہین پہچان حال مریض کا نیک و بد ہے
بیان کر یعنے سعد کوکب کی ساتھہ سعد جان اور نحس کوکب کے ساتھہ بد پہچان فقط

## فصل نہم بیچ بیان احوال قید و خرید غلام و حال زوجہ و نکاح وغیرہ اگر مشتری

طالع قیدی بین نور دگن ہے یا خانہ طالع مین ناظر ہو اور ماہ و تیر خانہ منقلب مین ہین
خلاصی قیدی کی جلد ہوگی ہمچنین ماہ اور تیر سعد ہون یا متصل سعد کے ہون حکم
خلاصی کا ہے جو ماہ صاحب طالع کا ناظر ہو دشمن اوسکے پوشیدہ رہای مین
کوشش کر رہے ہونگے اگر قمر ساتھہ نحس کی اور تیر بہی ساتھہ نحس کے ہو دیکھا چاہیے
کہ کب تک قید رہتا ہے اور اگر نحس ساتھہ ماہ اور زہرہ بیکے نور بار ہو خلاصی قیدی
کی بلا سزا ہوگی اور اگر نحس ساتھہ ماہ کی فقط متصل ہو معکوس جان کہ رہائی
با سزا ہوگی جو سوال سایل کا یہہ ہے کہ مول لیتا ہون مین غلام نا مبارک ہے
یا سعید صاحب طالع اور یہہ خانہ ششم مین ہو یا متصل ہو صاحب اوسکا پس خرید
کرنا غلام کا نیک ہے جو بیچ طالع کے صاحب ہشتم ہو پس سعد ہے غلام اوپر مالک کے
اگر سوال سایل زوج سے ہے کہ یہہ عورت نیک ہے یا بد تو دیکھہ افعال اختران کو اگر قمر اور صاحب طالع کا
منصرف ہے اور ہفتم خانہ مین مشتری رخشان ہے اور بیت پنجم مین زہرہ نور بار ہے
زوج نیک ہے اور یہہ پایان دیتا ہے نشان مردگی اور زہرہ دلیل زنان کی اگر ہفتم خانہ ہے
دلیل سایل کے ہے اور صاحب طالع ناظر ہے پس زن تزویج کی لایق ہے جو برخلاف اسکے کہ ہین

ربع اول حد ہے نکر تکرار اور اگر وتد مین ہے تو دلیل نیک کے ہے نہ بد اور مساوی جان واگر اختر
نحس و مساز اوسکا ہو ربع آفروان شمار کر اگر کوکب سعد قوی باہم دوست اور ناظر ہون
واسطے تزویج کے نیک ہے اگر سوال سائل یہہ ہے کہ زن غصہ کہا کے چلی گئی ہے
آویگی یا نہین اگر شمس فوقۃ الارض بیچ وتد کے ہے اور زہرہ مغربی بیچ اوسکے ہے
اور رجعت سے دور ہے لامحالہ خجل ہوکی پہر آویگی جو شمس تحت الارض ہے اور زہرہ
فوق الارض ہے بیگمان رنج ہو بلکہ باب عناد کی کہولے اور دشمنی جان کی کرے واسطے
ایسی عورت کے طلاق جائز ہے جو وتد ہے ساقط دونون ہین تو جان آپس مین دشمن ہین اگر زہرہ
مستقیم ہے تو تسلط زن کا اوپر شوہر کے ہے جو زہرہ رجعت مین ہے تو متل سیماب
کی زن قرار نہ کرنے والی ہے اگر طالع و صاحب اوسکا نیک ہے یقین کر کہ شوہر مسلط ہے
اوپر زوجہ اپنی کے اگر سوال سائل کا یہہ ہے کہ مفرور شہر مین یا باہر شہر کے
اور کسن جانب کو ہے وہ مکان کہان ہے صاحب طالع کو دیکہہ اور دم کہ ساتہہ
قمر کے ہمدم ہے اور صاحب ساتوین کا بیچ طالع کی ہمقدم ہے یا بیچ دونون اوتاد کے ہین اور صاحب
وسط السماء کا بیچ وتد کے پہلی درجے مین ہے او آفتاب بیچ اوتاد یا بیچ بیت قمر کے ہے
تو مفرور بیچ شہر کی ہے تلاش کر اگر سوال یہہ ہے کہ کسن جانب کو مفرور ہے جس جانب کو رخ برج کا ہے
جانب کو گریختہ ہے جو جنوبی ہے طرف جنوب کے جو مغربی ہے طرف مغرب کے جو مشرقی ہے
بیرون شہر کے گریختہ نہین گیا ہے جو شمالی ہے بیرون شہر کی گریختہ گیا ہی جو برج
اثنا عشر ہے کہ جان شہر سے باہر مفرور ہے اگر قمر متصل طالع ہو اور صاحب رضا و سط السماء
خور ہو ظفر واسطے مفرور کی ہے کہ گذری عمر اوسکی ساتہہ عیش و سرور کی اور اگر تربیع
اور مقابلہ نحس ہے یا فقط مقارنہ نحس ہے آویگا بحال فقر و تنگدست و یا قید ہو جائیگا

اور اگر نحس متصل ہوتا قمر کے مفرورہ کو ظفر نہ ہوگی اور جو نحس متصل ہو یا بیچ وتد کے ہو

پس نکر جستجو کہ نہ آویگا اگر بیچ احتراق کے سعد ہے بالیقین مفرور کو ہلاک جان اگر

راجع یا متصل ہو سایہہ قمر کے تو مفرورہ طرف تیر سے پہر آویگا خوشتر اگر کوکب سریع السیر

ہے جلدی آویگا نکر نکرار جو کوکب بطی السیر ہو دیر کو آویگا نکر اقرار اگر نحس متصل ہو یا

مقام اوسکا متصل ہے اگر صاحب برج قمر ہے یا اوسکو ایک راہ وتد سے ہے تو

مظفر ہے اگر خلاف اوسکے ہے صبر کر اگر قمر منصرف ہے اور صاحب برج کا بیچ شرف گاہ

کی ہے اور صاحب طالع اور مثلث یکجا ہین و مفرورہ جا غیر معینہ گیا ہے جو کوکب بیچ برج اپنی کے ہے

اور ماہ منصرف ہے بیچ ایسکے تو اسباب سفر کا مہیا کر رہا ہے اور کہین جانے کا جو خبر موجود ہے

طالع جان اور صاحب طالع بیچ اوسکے یار اور قمر روشن ہو بیچ طالع کی پس دلیل ہے یہ

کہ مالدار ہے جسکے ساتہہ گئی ہے اور یار غار ہے اوسکا احکام دزدان اگر سوال

سائل یہہ ہے کہ دزد غیب ہے یا قریب یا بیگانہ یا گہر کا ہے یا اصاغر اور محتاج ہے یا امیر پس

کوکب کو بیچ طالع کے نگاہ کر جو کوکب بکری ہے اور ناظر طرف طالع کی ہے اور صاحب

طالع بہی نظر انداز ہے پس دزد بیگانہ ہے اگر ماہ بیچ گہر اپنے کے ہے یا نظر رکہتا ہے

بیچ گہر اپنے کے یہہ دلیل ہے کہ دزد گہر کا ہے اگر مہتاب اپنے گہر کا ہے یا کہ نظر انداز گہر کا ہے

یہہ دلیل دزد کی بیت سائل سے ہے اگر قمر بیچ خانہ اپنے کے روشن ہے یا اپنی خانہ کو ناظر ہے

یہہ دلیل ہے کہ سائل خود چور ہے اگر سوال سائل یہہ ہے کہ دزد مرد ہے یا عورت

پس اگر برج مذکر ہے تو مرد ہے اگر مونث ہے تو عورت ہے اگر سوال سائل یہہ ہے

کہ دزد غلام ہے یا آزاد بیچ نظرات کی جو نظر سعد ہے دزد آزاد ہے اور جو نظر انداز نحس ہے

دلیل یہہ ہے کہ غلام کسی کا ہے اگر کوکب نحس بیچ خانے ہشتم کی ہے غلام گہر سائل کا ہے

لگن دلیل اگر سوال یہہ ہے کہ دزد کہان ہے اگر صاحب سیوم و نہم یا وہ کواکب بیچ ہشتم
خانہ کے ہین جہان کہ دزد بیچ اسی شہر کے ہے اور موضع مسکن اوسکا قریب تر ہے اور قصد
جانے کا رکہتا ہے جانب مغرب کی اگر سوال یہہ ہے کہ دزد اسوقت اپنی مقام پر ہے یا نہین
اگر کوکب مالک طالع بیچ وتد کے نہین ہے یہہ دلیل ہے کہ اپنی مقام سے اسوقت کہین گیا ہے
اگر برج ذوجسدین ہے قصد جانے اور شہر کا رکہتا ہے اگر برج منقلب ہے دزد سرگردان
ہے اسی شہر مین اگر سوال سائل یہہ ہے کہ دزد کب بیچ ہاتہہ کے آویگا اگر قمر صاحب
طالع کا یار ہے یا اپنی طالع کو ناظر ہے یا وسط السمار روشن ہے اور قمر نحس اس بیچ وتد کی نور
نگن ہے نشان دزد کا ملیگا اگر خلاف اوسکے کوکب ہین یہہ دلیل ہے کہ دزد پنہان
رہیگا اگر سوال یہہ ہے کہ کیونکر مال دزد سے ہاتہہ آویگا اگر سہم السعادت بیچ خانے
دوسرے کی یار ہے اور صاحب برج وماہ دوستی مین ناظر ہین معرفت کسی دوست کے
ہاتہہ آویگا یا کوئی شخص ضامن ہوگا اگر بیچ طالع کی یا قرین طالع کی ہون مال بے شک
ہاتہہ آویگا حکم دیگر اگر شمس متصل قمر کے ہے یا کہ دونون بیچ وتد کی ہون
یا مالک بیچ وتد کی ہین یا بیچ طالع کی ناظر ہین اور نظر ماہ کی ہفتمین ہو یا طرف صاحب
ہفتم کے انظار ہو یہی دلیل مال بیچ ہاتہہ نہ آنے کی ہے اگر صاحب طالع قمر ہے اور
وسط السمار ناظر ہے اور صاحب طالع دزد کا متصل ہان قریب مکان سائل کی ہے
و اگر صاحب طالع بیچ طالع کی ہے مال ہاتہہ آویگا دزد سے اگر سوال یہہ ہے
کہ مال دزد سے تدبیر سے ہاتہہ آویگا یا بلا تدبیر جو صاحب دوم و دہم و ہشتم
لنسبت بہ صاحب ہشتم کی بازگشتہ ہو یہی دلیل مال پانے بے تدبیر کے ہے حکم دیگر
اگر سوال یہہ ہے کہ مین اوپر دشمن کے فتح پاونگا یا نہین اگر سہم السعادت

بیچ طالع کے ہے یا بیچ طالع اوسکے ناظر ہے یہی دلیل فتح پانیکی دشمن پر ہے اگر منحوس
صاحب ہفتم اور صاحب ہشتم کا ناظر ہے سائل کی فتح نہ ہوگی حکم دیگر اگر سوال
یہہ ہے کہ درمیان دو یار کے صلح ہوگی یا نہیں اگر بیچ تحت الشعاع کے یا بیچ
بیت چہارم کے طالع وقت سے ہے رنج افزون ہوگی اگر ہر دو کوکب سعد قران میں صلح
ہمدیگر ہوگی بے گمان لیکن طالع دال ہے حرب پر اور کوکب دال ہے ضرب پر اگر کوکب
ہفتم ناظر ہے تو خود واسطے صلح کی حاضر ہوگا اگر بہرام حربی نحس ہے یا نحس نظر انداز
ضربی ہے پس دشمنی اور جنگ و جدل ہمدیگر حکم دیگر اگر سوال سائل کا
شکار میں ہے تو صاحب طالع اور صاحب ستہ کو ملاحظہ کر کہ کشش بیچ طالع کی ہیں یا نور افشا
یا بیچ بیت ساتوین کے جلد شکار بیچ ہاتھہ کی آوے گا اگر اتصال ہو دونون میں صید
پاویگا مگر ایک یا دو اگر صاحب ستہ نحس ہے صید بہت پاویگا خوش ہو فقط
فصل دہم بیچ بیان حال میراث وغیرہ اگر سوال سائل یہہ ہے کہ میراث آبا کی
میرے قبضہ میں ہے یا نہیں پاؤنگا یا نہیں اگر صاحب طالع و مہ پرنور ہیں اور نحوست سے
دور ہیں یا یہہ دونون بیچ طالع کے ہیں یا ناظر ہیں پس میراث سائل کی قبضہ میں جاوے
اور تسلط اوسکا نہیں ہے مغالطہ ہے اگر متصل ساتھہ صاحب ہشتم کے ہے تو ہاتھہ آویگی میراث
مگر اندک تدبیر کرنی چاہیئے واگر صاحب ہشتم قرین اوسکے ہے دخل پاویگا ساتھہ
سہل و آسانی کے حکم دیگر اگر سوال سائل موت و حیات میں ہے اگر صاحب طالع
خانہ ہفتم میں یا خانہ چہارم میں ہے یا کہ دونون کوکب نحسین ہیں یا محترق یا ہبوط
یا رجعت میں ہمدیگر یا متصل ہا کے ہوں یا کہ بیچ خانے ہشتم و نہم کے ناظر ہیں اور
صاحب طالع کا شکلے بیچ خانہ ہشتم کے نور فشان یا ہشتم بیچ بیٹھا طالع کے

نور نگن اگر یہہ دونون بیچ طالع کے ہین یا کہ یہی دونون ناظر طالع کی ہین بیشک
وہ مرجائیگا جو صاحب ساعت آٹھوین اور چوتھے اور مہ جلوہ گر ساتھہ کوکب اوسکے
ہے یہی دلیل بدبوئی کی ہے اگر سوال سائل یہہ ہے کہ کیونکر مریگا او کس علت
سے مرنا اوسکا ظاہر ہوگا اور کس ملک اور جاےٴ جامین اگر صاحب طالع و قمر
ایک جا رحت گذار ہین یا تحت الشعاع ہین ساکن ہے تو قاتل گرمی اور عارضہ پہلو
درد ہے و اگر قمر منحوس ساتھہ زحل کے اور بیچ برج آتشی کی ہے پس بلندی سے گر کے
مریگا اگر بیچ مثلث خاکی کے ہے پس وہ مرض سودا قاتل اوسکا ہے اگر بیچ مثلث
بادی کے بد طلن ہے اور وسط السماء روشن ہے یا وسط السماء ناظر ہے پس جاےٴ
بلند سے گر کے بعد چند اسے علت و درد مین مریگا اگر مثلث آبی ہے علت غرق
آب ہے اگر بہرام منحوس بیچ مثلث آتشی کے خوشنجرام ہے مرض صفرا و گرمی اور جاے
جان دینے کی حرب گاہ اور بازار اور سلخ ہے اگر بیچ مثلث خاکی کے ہون تو بلندی
خطر رکھتی ہے اور بیچ مثلث آبی ہون جان کہ جانوران بحری نے کہایا ہے اگر صاحب
طالع محترق ہو یا ماہ ساتھہ بہرام کی نظر انداز ہے مرگ اوسکی آتش سے ہے یا بدن
پارہ پارہ سلاح سے ہوگا فقط فصل یازدہم بیچ بیان سفر اگر طالع و صاحب طالع
اور ماہ ہمنان بیچ خانون سیوم و نہم اور صاحبان اونکے کو اور صاحب ساعت
و سہم سفر سپید دلیل سفر سائل کی ہے اور ماہ اور خانہ ماہ کو ملاحظہ کر بیچ ہفتم
خانہ کے یا صاحب اوسکا جاگزین ہے پس دلیل مین اور قصد جانے اوس مین مذکور ہے
ہے جا اگر بیت و ہشتم اور صاحب ہشتم کا یا کوکب دیگر اور صاحب چہارم بیچ اوسکے ناظر ہو
بدلیل عاقبت کار کی ہے اگر سوال سائل یہہ ہے کہ سفر ہے یا نہین اگر صاحب طالع

یا قمر بیچ خانے نہم کے قرار ہے یا بیچ اوسکے کوکب دیگر ساکن و ناظر ہے پس سفر مساوی جان

اگر صاحب نہم کا کاشکے بیچ طالع کے رخصت گذار ہے یا کوکب نہم بیچ طالع کی ہے

یا صاحب طالع بیچ اوسکی ہو پس سفر نیک ہے اگر صاحب طالع کا نحس ہے جان سفر مین

خطرہ ہے و اگر بیچ طالع کی نحس ہے خطرہ بیچ ابتدا سفر کے ہے لکن خانہ ہفتم کو بجای

مقصد کے جان خواہ سعد ہو بیچ اوسکے خواہ نحس اچھا ہے اگر صاحب ہشتم بیچ طالع کے

ہو اور طالع بیچ خانہ چوتھے کے ہو تو خطرہ قوائی سفر مین ہے اور چہارم سے ستہ تنبیہ تک

نہ کر سفر کہ مالک طالع رجعت مین ہے بوجہ خطرہ کے واپس آویگا و اگر سوال سائل ہے

کہ کون وقت سفر کرون کہ فائدہ ہو اگر کوکب سعد ساتھہ قمر کے ہے اور برج ثابت

مستقیم ہین پس دلیل سیت آنی کی ساتھہ حشمت و تمکین کے ہے ہمچنین قیاس کرو جو

شمس بیچ برج ثابت کے ہے اور مشتری ہو بیچ اوسکے نگران اگر نحسین ناظر ہون

پس دلیل درازی سفر کی ہے اگر تربیع خور کی اور مقابلہ زہرہ کا ساتھہ مشتری

کے ہو پس مسافر جلدی پھریگا اگر موضع نحس کا ہے دیر ہوگی ورنہ جلدی و اگر خانہ

نحس ہے اور سعد کا گذر ہو پس مسافر بخاطر خورسند باز اویگا اور تربیع و ہم اور

مقابلہ ماہ کا لیکن سعد ہو مسافر شتاب آویگا اگر برج منقلب ہو اور صاحب طالع کا

بیچ اوسکے جب بھی باز آویگا اگر ماہ بہرام توانا ہون زود پھریگا مسافر یقین جان

اگر زحل منصرف ہو البتہ مسافر عرصہ مین آویگا اگر صاحب طالع ہمراہ قمر کی ہے

اختر دیگر متصل راجع ہے زود آویگا سفر سے کہ راہ قریب ہے اگر خداوند طالع

کا ہمراہ قمر کی خانہ سیوم مین ہو یقین جان کہ مسافر آتا ہے اگر صاحب بیت چہارم

و نہم اور صاحب ستہ اور یازدہم جو بیچ طالع کے نو نشان ہون مسافر آوین

ساکن ہے اگر صاحب دوازدہم یا کہ صاحب ہفتم بیچ طالع کی ہین جان کہ مسافر بخوف حاکم کے
راہ مین مقیم ہے یا شاغل عمل سفلی وعلوی کا راہ مین ہے اگر صاحب چہارم کا ہو تو شاغل
کار عمارت کا ہے و اگر صاحب ہشتم ہے تو بیچ زمین کے دفن ہو گیا ہے فقط

باب سیوم کہ بیچ اوسکے چار فصلین ہین فصل اوّل بیچ حالات سلطنت
و ریاست خانہ دسوان کرتا ہے حال سلطنت کا روشن اگر صاحب طالع
ساتھہ قمر کے اور صاحب وسط السماء قریب ہو پس رونق کار سلطنت اور خوش
ہوئے مردمان سلطانی کہ دولت زیادہ اور مملکت آباد ہو اگر سوال یہہ ہے
کہ امید میری سلطان سے برآوے گی یا نہین اگر صاحب عاشر بیچ طالع کے ہے
یا کہ بیچ طالع کے متصل گزین ہے پس یقین جان کہ طلب کرے سلطان اور
سارجہہ کو مرحمت کرے اگر سوال ریاست سے ہے اگر خوساتھہ وسط السماء کے
نیک ہے یا کہ بیچ خانہ شرف کی ہو اور زہرہ و مشتری بیچ وتد کے ہو اور وہ
ہون صحبت نحسین سے اور تربیع اور مقارنہ اور مقابلہ ہو لا محالہ سلطنت پائیگا اگر
شمس بیچ خانہ دہم کے ہے اور صاحب دہم کا بیچ شرف کی ملک کمتر ہاتھہ آوے
اگر مشتری ساتھہ وسط السماء کے ناظر ہو پس یقین جان کہ کئی ملک پائیگا اگر
شمس بیچ شرف کے یا بیچ خانہ اپنے کا بیچ اوتاد کے خیراندیش ہے اور صاحب طالع
کی اوسپر نظر ہے پس دلیل شاہنشاہی کی ہے اگر زحل بھی یہ صفت رکھتا ہو
شاہی اوسکو ملیگی لیکن شہادت وسط السماء کی دلیل ہے عمارت اور شاہی کے
لیکن تبدیل اور صاحب طالع قرین اور ناظر ہون پس طفلی اوسکی گذری ساتھہ
عیش کے اور مقارنہ دلیل طفل کی کرتا ہے اور تربیع دلیل جوانی اور تثلیث دلیل کہولت

اور مقابلہ دلیل بیری کی فصل دوم بیچ بیان کشادگی قلعہ وحصار وغیرہ
اگر حال حصار سے پوچہے کہ کب یہہ قلعہ اور شہر پناہ ہاتہہ آویگا اور فتح میری ہوگی
یا نہین اگر طالع سے سمت مشرقی اور وسط السماء جنوبی اور ساتوین خانہ سے
مغربی اور چہارم سے شمالی لیکن منحوس جو ہون بیچ اوتاد کے بس جلدی
نصرت وفتح اور کشادگی دیوار حصار کی ہوگی جو معکوس ہون تو کشادگی حصار کی
جلد نہوگی اگر بیچ وتد کے نحسین ہین اور صاحب طالع عطارد ہے نہ کہولے گا کیطرح
یہہ حصار بے سود ہے جنگ وجدال اگر کوکب نحس بیچ طالع کے ہے اور اپنے درجون
سمول پر آیا ہے تو بے تدبیر وہ قلعہ ہاتہہ آویگا فقط فصل سوم احکام
بیت یازدہم سُن مجہسے ای رازدار انجم یہہ دلایل سائل مسئول بیچ
ہے جو اول سہم سعادت دوم سہم الغیب وسوم صاحب سہم اور مستولی
طالع کا کتنے درجون پر آیا ہے مطلع ہے یا ناظر یا تناظر زمانی لیکن بیچ طالع
یا بیچ وتد کے اور قوت ذاتی کسکو ہے اور ماہ منصرف یا کدامن ہے یا متصل
اوسکی دیگر کوکب ہے اگر صاحب طالع انظار ہے یا کہ بیچ طالع کے ناظر ہے جو بیچ
طالع کے کوکب سعد ہے مراد اوسکی بر آویگی اگر ہو نحس برخلاف اوسکے جان کہ
دشمنی ہو دورنگی گاہ صلح وگاہ جنگ اگر سعد ہو الفت زیادہ کرے بس معلوم کر
گاہ الفت وگاہ بیزاری حکم دیگر اگر سوال راز دل سائل سے ہے اگر مشتری
وقمر صاحب خانہ ہین اور صاحب دہم کا بیچ اوسکے ہے اگر آپسمین اتصال ہے یا باہم
مودت رکہتے ہین جو کہ نیت کیا ہے حاصل ہوگی براحت وآرام واگر تربیع اور مقابلہ
اور اتصال ہے بس مطلب اوسکا دیر کو ہوگا ساتہہ دشواری کے اور ہوشیار رہکے

اگر بیچ طالع کے عشر درجہ ہے اور مشتری بیچ طالع کے جاگزین ہے پس جو مطلب سائل ہے بہ آسانی حاصل ہوگا اگر صاحب یازدہم کا بیچ خانہ نہم یا سیوم یا پنجم یا بیچ طالع کے مقیم ہوں یا ناظر ہوں اور قوی اور سعد اونکا بیچان پس محبت ہمدیگر بہت ہے و اگر قمر درمیان اوسکے ہے تو باہم مودت یکدلی پاک ہے و اگر زہرہ و بہرام ہے بیگمان وہ مباشرت کرتے ہین اگر نحسین کا اتصال ہے درمیان اونکی دشمنی کمال ہے اگر نظر موافقت کی ہے یا مخالفت کی تو گاہ محبت اور گاہ مخالفت فقط

فصل چہارم بیچ بیان حال عدو و فتحیابی وغیرہ خانہ دوازدہم خبر دیتا ہے حال عدو سے اگر سوال سائل یہہ ہے کہ اوپر عدو کے ظفر میری ہوگی یا نہین اگر صاحب ہفتمین اور کوکب اوسکا اور صاحب برج اور قمر بیچ طالع کے ہے تو سائل کی فتح ہے حکم دیگر جو کوکب طالع مین ہون تو دشمن کی فتح ہے جو کوکب یازدہم یا بہرام بیچ قوس کے آرام گزین ہون پس دلیل تازیانہ کہانے کی ہے اگر مقام بہرام مین زحل ہے تو ضربت چوب کی ہے بے خلل فقط باب چہارم مین دوازدہ احکام جسمین آٹھہ فصلین ہین فصل اول مین احکام آفتاب دوازدہ خانہ فقط

حکم خانہ اول جس کسی کے طالع مین خورشید ہو وہ دائما حریص زبان ہوگا اور صاحب الفت و عقل اور عمر اوسکی طویل ہوگی حکم خانہ دوم اگر خورشید بیچ طالع دوم کے ہے تو زردار اور سخی ہے اگر سیوم مین ہے وہ مقرب سلطان ہو ہم عقیل اور شجاع اور چہارم مین ہے تو گذرے دائما درد و الم اگر بیچ بیت پنجم کے ہے تو زراعت مین نفع اوٹھاوے اور اولاد سے متفکر و لاولد ہو

اگر ششم خانہ میں ہے پہلوان اور قوت الجسم اور طویل العمر ہو اگر ہفتم خانہ میں ہے خطر جاب
حاکم سے رہے اگر خانہ ہشتم میں ہے تو مفلس شمار کر اگر نہم میں ہے تو خطر در چشم
اور آتشک سے ہے مگر صاحب اولاد وارجمند ہو اگر دہم میں ہے سرور افواج اور بزرگ و سخا
ہو اور اگر یازدہم میں ہے صاحب اولاد اور مالدار جان اور اگر دوازدہم میں ہے عاشق
اور مبتلائے غم ہے فقط **فصل دویم بیچ بیان احکام قمر دوازدہ خانہ** فقط
**حکم خانہ اول** اگر بیچ طالع کے قمر روشن ہے صاحب اقبال اور دولتمند ہے
لیکن بیمار اور پر الم و بلغمی مزاج و درد چشم رہے اگر بیچ خانہ دوم کے یا ہے صاحب
اولاد اور مالدار ہو اور غنی اور حسین و قبیلہ پرور اگر سیوم میں ہے دوستدار اور برادران
بسیار اور چہارم میں درازی عمر و صاحب مال اور پنجم میں ہوشمند اور فیاض
اور پرہیزگار صاحب نصرت و فتحمند اور ششم میں صاحب علم و حلیم لیکن کم اشتہا
اور مرض بلغمی و خونی اور متفکر مزاج پر درد و الم اگر ہفتم میں ہے خوبصورت عیاش
اور چالاک طبع اور عمر دراز اگر ہشتم میں ہے مدام پر خطر و خوردسی دور جو نہم میں ہے
مشاغل خدمت بزرگان و صاحب اولاد و نامور جو دہم میں ہے صاحب نصرت
وجاہ جو یازدہم میں ہے تمام عمر عیش و عشرت میں گذرے اور مزاج بلغمی ہو و اگر
بیچ دوازدہم کے ہے مثل قمر کے گھٹا و بڑھا جان گاہ خوش و گاہ بیمار فقط
**فصل سیوم میں بیان احکام مریخ دوازدہ خانہ** اگر بہرام بیچ خانہ اول کے
ہے خوش مزاج و شجاع جان اور لاغر و مریض ہمیشہ شوق شکار اور حیا میں
کثیر العیال اور بیچ دل کے محبت اطفال کی اگر بہرام خانہ دوم میں ہے تنگ دل
اور تندخو و افروختہ مزاج اگر سیوم خانہ میں ہے دشمنی با برادران و اہل ظفر

جو چہارم مین جلوہ گر ہے تو خلق سے دور تر رہیگا اور راز دل سے نکھیگا خود پسندی کریگا
اگر پنجشم مین ہے جنگ جوے و کم سخن جو ششم مین ہے متمتع دولت سلطان سے
اور درازی عمر اور اوسپر دشمن کے ظفر اور جو ہفتم خانہ مین ہو تو معاش میانہ اور
زن اوسکی دایم المرض اگر ہشتم مین ہے معاش کم اور بیماری مدام اور اوسپر عہد کے و فتحیاب ہو
اگر نہم مین ہے بے خطر متمتع قربت شاہ سے اور ساہوت غریب کی رحم و سلوک
جو دہم مین ہے متوکل جہانبینے ہے اور صاحب اولاد و دلاور جو یازدہم مین تیغ زن ہے
مرد عیاش و طویل العمر و ہوشیار اور پر سخا و دیانت دار اور دشمن خود بخود مقہور ہو اگر
دوازدہم مین ہے جلاد فلک ہے بعارضہ درد چشم مبتلا اور بیچ عزیز و بیگانہ کے ممتاز فقط
فصل چہارم بیچ بیان احکام عطارد دوازدہ خانہ اگر اول خانہ مولود مین
عطارد ہے صاحب جمال و کمال و عیش مدام اور فیاض اور عالم کے اگر دوم خانہ مین
ہے عاقل و مالدار و چرب زبان اور قبیلہ پرور اگر سیوم خانہ مین ہے پس شجاع
و دلیر لیکن دایم ساتھ رنج کے بسر کرے و اگر چہارم خانہ مین ہے بے شک قوت بازو
اپنی سے زر حاصل کرے اگر پنجشم مین ہے نزدیک ایک عالم کے راست گو ہے اگر
ششم مین ہے صاف دل و سخت گو جو ہفتم مین ہے خوش معاش و عیالدار
و نیک نام و شاعر و ہم صحبت بازنان جمیلہ و اگر ہشتم مین ہے صاحب اقبال و خوبرو
و عمر دراز و نیک خو و اگر نہم مین ہے صاحب مال و دوست باپسر و دختر بیچ جہان کے
عمر دراز اگر دہم مین ہے قدرت خالق کی نظر آویگی اور بیچ یازدہم کے مرد عیاش
و عاقل اور صاحب طاعت و صاحب دل جو بیچ دوازدہم کے ہے مرد درویش و دوست
و فاضل جان فصل پنجم بیچ بیان احکام مشتری دوازدہ خانہ فقط

خانہ اول جو مشتری بیچ طالع کے جلوہ گر ہے تندرستی و سلامتی جان صاحب
محبت و معتبر و حاصل اسپ جا بہاد لخواہ و اگر سعد اکبر بیچ خانہ دوم کے ہی حمید خصال
و خواہش نہ رو جہ خود اور جو کہ رات کو خواب مین دیکھے صبح کو پیش آوے اور اگر
ہمراہ اسکے سخت کے ہے مرض چشم اور ہجر موقوفی و تنزل دولت بیچ و لگے اگر بیچ خانہ سیوم کے ہے
متحمل و خوش سخن نازک الجسم و خوشخو اور شایق عارفان اور خلعت فاخرہ ہے اگر
چہارم خانہ مین نور بخش ہے اگر پیادہ رہ وہے زیر ران اوسکے اسپ راہوار اور نفع
اوٹھاوے ہے خرید سودا اور زراعت سے اور ہم ندیم سلطان رہے و اگر پنجم مین ہے
کبھی فرزند ہوان اوسے اور خلاع و چار پایان و گنج طلا سے پر ہو اگر ششم مین ہے
زر سا بہت محنت و مشقت کے حاصل کرے و خوش معاش و فقیر دوست دشمن
ہمیشہ شرمندہ ہے اور تپ اسہال بے حد پیدا کرے جو ساتوین خانے مین ہے
بد خواہ مقصود اور فکر راحت جان خود شب و روز و اگر ہشتم خانہ مین ہے عال دار
و خدا پرست اور حق کیشان اور دوست درویشان اگر نہم خانہ مین ہے صاحب
عالم و عابد و پارسا و سخی اگر دہم مین ہے مرد زر دار و دل شاد اور قبیلہ پرور و دوستدار
درویش و اگر یازدہم مین ہے نیک طینت و سخی و زر دار و اگر بیچ دوازدہم مین ہے
زر حاصل کرے بقوت باز و فقط فصل ششم بیچ بیان احکام زہرہ ۰۰۰

دوازدہ خانہ اگر زہرہ خانہ طالع اول مین ہے عمر افزون اور نیک کردار و چالاک
اگر بیچ خانہ دوم کے ہے صاحب مال و راست گو اور دوستدار یگانہ و بیگانہ ہو
اگر خانہ سیوم مین ہے صاحب علم و ہنر فن و عاشق زوجہ خود اگر چہارم مین ہے
مرد عیاش اور خوبصورت مثل یوسف کنعان کی جو پنجم مین ہے صاحب نور

وعزیز پرور و صاحب دانش جو ہشتم مین ہے مرد ہوشیار و بے نصیب اور دشمنان سے خوف و خطر رکھی اگر خانہ ہفتم مین ہے عاقل و باذل و وجیہہ اور ہوشیار بیچ فن تیر اندازی اگر ہشتم مین ہے مرد دولتمند اور حاجت روا اگر زہرہ بیچ نہم کے ہے عابد و پر خرد اور زبان آور جو دہم مین ہے گذرے اوقات اوسکی براحت و آرام اگر یازدہم مین جلوہ گر ہے تو بیچ قید والدین کے مثل غلامان کے تصور کرو اگر دوازدہم مین ہے تو صاحب مرتبہ و خوش رو و قد میانہ فقط فصل ہفتم بیچ بیان احکام زحل دوازدہ خانہ

خانہ اول

اگر زحل بیچ جدی یا دلو یا میزان مین ہے تو خود بادشاہ یا مقرب شاہ یا وزیر شاہ ہو اگر بیچ دوم خانہ حمل و قوس و جدی مین ہو عاقل و راست کلام اگر سیوم خانہ مین ہے مرد پر سخا اور خوش لباس و خوش غذا و عمر دراز جو چہارم مین ہے آمد کم و خرچ بہت اور دشمن معشوق اور سواری سے بے نصیب اگر پنجم مین ہے آمد بہت و خرچ کم اگر ششم مین ہے طولعمر اور صحیح بدن دشمن کش اور شجاع و دلیر و اگر ہفتم مین ہے دایم المرض و اگر ہشتم مین ہے متردد عارضہ بواسیر و جریان جو بیچ نہم کے ہو مرد سیاح و زردار اگر دہم مین ہے فاضل و عالم جان اگر یازدہم مین ہے صحت جسم و طولعمر و سخن گو جو بیچ دوازدہم کے ہے کاہل و دردمند اور مبتلا بہ بلا و غم و اندوہ

فصل ہشتم بیچ بیان احکام راس و ذنب دوازدہ خانہ

خانہ اول اگر راس بیچ طالع کے ہو حال اوسکا دایما ابتر اور بیچ ضعیفی کے عمر اوسکی ساتھ خوشی کے گذرے اگر خانہ دوم مین ہے ہمیشہ بیمار لیکن بیچ ہر امر کے دور غفلت سے ہو جو سیوم خانہ مین ہے نیکنام و دراز عمر و نصرت مند جو چہارم مین ہے

وحشی مزاج اور نفع والدین کے کم اور بیادہ پا دیر الم اگر خانہ پنجم مین ہے بد مزاج
اور ساتھ فرزندان کے تاحیات سلوک نکرے اور متفکر خراب حال اور بسال شمار نکو بیجا نمین
واگر ششم مین ہے صاحب قوت و بیمار و بد فطرت جو ہفتم مین ہے مجنون اور سواری
سے بار سے بر اور سکور احت ہو اگر ہشتم مین ہے خفیف البدن و نیک خو و دوستدار
صحبت بزرگان ہے جو نہم مین ہے صاحب املاک و نیکو وجود دہم مین ہے عدو کش و بد فطرت
و صاحب اولاد و زردار تا دم مرگ عارضہ دردسر اگر خانہ یازدہم مین ہے صاحب حشمت
و طول العمر و ہم سردار اور آمد بہت و خرچ کم اور اگر دوازدہم خانہ مین ہے حادث صد با بلا اور مرض
معدہ اور خوف دشمن ہے و نقصان بیچ زر و سیم اور ہمیشہ بزرگان سے نفاق اور زوجہ
اوسکی مدام بیمار رہی فقط باب پنجم بیچ بیان قرانات ۹ گرہون کے
اول قران جو شمس کو ہو قران ساتھ قمر کے لیکن بیچ طالع کے ہو پس دلیل ہے
کہ مولود مثل حاتم سخی ہو اگر شمس کو ساتھ مریخ کے ہے شاغل بہت علم کا ہو اگر
عطارد کو قران ساتھ شمس کے ہے صاحب دولت و نشان ہو اور جسم دل اوسکا
یکسان اور اس ساتھ برادران کے اگر شمس کو ساتھ مشتری کے ہے صاحب عقل اور حقیر
اور عاشق فرقہ اناث اگر قران شمس کا ساتھ زحل کے ہے جان کہ سرگرم ہر امور مین ہو
اور زن فرزند اوسکی خیرخواہ ہون اگر ماہ ساتھ بہرام کے قران رکھتا ہے رستم ہند
حق شناس و مزاج نیک و نہ پہونچے اوسے کسیکو آزار جو قران ماہ و تیر کا ہے عالم و
و خوش سخن خوب و راست گو اگر قران ماہ کا ساتھ مشتری کے ہے راست گو جان
اور مرشد پرست اور خلق نیک اوسکو کہے اگر قمر در زہرہ کا قران ہے حریص مردود جبہ
زحل و ماہ کا قران ہو اوسکے خورد سالی مین افسردہ ہو اور قد کشیدہ و اہل زر

وبامروت اور ہیچ دل اوسکے محبت فیل و اسپ کے بہت ہو اگر ساتھ بہرام کے عطارد کا
قران ہے تنگدست و محروم ادویات سے اور دانستہ صنعت زرگری اور مرغوب طبع
آہنگری او زن اپنی سے احتراز رکہے اور زنان بیوگان سے صحبت نکہے اگر قران
مشتری کا ساتھ بہرام کے ہے عالم و ہوشمند اور ہتیہار کو ہاتہ میں بہت کم رکہے
اور جو مریخ کو ساتھ زہرہ کے ہے تو کافر اور مرتکب قمار بازی اور ٹھڈی باز اگر زحل کو
ساتھ بہرام کے قران ہے افسون گر خوش مزاج و طلسم ساز دو کالت پیشہ اگر تیر ساتھ
مشتری کے ہے صقیل گر ہے اور خوش مزاج و علم موسیقی میں طاق اگر زحل کو ساتھ
تیر کے قران ہو ظاہر نیک ور باطن بد و حیلہ کار اور زمانہ ساز اور دستدار سفر دراز
چرب زبان و مکر ساز اگر تیر کو ساتھ زہرہ کے قران ہے نغمہ سنج و خوش الحان
اور شوق زنان فاحشہ و عطریات و خوشبوی اور دستکاری سے اگر مشتری کو
ساتھ زہرہ کے قران ہے خوش نصیب و دولتمند ہے اور شایق بندگی خدا جان
اگر زحل کو ساتھ مشتری کے قران ہے نیک نام و امیر و شجاع اگر زحل کو ساتھ زہرہ کے
قران ہے قاطع الشجر و پہلوان ہم مصور و سنگتراش اور پیشہ ور نقاش سے قران
تین ستارگان اگر ماہ و بہرام و خور کا قران ہو صاحب علم جفر و ہم شجاع ہو اگر
ماہ و خور و تیر کا قران ہو صالح و صاحب جمال طمع دار اور دانایہ ہے اور بہرقن
ہو سکو دیکھا ہے مینے کتاب چندر لگن میں اگر مشتری و شمس کو قمر کا قران ہے
تندخو و دوام سفر و حق پرست و ارجمند دولتمند اگر شمس کو ساتھ ماہ و زہرہ کے
قران ہے شایق زنان و سپاہ پیشہ اور مال مردم خور او مفلس اگر زحل و بہرام
و زہرہ کا قران ہو جاہل و قاطع کلام و خودپسند اور بزرگ علیل جسم جو قران

شمس و مشتری و بہرام ہو ہمیشہ بسا ہتہ عیش و آرام کے گذرے اور امیر جہان ہو
یا مشیر بادشاہ ہو اگر شمس و مریخ و تیر کا قران ہو سخت جان و دلیر ہو اور
زر و سیم اور فرزند سے بے نصیب اگر شمس و بہرام یا زحل کا قران ہو مفلس و
دایم المرض جاہل و خانہ جنگ اگر قمر و تیر و زہرہ کا قران ہو عاقل و عالم و خوبصورت
اگر قمر و زہرہ و زحل کا قران ہو تیز فہم اور عالم و قاری اور واقف علم ہندی اگر قمر
و تیر و زہرہ کا قران ہے تو بیچ دل اوسکے ہوس سیم و زر کی بہت ہے اور بخیل بیچ
مردمان جہانکے و ذلیل و خوار ہو زحل و مہہ و عطارد کا قران ہے مقرب سلطان ہو
اگر ماہ و بہرام و تیر کا قران ہو بد شعار و بد گمان کم رزق اور دوستدار ینون مردمان
جہانسے اور پر غضب و بدکیش اگر ماہ و مریخ و مشتری کا قران ہے مرد سیاح
اور مادر اوسکے خورد سالی مین مرجائے لیکن مردی کا اوسکو ہمیشہ خطرہ رہے اگر ماہ و بہرام
و زحل کا قران ہے پس کمینہ و حریص زنان جان اور بدخواہ عالم اور مادر اوسکی طفلی
مین مرجایگی اور مشتری و تیر و شمس کا قران مین عالم و عاقل و کاتب سفر دور ہو
جو شمس و تیر و زہرہ کا قران ہو پس بیچ سفر کے رہے اور زبان آور بد اطوار اور
بیچ سب مذاہب کے یار و اگر زحل و تیر و شمس کا قران ہے نازک طبع بدمزاج روستمی
و بیگانہ بیزار اگر مشتری و شمس و زہرہ کا قران بیچ طالع مولود کے ہو بادشاہ یا وزیر ہو
مگر کار مستمری اور فقیری کا کرے جو زحل و شمس و مشتری کا قران ہے مرد
بصورت خوب و قد دراز اور بزرگو منشو شمنی گری لگن زن و فرزند اوسکے دوستی نکرین اگر
زحل و زہرہ و شمس کا قران ہے عاری علم و ہنر سے بدمزاج و مریض اور خوف
دشمنان سے جو مشتری و ماہ و زہرہ کا قران ہے عالم و مرد نامعہ اور مادر

مادر او سکی نیک و راست کار اگر زحل و ماہ و مشتری کا قران ہے وقف علم شرع سے
و مریض و صاحب حکم قران چار ستارگان شمس و قمر و مریخ و عطارد ہیچ ہر فنونکے
فریب دہندہ اور مذہب سے ناواقف شمس و قمر و مریخ و مشتری دولتمند و مصاحب
بادشاہ و خوش پوشاک و بزبان مائل اور دین و مذہب سے خبردار شمس قمر مریخ زہرہ
مرشد کامل و خوبصورت و صاحب اولاد شمس و قمر و مریخ و زحل مرد کو حکیم و مجرب
نافتہ عیاب سے شمس قمر عطارد و مشتری دانا و دست پرست آرام خلق و دولتمند
شمس و قمر و عطارد و زہرہ فاضل و پیشکار امیران اور حیوانات کو بہت پرورش کرے
اور گفتگو اوسکے مساوی ہو شمس و قمر و عطارد و زحل کم علم و دانا و کم دولت شمس
و قمر و مشتری و زہرہ ہنرمند و پسند طبع بادشاہ و تندرست و کلمات معقول گو
شمس و قمر و مشتری و زحل لباس اوسکے حوالہ زنان اور صحبت بزرگان اور
عزت و حرمت کم پاوے شمس و قمر و زحل تیز مغز و خوب رو و رقاص
شمس مریخ عطارد و مشتری ہیچ ہر کار کے منسوب باز اور روبرو اوسکے دشمن
قیام نکرے شمس مریخ عطارد و زہرہ صاحب علم و شجاع و سپاہی شمس و مریخ
و عطارد و زحل فریب ساز و خوبصورت خوش پوشاک شمس مریخ و مشتری و زہرہ
تمام خلق تابعداری کرے اور وہ اونکے ساتھ سلوک کرے شمس و مریخ و
مشتری و زحل جس جا وہ جاوے لوگ قدر و منزلت کریں اور صلاح حرب کی ملاک ہو
شمس مریخ زہرہ زحل مدام پریشان رہے و ہیچ گو ہو و فتنہ کنندہ شمس و عطارد
و مشتری و زہرہ قبائل پرور و زن اوسکی خوبصورت اور آرام زنان سے پاوے
شمس عطارد و مشتری و زحل خوبصورت مجبور اور عزیزان کے گرامی کیا کرے

اور جو کام کرے انجام کو ہو پنچاوی شمس و عطارد و زہرہ و زحل صحبت نیک و تلاعر سندی
دفارسی شمس مشتری زہرہ و زحل دانا و متحمل ہر کار و خوبصورت و پر شہوت قمر مریخ عطارد
و مشتری رنگ زرد اور استاد بیچ ہر فن کے و سخاوت شعار ہو قمر و مریخ و عطارد
و زہرہ سخنان بدگو کو دوست رکھے و مغرور اور قبایل سے لڑائی کیا کرے اور ہوس
خانہ جنگی اور اولاد بد پیدا ہو قمر مریخ عطارد و زحل بیچ علم تک سیر مداخلت اور سپاہ
گری میں طبیعت رسا قمر و مریخ و مشتری و زہرہ توانا و خوش پوشاک و خوبصورت
و میل بزبان قمر و مریخ و مشتری و زحل دروغ گو و عیار قمر و مریخ و زہرہ و زحل سیاحت
طوائفان کے محبت رکھے اور زوجہ سے ناموافقت و مفلس رہے قمر و عطارد و مشتری
و زہرہ صاحب دولت و طالب علم اور مستورات سے بہرہ مند ہو قمر عطارد مشتری
و زحل دانا و صاحب عشرت اور کتب تواریخ سے شوق رکھے قمر عطارد و زہرہ
و زحل خواہش شہوت سے خانہ بخانہ سرگردان رہے اور اہل بیت سے بے نصیب
قمر و مشتری و زہرہ و زحل میل سفر دور و دراز و دروغ گو مریخ عطارد و مشتری و زہرہ
نسیان بیچ مزاج کے بہت ہو جو یاد کرے فراموش کرے مریخ عطارد و مشتری
و زحل دروغ گو و خوش پوشاک و خوبصورت مریخ و عطارد و زہرہ و زحل فاضل و اہل ہنر
و باہر یکن ہاکل و مصنف کتاب ہو و خواص مزاج بادی و تلخی مریخ و مشتری زہرہ
و زحل تجارت و سفر سے بہرہ مند رہے عطارد و مشتری و زہرہ و زحل صاحب
دولت و مال بدر سے اوقات بسر کرے اور خوشنویس ہو اور رونکے کام میں
کاہلی کرے قران پانچ ستارگان شمس و قمر و مریخ و عطارد و مشتری
بیچ فن صرف کرے او استاد و فاضل و قابل ہو مدام مفلس شمس و قمر و مریخ و عطارد و زہرہ

فربہ ہوا اوسیچ کادیگران کے سعی وکوشش کرے اورعزیزان وبرادران وخواہران
وزنان سے آرام پاے شمس قمر مریخ وعطارد وزحل فرزندان واہلیہ ودوستان سے
آرام پاوے اوربیماری بادسے تصدیع اوٹھاے شمس وقمر مریخ ومشتری وزہرہ وخشم طبع
واجلاف پرست وناامرد شمس وقمر مریخ ومشتری وزحل مال دیگران کا ساتھ دزدیکے
کوشش کرے اوسیچ صف جنگ کے اورونکو تاکید اورخود کنارہ کرے دروغ گوہو شمس
وقمر مریخ وزہرہ وزحل کم دولت وبازن بیگانہ مائل وکوردل شمس وقمر وعطارد و
مشتری وزہرہ عالم اوسیچ فن ہندسہ وتعویزات شمس قمر عطارد ومشتری وزحل
دوست کسی کانہ ہوا اوربد کہے سب کو اورکم معاش شمس قمر عطارد زہرہ زحل
بیچ شادی اپنی کے خوش وخورم نہ ہو دراز قد وحقیر وکم عمر شمس قمر مشتری زہرہ
وزحل مغرور وچالاک طبع اوسکا ناخشم وکم نصیب شمس ومریخ وعطارد ومشتری
وزہرہ سردار کلان وآدم خوب پرشہوت اوردشمن کم شمس ومریخ عطارد ومشتری
وزحل آب حکیم ہوا اورمدام بیمار رہے اوربیماران کوشفا کرے اورپارچہ ہاے
ناپاک پہنے شمس مریخ عطارد زہرہ زحل مریض کوبہت تصدیع دیوے و
وحقیر [illegible] اوسکے پوشاک سے محتاج شمس مریخ مشتری زہرہ زحل
دردچشم مین گرفتار ومفلس مدام شمس عطارد ومشتری وزہرہ نزدیک بزرگان کے
اوردوست بہت ہون قمر مریخ عطارد ومشتری زہرہ نزدیک بزرگان کے
ثابت قدم وصاحب دولت وفاضل اوردوست بہت ہون قمر مریخ عطارد
ومشتری وزحل مفلس ونادان اوردوست کوآزار نہ پوہنچاوے قمر مریخ عطارد زہرہ
زحل دائم المرض اوسیچ علم اپنے کے رسا وشیرین زبان اوسیچ گردن اوسکے کے

بیماری قمر و مریخ و مشتری زہرہ و زحل دائم المرض و کم دولت و محتاج بہت قمر و عطارد
و مشتری و زہرہ و زحل اخلاص مند وزیر و امیر سے ہو اور شاعر و دانا مریخ عطارد
مشتری زہرہ زحل جو کہ دل مین آئے وہ کرے و کثیر النوم و مدام خورم
قران چھہ ستارگان کا شمس و قمر و مریخ و عطارد و مشتری و زہرہ
صاحب علم و دولت اور دین و مذہب اپنے سے خوب واقف ہو اور تمام عمر خوشی و
خورمی مین گذرے شمس و قمر و مریخ و عطارد و مشتری و زحل صاحب دولت و سخاوت
اور بیچ کار دیگران چالاک اور بیچ کار اپنے کے سست ہو شمس قمر مریخ عطارد و زہرہ
زحل بیچ بیماری جذام کے گرفتار اور چور نادان و مائل بازن دیگران و مدام سفر مین
رہے شمس قمر مریخ مشتری زہرہ زحل خود بدقوم ہو اور صحبت اجلاف کی پسند رکھتا ہو
اور بیچ کار دوسرے کے کوشش کرے شمس و قمر و عطارد و مشتری و زہرہ و زحل
وزیر یا بادشاہ مشہور ہو و تندرست و مائل بعیش و سرور شمس مریخ عطارد و
مشتری زہرہ زحل واسطے زیارت بزرگان کے سفر مین رہے اور ساتھ اہل
دنیا کے میل کم ہو اور فقیر دوست ہو شمس قمر مریخ عطارد زہرہ زحل ساتھ
تمام عزیزان اپنے کے دوستی رکھے و صاحب دولت ہو و ثمرہ زندگی کا خوب
اوٹھائے قران ساتون ستارگان کا شمس قمر مریخ عطارد مشتری
زہرہ زحل نیک سعادت و بادشاہ عالم اور بیچ اولیاء اللہ و فقراء کے مشہور اور شوق عبادت
خانہ و عبادت کرنے سے قران اٹھون ستارگان کا شمس قمر مریخ عطارد
و مشتری زہرہ و زحل و راس و ذنب دائم المرض و نادان و مفلس و دزد پیشہ
و خواہان زن بیگانہ فقط باب ششم احکام منتہا مع ہر سال و طالع مولود کے

مفصل حالات حوالہ قلم کے کرتا ہون اگر منتہا بیچ سال کے ہمراہ انجم سعد
و نرم کے جلوہ کنان ہے صاحب منتہا کا ہمراہ اوسکے تو حال اوسکا خوش و خورم
دولت افزون ملے دوا انجم سے اگر منتہا یوم اول سال کے سات زہرہ و مشتری کے
نور فگن ہے تو بخت بلند ہے و اگر منتہا محرق ہو یا قمر بیچ ہبوط کے سیار ہو دوستان
اوسکی پیادہ باد سرگردان اور جان و دل و غم ہجران سے مبتلا اور عارضات بنی تن کو
گھٹا دے زیشت جوگ نام ہے اگر صاحب ہشتم بیچ تنکے نور فگن ہے یا صاحب اول کا
روشن ہے، یا تابد ہشتمین محل ہین آی یار یار برابر ہشتم خانہ ہین کری انظار تو پر غصہ و اقبالمند ہو اور
جسم اوسکا تمام زخمی ہو اگر صاحب منتہا و صاحب تن ہر دو بیچ تن کے ہون روشن دوستانکو
زوال اقبال ہے اور ترس رحم صلاح زخم یہہ سال ہے اگر زحل و شمس بیچ اوسکے ناظر ہون
دیکھا ہے مینے بیچ کتاب اچک کے کہ یہہ مضمون بالا ظاہر ہے اگر ہمراہ شمس کے
منتہا بیچ سالکے پڑے تو مژدہ دے اقبال ہے کہ سلطان سی عطا ہوے خلعت
وزرا اور کرم اور لطفہا بہت اگر منتہا ہمراہ ماہ کے نور بار ہو حاصل امید جان و لخواہ
اگر منتہا ہمراہ ترک کی شمشیر زن ہے مرض خونی پدید ہو اور کوی مرہم سوای موم کے
مفید نہ ہو اگر منتہا ہمراہ زحل کے ہے دوش علم و عمل نجوم سے ہے کہ آزار باد سے
جان دے بیزاری و رنجور ہیے اگر منتہا صاحب شخص کا بیچ طالع سالکے سات کوکب اکبر
سعد کے ہو زن و فرزند خورسند ہون اگر جب کسی کا منتہا خانہ تن ہین ہو یہہ ساتون
ستارے نغمہ سنج اقبال کے ہین نیکنامی و عقل و اعزاز و سرفراز و سرفرازی
خلق ہین افزون کرین اگر نظر مشتری کی بیچ اوس جای کے نور بار ہے و میان
سال کے دولت و بخت مفت ہجاسے اگر صاحب خانہ بیچ طالع موجود کے ہو یا نظر انداز

لیکن بیچ خانہ ششم یا دوازدہم کی نہ ہو اور احتراق و ہبوط سے دور ہو پس دولت
اور جانوران اسپان و بز و میش و قطار شتران اسکی کارخانہ اوسکا تزیین ہو اور شجر
اوسیکا میوہ سے بار آور ہو اور ہمیشہ رہے برادران و خواہران اسکی بعیش و عشرت
اگر منتہا بیچ خانہ اول کے جای گزین ہو یا نظر انداز حال اوسکا خوش و خرم کہ بہہ مژدہ ملا
اوستاد میرے نے سرفرازی شاہ سے اور خصم بدبخت روسیاہ ہون اگر منتہا بیچ دوم
خانہ کے روشن ہی حسن جبہہ سے آثار اوسکے ای برادر من دولت و غلہ و زر و زیور
بخشے رب اپنی فضل و کرم سے اور غذاے لطیف و فتح و فیروزی و ظفر مددگاری اوسکے
اگر منتہا بیچ خانہ ثالث سال کے ہو آرزو بر آوے مال بزرگان سے اور نفع پائے
رحمت حق سے اگر منتہا رابع بیچ سال کی ہو دولت نہ ملی یقین جان اعتراضی شاہ سے
اور مرض ضیق مین مبتلا ہو اگر منتہا خامس بیچ سال کی ہے کرے اوسکے ترقی حد سے
زیادہ اور عابد و پارسا مشہور ہو خلق مین اگر منتہا سالنامہ کسکی خانہ ششم مین
نو رافگن ہو تجارت سے نقصان اوٹھاوے اور غم دولت مین بیمار رہے اور احمق خلق
مین ظاہر ہو اگر منتہا ہفتم خانہ مین روشن ہو جان و تن و سکالا غر مثل بال کے
اگر منتہا خانہ ہشتم مین جاگزین ہو دولت مین زوال آوے دوستان و برادران
خویشان سب دشمن ہو اوسکے اگر منتہا خانہ نہم مین جلوہ کنان ہون دولت اوسکی
رہبر ہو اور قرب شاہ کی پہونچائے اگر منتہا دہم خانہ مین عشرت انداز ہے جو کہ امید کہتا ہے
حاصل ہو فضل حق سے اگر منتہا بیچ خانہ یازدہم کے نور بار ہے بخت اوسیکا نادی
ہوے قرب شاہ مین اگر منتہا دوازدہم مین انتہا ہو بقایا روپیہ اپنا خرچ کرے اور مرض
سخت و قہر سلطان مین گرفتار ہو باب ہفتم مین سات فصلین ہین فصل اول مین

## بیان نام اصطلاحات مدلول و مجہول نظرات کواکب کے ای یار بیان کیا جاتا ہی

ای منجم ہوشیار اول رکن اعظم نظر جانی بعدہ تاثیرات اوسکی پہچانے اگر بیچ خانہ سیوم کی دو کوکب
یا کہ بیچ خانہ یازدہم کی بشرطیکہ نظر دوستی کی سعد رکہتے ہون اوسکا نام تثلیث تام
ہے جو دو اختر ساتھہ خور کے ایک منزل بیچ فرو گکن ہون اور نظرات کامل ہون اور
بُعد ایکدرجہ کا درمیان مین ہو تو اوسکا نام محترق والحاق ہے اور تحت الشعاع کو مدلول
کہتے ہین جو دونون ناقص ہین تو مجہول کہتی ہین اگر ماہ مہر سے آگی جاوے اور یازدہ
درجی کا بُعد خور کا ہے پس ہلال و سلخ جان اگر ہفتم خانہ سے یکدیگر مہتاب ہو نام اوسکا
بدر کہتی ہین اور مدلول سعد بہی ہے واسطے ہر کار کے نیک ہے جو دو کوکب بیچ جایگاہ نہم
خانہ یا کہ بیچ خانہ دوازدہم کے ہون اوسکا نام تفریق ہے اور مدلول ثانی بہی کہتے ہین
اور کار مفارقت مین کام آتا ہے جو کہ ماہ و خور یا کہ راس و ذنب یکدرجہ و یک دقیقہ
عروج ماہ بیچ ایک برج کی واقع ہون تو مفارنہ اوسکا نام ہے اور مناقشہ بہی
کہتے ہین جو یہہ حال قمر کا نہ ہو تو خسوف جان اور اگر شمس کا یہہ حال روشن ہو تو کسوف
کہتے ہین اور بست و ہشت منازل ہر ستارہ کی ہین اور نظرات جملہ ایکسو چالیس
ہین اور ہر منازل مین تاثیرات دیگر گون جان پہچان خواص ہر کوکب کا بیچ ہر برج و درجہ
و دقیقہ و ثانیہ مین جدا گانہ پیدا ہوتا ہے اور ربند و طالع کو از روے حساب خطوط
شعاع کہتے ہین اور سہم السعادہ و خطوط سعاد بہی نام و کہا ہے اور طلوع و غروب ہر برج مین
ہوتا ہے اور نحس اول و سعد دوم از روے درجہ و دقیقہ و ثانیہ مین آوین اوسکا نام
قوت ذاتی و عرض کہتی ہین جو طلوع و غروب ایکدرجہ مین ہون تو تحت الارض جان جو طلوع
غروب نظرات مین ہون تو اوسکا نام وسط السما ہے اور بعد اوسکے عرض تامل کو

مستولی جان اور سہم السعادت کا نام سہم الغیب بہی ہے اور مستولی نظر کو سہم الحاجت
بہی کہتے ہین لیکن بیچ مستولی طالع کے بہہ تکرار ہے پس نظر کرنا چاہئے بدرجہ
تقویم کے اور درجہ مہتاب کو خیال کرنا چاہئے ازروے حساب کی بعد اوسکی درجہ طلوع
وغروب کو سا عت اور طالع مولود کو اول خانہ سے دلیل عمر مولود کی ہے اور جو خانہ عاشر
اور صاحب اوسکا طالع مین ہو تو عمر مولود کی میانہ ہے جو ساتوین خانہ مین صاحب
خانہ اور مالک طالع کا واقع ہو یا چوتہے خانہ مین طالع ہو اور صاحب اوسکا ہمراہ ہو پس
دلیل مرگ کی ہے اور زحل ہر کوکب کی ملاحظہ فرما علوی و سفلی و سریع الاثر مین و اگر
تا ٹہہ درجے آیا ہو تو دلیل ملنے گنج شاہگان کی ہے جو پچپن درجہ ہے تو نام اوسکا
مجرہ ہے اور یہہ دلیل کہ صرف اموال بیچ وطن اپنی کے خرچ کرنے کی ہے اور ہرگاہ کہ
عرض موافق ہر دونون ہم بغل ہون تو حکم درست صادر ہوگا جب بیچ ایک برج کے
قران قمر کا بدرجہ واحد اور دقیقہ احد کے ہو تو اوسکا نام تناظر تقارنہ ہے اور قران
بہی سب کہتے ہین ہمبری قوت اور رجعت ہر کوکب کی خیال چاہئے اور بیر رجعت مشتبہ ہی
و عطارد اور زحل کی کہ او پرورش درجی پر ہے اور رجعت مریخ [illegible]
اور نام جانہا ہے رجعت سکہ بہ تفصیل ذیل مین ہشتم و نہم دہم طرف غالب کے بر
اور مغربی ہفتم و ششم و پنجم اور جنوبی دوم و سیوم و چہارم اور مشرقی اور طالع
شمار کرتے ہین یازدہم و دوازدہم تک اور ایک [illegible] ہیں جو بیچ
تعین طاقت علم کی ہے جان فصل دوم احکام زحل [illegible] مع تقسیم اوصاف
اور نیکی و بدی واضح ہو کہ یہہ ستارہ بطی السیر ہے اور سعادت اور نحوست اوسکی
عمل مین آتی ہے بران بدریافت حال [illegible] اوسکی ذیل مین مندرج کیا گیا

نچھتر تولد کو ملاحظہ کر کے دریافت فرمائین کہ کس جا زحل پڑا ہے اور اثمار اوسکے یہہ ہین نقشہ یہہ ہے فقط

| بالای سر | چشم راست و چپ | اوپر دہانکے | اوپر دست راست و چپکے | بیچ شکم کے | بیچ پاے راست کے | اوپر پاے چپ کے | اوپر مقعد کے |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| باعث عزت و ترقی مراتب و حصول زر | دشمن و غم ہون | مسدود کرے آمدنی | ہر گونہ آسائش ملے | بدستور جمعیت راست و چپ تا تہونکے حاصل ہو | پاے پایل اور گردش بسیار و بیمار رہے | خرچ بسیار کرے | بیماری و موت واقع ہو |

اب بیان خانہ ہاے یہ ہے جب کسیکی راس مین چہارم و ہشتم و دوازدہم جو کوکب نحس زحل ہوتا ہے تو ناقص ہوتا ہے مگر زحل اس حساب سے جو بیچ نچھتر نیک کی خانہ ہاے مذکورین بالا مین واقع ہو تو سعد ہوتا ہے اور نحوست نہین کرتا ہے مگر وقت تولید نچھتر کا بھی دریافت ہونا ضرور ہے

**تقسیم زحل اوپر ستائیس نچھتر ان کے فقط**

فصل سیوم اگر مدار اول ہے تو کشن پچھ بدی کہتے ہین روز پروا کو میانہ ہے
دوج کو نیک ہے پہننا پارچہ و سفر و تیج کو قطع کرنا و پہننا و سفر کرنا نیک ہے چوتھ نصف آخر
خوب نہین ہے پنچمی کو نیک ہے چھٹ کو جملہ امور نیک مگر سفر اچھا نہین ہے ستمی تو نہین
پارچہ اور قطع اوسکا و سفر نیک ہے اشٹمی کو نصف اول بد و نصف ثانی نیک نومین کو
سفر بد ہے دسمی کو نیک ہے پہننا پارچہ و سفر سے انا ایکادسے نصف اول نیک نہ پہننا
پارچہ و قطع سفر و نصف آخر خوب نہین ہے دوادسے کو نیک ہے پہننا جامہ و سفر
تیرس کو پہننا جامہ و سفر نیک ہے چودس کو نیک ہے مگر کچھ کرنا نچاہیے اماوس کو
جو دوم مدارج ہے تو سو کل کچھ بدی لکھتے ہین پروا کو نیک ہمہ وجوہ مگر سفر نچاہیے
دوج کو جامہ قطع کرنا و سفر کرنا خوب ہے تیج کو نصف اول نیک و نصف دوم بد چوتھ کو
خوب نہین ہے پنچمی کو نیک ہے پہننا جامہ و سفر چھٹ کو ہمہ وجوہ نیک مگر سفر بد ستمی کو
نصف اول بد و نصف آخر نیک اشٹمی کو سفر تیج اس روز کے بد ہو واسطے سرا امور بد
نیک نومی کو سفر سے احتراز بہتر ہے دسمی کو نصف اول نیک نصف ثانی بد ایکادسے کو
نیک ہے جامہ پہننا اور سفر کرنا دوادسے کو قطع جامہ و سفر نیک ہے تیرس کو نہ جامہ پہننا
و سفر خوب ہے چودس کو جملہ امور نیک ہین مگر سفر نچاہیے پورنماشی کو نصف اول
و نصف آخر نیک الا سفر اچھا نہین ماہ رومی کو مطابق ماہ ہندی کے جان اس سال
رومی جیٹھ ہندی سے آغاز ہے اور درجہ چیت ماہ ہندی شمار کرتے ہین اور ماہ افق
ماہ فروری کے ہوتا ہے اور تحویل بیچ برج حمل کے بموجب نظرات کے ہے فصل چہارم
بیچ استخراج ایام عمل کواکب اہل ہند و سا کہتے ہین چاہیے کہ منازل قمر سی
جس منزل مین سال کا آغاز ہووے تا نسے شمار کرے کہ کسقدر گنتی مین آیا ہے دو عدد سے

منہا کرے اور باقی کو نو کی طرح دے اگر ایک ہے تو آغاز سال شمس سے ہے کہ عمل شمس کا تیرہ روز
رہتا ہے اگر دو رہین تو قمر سے ہے کہ عمل قمر کا تیئس روز کا رہتا ہے اگر تین رہین مریخ
سے ہے عمل مریخ کا اکیس روز رہتا ہے اگر چار رہین راس سے ہے کہ عمل راس کا چون
روز رہتا ہے جو پانچ رہین مشتری سے ہے عمل مشتری کا ارتالیس روز کا رہتا ہے
اگر چھہ رہین زحل سے ہے کہ عمل زحل کا ستاون روز رہتا ہے اگر سات رہین عطارد سے
ہے عمل عطارد کا دن روز رہتا ہے اگر آٹھہ رہین ذنب سے ہے عمل ذنب اکیس روز
رہتا ہے ہمین قسم گردش ایام کے موافق ترتیب بالا کے دریافت کیا چاہیے فصل
پنجم بیچ بیان رجال الغیب یکہبار رجال الغیب کا واسطے ملاقات سلاطین و امیران
و بزرگان و سفر و سواری و سواری و آغاز کار یا غیر ذالک یمین و یسار و عقب و پیش ہٹنا
ضرور ہے پس انسان کو لازم و ملزوم ہے کہ اوسکو دریافت کرتا رہے اہل عرب اوسکو
رجال الغیب کہتی ہین اور اہل ہند اسکو جوگنی کہتی ہین آٹھون اطراف کی سیر کرتا ہے
اکثر نزہے خصوصا سفر و سواری مین الزم ہے مشرق کی جانب بساعت اول سواری
فیل کی ہے الیسان مین بساعت چہارم اور سگ کے شمال کی جانب بساعت ہشتم
اور اسپ کی اور بابیب کو بساعت دوم اور شیر کی مغرب کو بساعت پنجم
اور گاو کی نزت کو بساعت ہفتم اور شتر کے اگنی کو بساعت ششم اولی ہے
ملاحظہ کیا جاے اور موافق اس بیت کے بہت اسان ہے بیت عربی
کنجبا مس کنجمس + کنجع یامس کنجع امس اور نحوست اس جہت سے
ہے کہ اسکو ہندی مین وساسول کہتے ہین نظم شرق در شنبہ و دوشنبہ جمعہ یکشنبہ
غروب سہ چہار اندر شمال پنجشنبہ در جنوب + شرق الیسان شمال بابیب دان

غرب نیرت جنوب آگنی خوان

دایرہ

مشرق

بساعت اول زحل

شنبہ و دوشنبہ

فصل پنجم بیچ بیان اقالیم کے ہے ہر ایک قدما نے زمین کو تقسیم مختلف کیا ہے لیکن اکثر ونکا حکم متفق ہے کہ کرہ زمین کا درمیان دریاے محیط کے ہے چنانچہ سہ ربع بیچ پانی کے و یک ربع ظاہر کہ اوسکو ربع مسکون کہتے ہین طول اوسکا مشرق سے مغرب تک و عرض شمال سے جنوب تک یہہ معمورہ ہے اوسکے تئین ہفت اقلیم نام رکہا ہے یعنے دن دوازدہ ساعت اور چہل و پنج دقیقہ تک کا ہے و عرض بلدان کا شانزدہ درجہ و سی و ہفت دقیقہ تعلق باقلیم اول کی کہ کوکب اوسکا زحل ہے مردم یہان کے برنگ سیاہ چنانچہ بعض شہرہاے یمن و بعض زمین چین و سواحل بحر جنوبی و کوہ ہاے بلند بیشمار ہین اور بیست و سہ دریاے عظیم اور دن وہان کا سیزدہ ساعت و پانزدہ درجہ و عرض بلدان بیست و ہفت دقیقہ ہے تعلق

باقلیم دوم کہ کوکب اوسکا مشتری ہے اکثر شہرہاے عرب چنانچہ مدینہ منورہ و مکہ
معظمہ و بعض شہرہاے سندہ و اکثر شہرہاے چین و بعض زمین مغرب و بعض بلاد
سواحل عمان و نیل و مصر سترہ کوہ بلند و پنجدہ دریاے عظیم اور آدمی وہانکے سبز رنگ
و گندم گون ہوتے ہین تیرہ ساعت و چہل دقیقہ و عرض بلدان بیست و ہفت درجہ
و بیس دقیقہ ہے اقلیم سیوم کہ تعلق مریخ سے ہے کہ بیچ اوسکی بیت المقدس و بصرہ
و کوفہ و مصر و دمشق و کرمان و بعض اصفہان و ملتان و قندہار و کشمیر و دار الملک
چین تینتیس بلند کوہ ہای ہین اور بائیس دریاے عظیم ہین اور مردم وہان کے
گندم رنگ مائل بسرخی ہوتے ہین اوس جا سے دن چہاردہ ساعت و پانزدہ
دقیقہ و عرض بلدان سے و سہ درجہ و ہفت دقیقہ اقلیم چہارم کہ کوکب
اوسکا آفتاب ہے کہ بیچ اوسکے بہت بلاد ہین اصفہان و خورجان و ریحان و کاشان
و بدخشان و ہمدان و تبریز و دونیل و شیراز و طوس و نیشاپور کہ بیچ اوسکی بیست و پنج
کوہ ہین اور بیست و دو دریا واقع ہے و رنگ مردم وہان کا مائل بہ سفیدی اوس
جا سے ہے اور دن چہاردہ ساعت و سی دقیقہ و عرض بلدان سی و ہشت درجہ
پنجاہ و چہاردہ دقیقہ ہے اقلیم پنجم کہ متعلق زہرہ سے ہے کہ بیچ اوسکے بعض شہرہاے
روم و دیار منیہ و سروان و خارزم و بخارا و سمرقند و جبلی و کاشغر و تبت و ختن
و اقصاے بلاد ترک کہ بیچ اوسکے تیس کوہ و پچیس دریا واقع ہین اور رنگ مردم
وہان کا صندلی ہے اور دن وہان کا پانزدہ ساعت و پانزدہ دقیقہ و عرض
بلدان چہل و سہ درجہ و بیس دقیقہ ہے اقلیم ششم کہ تعلق عطارد سے ہے اور بیچ
اوسکے بعض شہرہاے عمدہ روم مثل قسطنطنیہ و بلاد ماوراء النہر و ترکستان و بعض ساکن

ترکانی کہ شرق مین اوسکے گیارہ کوہ اور چالیس دریا واقع ہین رنگ مردم وہان کا مایل بہ زردی ہے اور جاڑے وہان کی درازہے اور دن وہان کا پانزدہ ساعت و چہل دقیقہ و عرض یہان چہل ہفت درجہ و دوازدہ دقیقہ ہے اقلیم ہفتم کہ کوکب اوسکا قمر ہے بیچ اوسکی شہر صقالیہ و بلغار و کچھ ہائے کہ ترکان وہان کی مثل وحوش جانوران کی ہوتے ہین اور مسکن یاجوج کا ہے کہ بیچ اوسکے دس کوہ و چہ دریا واقع اور مردم وہان کے زردی مایل ہوتے ہین ❊

دایرہ یہہ ہے

جنوب

مشرق

مغرب

خط قطب معدل النہار

دریای محیط

شمال
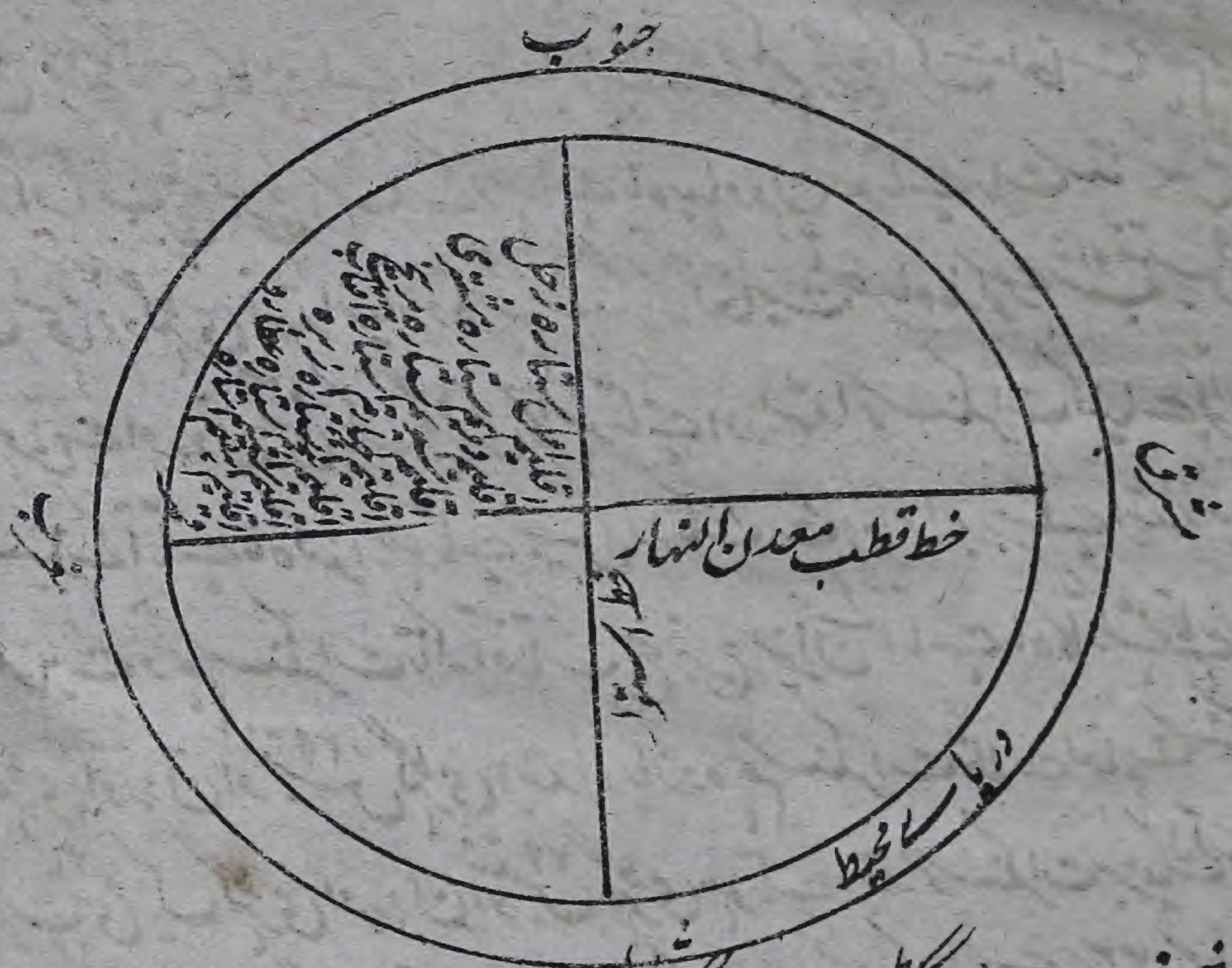
فصل ششم بیچ بیان گھڑی و ایام گردش دوازدہ ماہ افتاب شش نفس صحیح المزاج کو پل کہتے ہین اور شش پل کی ایک چین ہوی اور دس چین کی ایک گھڑی و شصت گھڑی کا رات و دن ہوتا ہے اور کمی رات دن مین اور کمی دن کی رات مین محسوب ہوتا ہے اور بیچ بعض کتب مین دیکھا ہے کہ بیچ تلفظ اچھر یعنی حروف معہودہ کہ با و تا و غیرہ اوسکے ہون جسقدر امتداد ہوگی اوسکو بیچ ہندی کی چین کہتے ہین اور

دس چھن کو پران کہتے ہین و ششش پران کو ایک پل اور شصت پل کے تئین ایک گھڑی
اور شصت گھڑی کے تئین شب و روز مقرر کیا ہے اور اوسکو بیچ اصطلاحات عجم کے لمحہ کہینگے اور پران
کو لحظہ کہتے ہین **فصل ہفتم بیچ بیان سنکرات وغیرہ کے** کہ ابتدار سنکرات دہن سے
کہ آفتاب بیچ برج قوس کے آتا ہے تو ماہ پوس ہوتا ہے رات زیادہ ہوتی ہے جیٹھ مہینہ تک
یونہین رہتا ہے ابتدار سنکرات کرک سے بیس ۲۰ روز تک بیچ سرطان کے کہ مدت افزودگی
دن ایک گھڑی ہے باعتبار افزایش ۳۰ پل یعنے رات ۲۷ ستائیس گھڑی کی ہوتی ہے
اور دن سی و ۳۳ سہ گھڑی کا ہوتا ہے اور ابتدار بست ۲۱ و یکم برج کرک سے لغایت دہم برج
سنگہ کہ آفتاب بیچ برج اسد کے رہتا ہے ماہ بہادون ہوتا ہے رات ستائیس گھڑی
کی اور دن سی ۳۲ و دو گھڑی ابتدار یازدہم ۱۱ سنگہ کہ لغایت آخر ماہ مذکور سے شب او نتیس ۲۹
گھڑی کی ہوتی ہے اور دن سی ۳۱ و یک گھڑی کا ہوتا ہے اور ابتدار سنکرات کنیا سے کہ آفتاب
بیچ برج سنبلہ کے آتا ہے ماہ کنوار ہوتا ہے بیس روز تک رات دن برابر رہتا ہے ابتدار بست و یکم
کنیا سے لغایت دہم سنکرات تلا کہ آفتاب بیچ برج میزان کے آتا ہے ماہ کاتک ہوتا ہے رات
سی و ۳۳ سہ گھڑی اور دن او نتیس ۲۹ گھڑی ابتدار یازدہم سنکرات تلا سے لغایت سنکرات
بدادرہ سے رات سی و یک ۳۱ گھڑی اور دن او نتیس ۲۹ گھڑی ہوتا ہے ابتدار سنکرات برچھک کہ آفتاب
بیچ برج عقرب کے آتا ہے ماہ اگہن ہوتا ہے بیس ۲۰ روز تک بیچ برچھک کے رات سی و ۳۳ سہ گھڑی
اور دن ستائیس ۲۷ گھڑی اور ابتدار بست ۲۱ و یکم سنکرات برچھک تا آخر سنکرات دہن کہ
تحویل آفتاب بیچ برج قوس کے ہوتا ہے ماہ پوس ہوتا ہے رات سی و چہار ۳۴ گھڑی اور دن چھبیس ۲۶ گھڑی کا ہوتا ہے جب
برج مین آفتاب قیام کرتا ہے ترقی و تنزل شب و روز مین کرتا ہے چھبیس ۲۶ گھڑی سے کمی اور افزونی سی و چہار ۳۴ گھڑی سے
نہین یہ دو لفظ لکھے ہین اس حو رتین پاس یعنے پہر ستائیس گھڑی سے کم و نہ گھڑی سے زیادہ نہین ہوتا ہے اور کمی شب اور [illegible]
دنکی ابتدار سنکرات مکر سے ہے کہ آفتاب بیچ برج جدی کے آتا ہے یعنے مدت کمی یک گھڑی بدستور رات سی و ۳۳ [illegible]

گھڑی اور دن کی ستائیس ۲۷ گھڑی ابتدا ربست یکم سنکرات لغایت دہم سنکرات کمبہ کہ آفتاب بیچ برج دلو کے آتا ہے

پہاگن ہوتا ہے اور ابتدا ر سنکرات مین ہے کہ آفتاب بیچ برج حوت کے آتا ہے ماہ چیت ہوتا ہے بیس روز تک رات بیس ۲۰ و دن

گھڑی اور دن سی ۳۰ ایک گھڑی ابتدا ربست یکم سنکرات بسطو تا دہم سنکرات کہ آفتاب بیچ برج حمل کے آتا ہے بیساکھ

ہوتا ہے رات اٹھائیس ۲۸ گھڑی اور دن بتیس ۳۲ گھڑی ابتدا ر سنکرات میکھ تا آخر ماہ کہ تحویل آفتاب بیچ برج ثور کے ماہ جیٹھ

ہوتا ہے رات ستائیس ۲۷ گھڑی اور دن سی ۳۳ گھڑی ابتدا ر سنکرات برکھ تا نہم ماہ کہ آفتاب بیچ برج جوزا کے

آتا ہے ماہ اساڑہ ہوتا ہے رات چھبیس ۲۶ گھڑی اور دن چونتیس ۳۴ گھڑی کہ ابتدا ر سنکرات متھن کہ آفتاب شش ماہ تک کمی

شب و افزونی دن ہاں گھڑی گھڑی پائی جاتی ہے ایک ساعت ہوتی ہے شب و روز چوبیس ۲۴ ساعت کے مقرر ہے چنانچہ بیان بالا ہو گیا بخور

زحل کا عود و راک ہے بخور مشتری عود و عنبر سپید و روشکر بخور مریخ عود و قرنفل بخور شمس عود و صندل آسک

زہرہ عود و صندل سفید و مشک و زعفران و شکر و پوست خشخاش بخور عطارد عود و کافور بخور قمر شہد اگر تعویذ

محبت کا لکھ کر شیرینی بیچ دہن کے رکھے عود و عنبر و کافور و صندل و شہد کو جلاوے واسطے عداوت کے اور تلخی بیچ دہن کے

رکھے اور بوقت بان بندہ کے سوم کو بیچ دہن کے رکھے جس کسی کے ستارہ نحس ہوں اور رنج ہو نحس ہو کہ بالا مذکور

ہو چکا ہے مفلس بیمار رہتا ہو رعایت ستاریکی کرے ادویہ کو کوفتہ و بیختہ کر کے بخور ستارہ کی نحس ستارہ مبدل بسعد

سعد کے ہو گا یہ طریقہ اہل ہند کا ہے اور واسطے دفع نحوست اختران کے صدقہ بھی ضرور ہے زحل کا یعنی شنبہ کو مش و ماش و لنجہ و جامہ

سیاہ رنگ و روغن سیاہ ہمچنین جوشی سیاہ جواہرات ہو اور یکشنبہ کہ تعلق شمس سے ہے جامہ سرخ و ہم خیرات دو شنبہ تعلق

قمر سے ہے خیرات و ہم شیر و شکر و برنج پختہ و بروز سہ شنبہ کہ تعلق مریخ سے ہے گندم بریان و قند سیاہ نزد بعضے چہار شنبہ

کہ تعلق عطارد سے ہے مونگ و مولی و غلہ سات ناج اور جامہ سرخ پنجشنبہ کہ تعلق مشتری سے ہے جامہ زرد و ہمہ اشیاء زرد

جمعہ کہ تعلق زہرہ سے ہے شیر و شکر و برنج پختہ و گل سفید و ہم نقرہ وغیرہ اور تصدق راہ وکیت بھی ہے

جس برج میں واقع ہوں اس دن بھی زندہ معہ دال نخود دریا میں ڈالے اور بقول برہمنان بروز چہار شنبہ

ہر چند زائچہ مبارک میمنت آمود جناب فیض مآب ملکہ معظمہ دام اقبالہا و ولیعہد بہادر دام اقبالہ کا

مدرج ہونا لوح کتاب اسرار الحسنیہ میں چاہیے تھا کہ باعث زینت مرتب کتاب کا ہوتا لیکن فہم مبتدی بدون تحصیل علم نجوم کے سمجھنے طالع موصوفین سے عاجز و عاری ہوتے لہٰذا زائچہ ممدوحین کو اوپر خاتمہ کتاب کے اندراج کیا کہ مبتدی بعد تحصیل علم نجوم کے ملاحظہ کریں تو اپنی مراد کو بخوبی پہنچیں حقیر نے لاچار ہو کے بموجب کتب تواریخ جو کہ صاحبان عالیشان نے بیچ تواریخ کے یوم پیدائش کا تحریر فرمایا ہے یعنی ۲۴ تاریخ ماہ مئی ۱۸۱۹ء یوم دوشنبہ چار بجے پر چار دقیقہ اور چوبیس ۲۴ کے بعد اول وقت دن کو تولد ہوا ہے

جدی
قوس
حوت زحل ۲۶ ۲۸
دلو
مشتری ۱۶ و ۵۷
حمل
آفتاب ۲۶ و ۵
زہرہ ۲۶ و ۴۳
عقرب
ہرشل ۲۳ و ۲
ثور
قمر ۳ درجہ و ۳۳
مریخ و عطارد ۱۷ و ۳ و ۱۹ و ۱۲
میزان
اسد
جوزا
سنبلہ
سرطان

شاہزادہ ویلز ولیعہد بہادر ۹ نومبر ۱۸۴۱ء دس بجے اڑتالیس منٹ دن کو

میزان زہرہ ۱۶ و ۱۳
سنبلہ قمر ۳۶ و ۲۶
قوس مشتری ۲۱ و ۲۷
جدی
عقرب
آفتاب ۱۶ و ۵۴
عطارد و بکری ۸ درجہ و ۴
زحل مریخ ۱۰ دقیقہ ۱۵ و ۳۴
اسد
دلو
سرطان
ثور
حوت ہرشل ۲۰ و ۳۵
حمل
جوزا

بخدمت جمیع صاحبان مطابع و تاجران و شائقین کے التماس ہے کہ یہ نسخہ اسرار الحسنیہ بہ اجازت جناب مصنف دقیقہ شناس بے نظیر منشی خط تقدیر اشرف اسرار سید حسن صاحب عرف علی حسن مختار خاص و عام جناب معلی القاب صاحب عالم مرزا محمد مصطفےٰ علی حیدر بہادر مطبع نوار محمدی میں چھاپا گیا کوئی صاحب بدون اجازت قصد طبع نہ فرمائیں اور جس قدر نسخے مطلوب ہوں